احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

خلافت نمبر
24 مئی 2011ء
24 ہجرت 1390ہش

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

047-6213029
C.P.L FD-10

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔...... سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے وہ سب کچھ تمہیں دکھائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا...... میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ (الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 306,305)

مقام ظہور قدرت ثانیہ: جس کی خلافت جوبلی سال 2008ء میں نئی تزئین وآرائش کی گئی

پانچ گُل ہائے خلافت باغِ مہدی میں کِھلے
ہے گُلِ نایاب سے مہکی کیاری یہ صدی
نورِ دیں محمود ناصر طاہر و مسرور کی
شکل میں اللہ کا ہے فیضان جاری یہ صدی

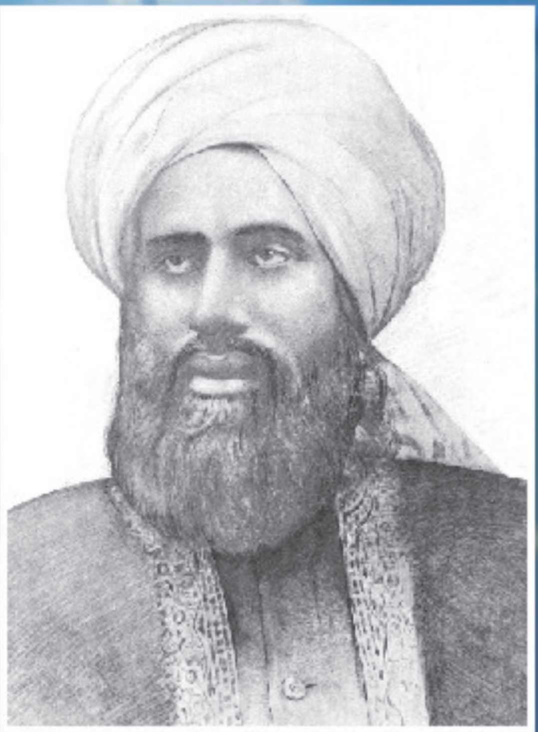

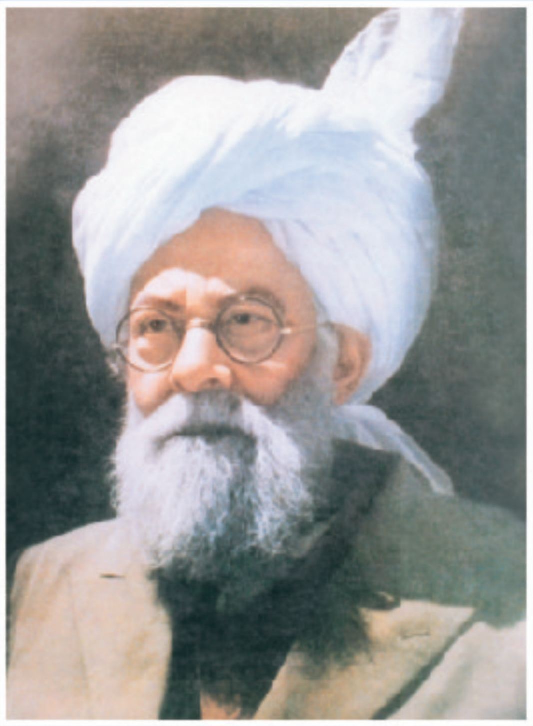

نبوت کے ہاتھوں جو پودا لگا ہے
یہ کرتی ہے اس باغ کی آبیاری
خلافت کے سائے میں پھولا پھلا ہے
رہے گا خلافت کا فیضان جاری

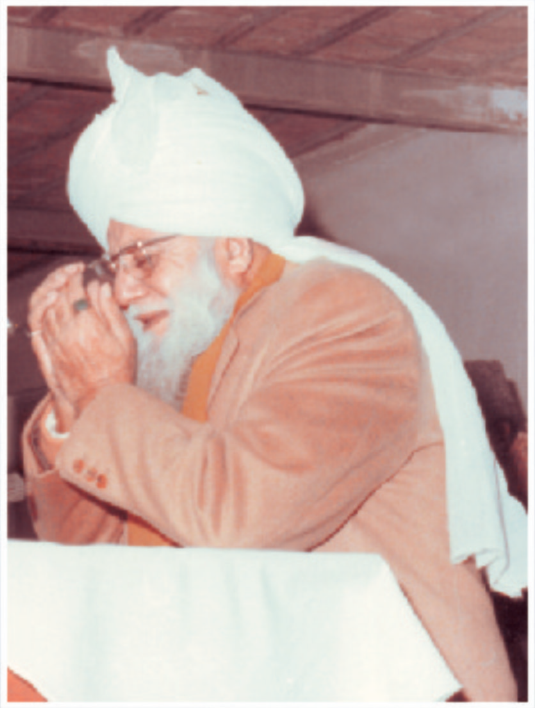

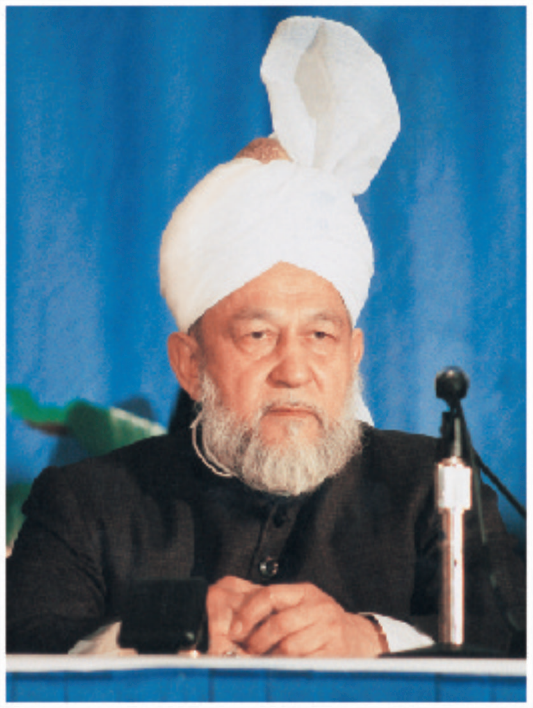

ہمیشہ یاد رکھیں کہ ساری ترقیات اور کامیابیوں کا راز خلافت سے وابستگی میں ہی ہے

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت

حضور انور نے 27 مئی 2005ء کو خطبہ جمعہ میں فرمایا:

’’آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی تاریخ کا وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے محض اور محض اپنے فضل سے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل لوگوں کی، آپ کی وفات کے بعد، خوف کی حالت کو امن میں بدلا۔ اور اپنے وعدوں کے مطابق جماعت احمدیہ کو تمکنت عطا فرمائی یعنی اس شان اور مضبوطی کو قائم رکھا جو پہلے تھی۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنی فعلی شہادت سے یہ ثابت کر دیا کہ حضرت مسیح موعود اللہ تعالیٰ کے فرستادہ .... تھے۔ اور ...... آپ کا سلسلہ خلافت تا قیامت جاری رہنا تھا۔

پس آج 97 سال گزرنے کے بعد جماعت احمدیہ کا ہر بچہ، جوان، بوڑھا، مرد اور عورت اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی اس بارے میں فعلی شہادت گزشتہ 97 سال سے پوری ہوتی دیکھی ہے اور دیکھ رہا ہوں۔ اور نہ صرف احمدی بلکہ غیر از جماعت بھی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں۔ گزشتہ مثالیں تو بہت ساری ہیں حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد، پھر حضرت خلیفہ اول کی وفات کے بعد، پھر حضرت مصلح موعود کی وفات کے بعد۔ لیکن جیسے کہ میں پہلے بھی ایک دفعہ بتا چکا ہوں کہ خلافت خامسہ کے انتخاب کی کارروائی دیکھ کر، جو ایم ٹی اے پر دکھائی گئی تھی، مخالفین نے یہ اعتراف کیا کہ تمہارے سچے ہونے کا تو ہمیں پتہ نہیں لیکن یہ بہرحال پتہ لگ رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت تمہارے ساتھ ہے۔ تو بہرحال یہ اللہ تعالیٰ کا جماعت احمدیہ پر بہت بڑا احسان ہے اور اس کی نعمت ہے جس کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے اور یہ شکر ہی ہے جو اس نعمت کو مزید بڑھاتا چلا جائے گا۔

خلافت کا نظام جاری رہے گا

’’خلافت قائم رکھنے کا وعدہ ان لوگوں سے ہے جو مضبوط ایمان والے ہوں اور نیک اعمال کر رہے ہوں۔ جب ایسے معیار مومن قائم کر رہے ہوں گے تو پھر اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کے مطابق خلافت کا نظام جاری رکھے گا۔ نبی کی وفات کے بعد خلیفہ اور ہر خلیفہ کی وفات کے بعد آئندہ خلیفہ کے ذریعہ سے یہ خوف کی حالت امن میں بدلتی چلی جائے گی۔ اور یہی ہم گزشتہ 100 سال سے دیکھتے آ رہے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ایک خدا کی عبادت کرنے والے ہوں اور دنیا کے لہو و لعب ان کو متاثر کر کے شرک میں مبتلا نہ کر رہے ہوں۔ اگر انہوں نے ناشکری کی، عبادتوں سے غافل ہو گئے، دنیا داری ان کی نظر میں اللہ تعالیٰ کے احکامات سے زیادہ محبوب ہو گئی تو پھر اس نافرمانی کی وجہ سے وہ اس انعام سے محروم ہو جائیں گے۔ پس فکر کرنی چاہئے تو ان لوگوں کو جو خلافت کے انعام کی اہمیت نہیں سمجھتے۔ یہ خلیفہ نہیں ہے جو خلافت کے مقام سے گرایا جائے گا بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو خلافت کے مقام کو نہ سمجھنے کی وجہ سے فاسقوں میں شمار ہوں گے۔ تباہ وہ لوگ ہوں گے جو خلیفہ یا خلافت کے مقام کو نہیں سمجھتے، ہنسی ٹھٹھا کرنے والے ہیں۔ پس یہ وارننگ ہے، تنبیہ ہے ان کو جو اپنے آپ کو...... کہتے ہیں۔ یا یہ وارننگ ہے ان کمزور احمدیوں کو جو خلافت کے قیام و استحکام کے حق میں دعائیں کرنے کی بجائے اس تلاش میں رہتے ہیں کہ کہاں سے کوئی اعتراض تلاش کیا جائے‘‘۔

(الفضل 5 جولائی 2005ء)

اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت امام کی وابستگی سے حاصل ہوگی

ہمارا یہ ایمان ہے کہ خلیفہ اللہ تعالیٰ خود بناتا ہے اور اس کے انتخاب میں کوئی نقص نہیں ہوتا۔ جسے خدا یہ کرتہ پہنائے گا کوئی نہیں جو اس کرتے کو اس سے اتار سکے یا چھین سکے۔ وہ اپنے ایک کمزور بندے کو چنتا ہے جسے لوگ بعض اوقات حقیر بھی سمجھتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ اس کو چن کر اس پر اپنی عظمت اور جلال کا ایک ایسا جلوہ فرماتا ہے کہ اس کا وجود دنیا سے غائب ہو کر خدا تعالیٰ کی قدرتوں میں چھپ جاتا ہے۔ تب اللہ تعالیٰ اسے اٹھا کر اپنی گود میں بٹھا لیتا ہے اور اپنی تائید و نصرت ہر حال میں اس کے شامل حال رکھتا ہے اور اس کے دل میں اپنی جماعت کا درد اس طرح پیدا فرما دیتا ہے کہ وہ اس درد کو اپنے درد سے زیادہ محسوس کرنے لگتا ہے اور یوں جماعت کا ہر فرد یہ محسوس کرنے لگتا ہے کہ اس کا درد رکھنے والا، اس کے لئے خدا کے حضور دعائیں کرنے والا اس کا ہمدرد ایک وجود موجود ہے۔

اس زمانہ میں جماعت خدا تعالیٰ کی نظر میں بلوغت کے مقام کو پہنچ چکی ہے اور اب کوئی دشمن آنکھ، کوئی دشمن دل، کوئی دشمن کوشش اس جماعت کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتی۔ خلافت احمدیہ انشاء اللہ اس شان کے ساتھ نشوونما پاتی رہے گی جس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدے فرمائے تھے۔

اس موقع پر میرا پیغام آپ کے لئے یہ ہے کہ آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ دعاؤں پر بہت زور دے اور اپنے آپ کو خلافت سے وابستہ رکھے اور یہ نکتہ ہمیشہ یاد رکھے کہ اس کی ساری ترقیات اور کامیابیوں کا راز خلافت سے وابستگی میں ہی ہے۔ وہی شخص سلسلہ کا مفید وجود بن سکتا ہے جو اپنے آپ کو امام سے وابستہ رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص امام کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ نہ رکھے تو خواہ دنیا بھر کے علوم جانتا ہو اس کی کوئی بھی حیثیت نہیں۔ جب تک آپ کی عقلیں اور تدبیریں خلافت کے ماتحت رہیں گی اور آپ اپنے امام کے پیچھے پیچھے اس کے اشاروں پر چلتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت آپ کو حاصل رہے گی۔

خلافت کے استحکام کے لئے ہمیشہ کوشش کرتے رہیں اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی اور اس کی برکات سے فیضیاب ہونے کی تلقین کرتے رہیں اور سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشاد کی تعمیل میں برکات خلافت کے تذکرے اپنی محفلوں میں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب پر فضل فرمائے اور آپ کے اخلاص اور وفا میں مزید اضافہ کرے اور ہمیشہ اپنے فضلوں سے حصہ وافر عطا فرماتا رہے۔ آمین اللہ آپ کے ساتھ ہو۔

(روزنامہ الفضل 30 مئی 2003ء)

خلیفہ وقت کے احکامات کی پیروی

جب تم بیعت میں شامل ہو گئے ہو اور حضرت مسیح موعود کی جماعت کے نظام میں شامل ہو گئے ہو تو پھر تم نے اپنا سب کچھ حضرت مسیح موعود کو دے دیا اور اب تمہیں صرف ان کے احکامات کی پیروی کرنی ہے، ان کی تعلیم کی پیروی کرنی ہے۔ اور آپ کے بعد چونکہ نظام خلافت قائم ہے اس لئے خلیفہ وقت کے احکامات کی، ہدایات کی پیروی کرنا تمہارا کام ہے۔

(روزنامہ الفضل 20 جنوری 2004ء)

خلافت کے جھنڈے تلے سمتیں درست ہوتی ہیں

آج ان دنوں مَیں جب اپنی ڈاک دیکھتا ہوں تو دل کی عجیب کیفیت ہوتی ہے۔ سوچتا ہوں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کروں۔ اس کے انعامات کی بارش اس طرح جماعت پر ہو رہی ہے کہ اس کے مقابل پر اگر جسم کا رُوَاں رُوَاں بھی شکر گزار ہو جائے تو شکر ادا نہیں ہو سکتا۔ مَیں دیکھتا ہوں کہ جماعت کس طرح اللہ تعالیٰ کے اس انعام پر جو خلافت کی صورت میں اس نے حضرت مسیح موعود کی جماعت کو دیا ہے شکر گزار بنتی ہے۔ اتنے زیادہ شکر گزاری کے خطوط آ رہے ہیں کہ مَیں بغیر کسی شک کے یہ کہہ سکتا ہوں کہ آج صرف حضرت مسیح موعود کی جماعت میں ہی ایسے افراد ہیں جو شکر گزاری میں اس قدر بڑھے ہوئے ہیں اور جب تک ایسے شکر گزاری کے جذبے بڑھتے چلے جائیں گے اللہ تعالیٰ کے انعاموں کے وارث ہم بنتے چلے جائیں گے اور ہماری نسلیں بھی بنتی چلی جائیں گی۔

پس اس شکر گزاری کے جذبے کو کبھی ماند نہ پڑنے دیں کہ یہی شکر گزاری ہے جو ہمارے لئے نئے سے نئے سرسبز باغوں کو لگاتی چلی جائے گی اور ہمارے ایمانوں میں ترقی کا باعث بنے گی۔ آج جب دنیا لہو و لعب میں مبتلا ہے اور کوئی ان کی راہنمائی کرنے والا نہیں حضرت مسیح موعود کی جماعت ہی ایک واحد جماعت ہے جو خلافت کے جھنڈے تلے اپنی سمتیں درست کرتی رہتی ہے۔ یہ یقیناً ایسا انعام ہے جس کے شکر کا حق تو ادا نہیں ہو سکتا، لیکن اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم شکر ادا کرنے کی کوشش بھی کرتے رہو گے صرف زبانی نہیں بلکہ عملوں کی درستگی کی کوشش کی صورت میں تو تب بھی مَیں اپنے انعامات سے تمہیں نوازتا رہوں گا۔

نظام خلافت اور نظام جماعت کی اطاعت اہم بات ہے

پس آج جب کہ یہ بات ابھی آپ کے ذہنوں میں تازہ ہے، مَیں اس بات کو اس لئے دہرا رہا ہوں کہ اس بات کو ہمیشہ تازہ رکھیں اور یہ عہد آپ میں مزید مضبوطی پیدا کرتا چلا جائے۔ یہ بھی ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ کوئی عہد بھی، کوئی بات بھی اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر پوری نہیں ہو سکتی۔ کئیوں کو احساس بھی ہے۔ خطوط میں بھی لوگ لکھتے ہیں کہ ہم نے تو عہد کیا ہے اب ہم انشاء اللہ اس پر عمل کریں گے، کاربند رہیں گے۔ لیکن یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے کیونکہ اس کے فضلوں کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ پس اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے طریقہ بتایا ہے اس پر بھی عمل کرنے کی ضرورت ہے کہ اپنی عبادتوں کے معیار پہلے سے بڑھائیں۔ اس میں بڑھیں۔ نیکیوں میں پہلے سے بڑھیں اور اعمال صالحہ بجا لانے کی کوشش کرتے چلے جائیں۔ نیکیوں میں نظام جماعت کی اطاعت بھی ایک اہم بات ہے۔ خلافت کی اطاعت میں نظام جماعت کی اطاعت بھی ایک اہم بات ہے۔ اس کے بغیر نہ نیکیاں ہیں اور نہ عہد کی پابندی ہے۔ نظام جماعت بھی خلافت کو قائم کرتا ہے اس لئے اس کی پابندی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو توفیق دے کہ وہ اپنے عہد پر قائم رہے اور اللہ تعالیٰ سے قریب تر ہوتا چلا جائے۔

(روزنامہ الفضل 22 جولائی 2008ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 10 روپے

کہاں ممکن ترے فضلوں کا ارقام

خلافت احمدیہ کے لئے اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے ایمان افروز واقعات

مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

میں تیری محبت لوگوں کے دلوں میں ڈالوں گا

حضرت اقدس مسیح موعودؑ کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً یہ بشارت دی تھی کہ میں تیری محبت لوگوں کے دلوں میں ڈالوں گا اور میں اپنی آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کروں گا۔ چنانچہ حضور نے فرمایا کہ:

’’ہزارہا انسان خدا نے ایسے پیدا کئے کہ جن کے دلوں میں اس نے میری محبت بھر دی‘‘۔

حضور کے ساتھ یہ الٰہی وعدہ نہ صرف آپ کی زندگی میں بڑی شان سے پورا ہوا بلکہ آج تک آپ کے بعد قائم ہونے والی خلافت حقہ کے ذریعہ پورا ہوتا چلا جاتا ہے۔ احمدیوں کو اپنے پیارے امام سے جو للّٰہی محبت کا تعلق ہے اس کا بیان الفاظ میں ممکن نہیں۔ تاہم بعض اوقات اس محبت وفدائیت کے نظارے غیر معمولی طور پر ابھر کر سامنے آتے ہیں۔ ذیل میں ایسے ہی چند ایمان افروز واقعات ہدیۂ قارئین ہیں۔

۞......مکرم امیر صاحب کینیڈا اپنی 2004ء کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جب 21/جون 2004ء کو کینیڈا تشریف لائے تو استقبال کا پروگرام ایم ٹی اے پر Live دکھایا گیا۔ سیٹلائٹ پر سگنل بھیجنے والے ٹرک کا آپریٹر ایک عیسائی تھا۔ وہ استقبال کا منظر دیکھ کر ایسا مبہوت ہوا کہ گویا اس کو کچھ سمجھ نہ آئی کہ کیا ہو رہا ہے؟ کچھ دیر کے بعد کہنے لگا میرے ذہن میں مسیح کی آمد ثانی کا جو نقشہ تھا وہ بعینہٖ یہ ہے جو آج مَیں نے دیکھا ہے۔

۞......سسکاٹون جماعت سے ایک بچی نے خط لکھا کہ ہمارے ابّا نے ہم سے وعدہ کیا ہوا ہے کہ ہمیں اس سال UK کے جلسہ پر لے جائیں گے۔ لیکن جب حضور انور کے دورہ کینیڈا کا علم ہوا تو ہم نے ضد شروع کردی کہ ہم نے ٹورانٹو ضرور جانا ہے (سسکاٹون سے ٹورانٹو تقریباً 3000 کلومیٹر دور ہے) والد صاحب نے کہا کہ میں نے UK کے ٹکٹ خرید لئے ہوئے ہیں اور اب میں مزید خرچ کی استطاعت نہیں رکھتا۔ وہ بچی لکھتی ہے کہ مَیں نے اور میری بہن نے رو رو کر دعائیں شروع کیں۔ اللہ نے فضل فرمایا اور اچانک 600 ڈالر کا جو ٹکٹ تھا وہ 200 ڈالر میں Sale پر آ گیا جو گرمیوں کی چھٹیوں میں ناممکنات میں سے ہے۔ چنانچہ انہوں نے اور بعض اور افراد نے اس سے فائدہ اٹھا کر ٹکٹ خریدے اور جلسہ سالانہ میں شمولیت اور حضور انور کی زیارت سے مستفیض ہوئے۔

۞......مکرم محمد اشرف عارف صاحب مربی سلسلہ کیلگری کینیڈا بیان کرتے ہیں کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے کینیڈا پہلی مرتبہ آنے کی وجہ سے کیلگری جماعت کی ایک بہت بڑی تعداد حضور انور کے دیدار سے، حضور کی اقتداء میں نمازوں کی ادائیگی اور براہ راست خطابات سننے کی تڑپ کے ساتھ ٹورانٹو جانے کی تمنا لئے ہوئے تھی۔ موسم گرما کی رخصتوں میں لوگ کثرت سے سفر کرتے ہیں اس لئے ان دنوں ہوائی سفر کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں اور 650 ڈالر سے کم میں ٹکٹ ملنا ناممکن ہوتا ہے۔ پانچ چھ افراد پر مشتمل خاندانوں کے لئے اتنے اخراجات بہت مشکل نظر آتے ہیں۔ 19/مئی تک بمشکل 200 افراد بکنگ کروا سکے تھے لیکن ہر فرد تڑپ رہا تھا کہ کس طرح یہ اخراجات پورے ہوں گے۔ دل میں شدید خواہش اور تڑپ تھی کہ کیلگری سے کم از کم 500 افراد شامل ہوں۔ دعائیں کی جارہی تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے معجزانہ طور پر ایسے سامان پیدا فرمائے کہ زیادہ سے زیادہ افراد ٹورانٹو جاسکیں۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے عاجزانہ دعاؤں کو شرف قبولیت بخشا اور ٹکٹ کی قیمتوں میں یکدم کمی ہوئی اور وہی ٹکٹ جو 650 ڈالرز سے کم میں نہ مل رہی تھی 398 ڈالرز میں ملنے کا علم ہوا۔ جونہی یہ آفر سامنے آئی جو ہر لحاظ سے موزوں تھی۔ خاکسار نے افراد جماعت کو بذریعہ فون اطلاع دینا شروع کی۔ خدا کے فضل سے تین چار گھنٹوں میں ایک سو سے زائد افراد نے بکنگ کروالی۔ 200 افراد پہلے ہی بکنگ کروا چکے تھے اور یہ سلسلہ کئی روز تک جاری رہا اور خدا کے فضل سے یہ تعداد 523 افراد تک پہنچ گئی۔ اکثر افراد نے قرض لیا اور جانے کے سامان حاصل کئے۔

۞......کیلگری کے ایک دوست مالی حالت بہتر نہ ہونے کی وجہ سے اپنے سات افراد خانہ کے ہوائی اخراجات برداشت نہ کر سکتے تھے اس لئے انہوں نے اپنی ذاتی گاڑی پر جانے کا فیصلہ کرلیا۔ لیکن بذریعہ کار سفر کے لئے وقت زیادہ خرچ ہوتا تھا اور اس کے لئے انہیں کئی روز پہلے روانہ ہونا تھا کیونکہ کیلگری سے ٹورانٹو کا فاصلہ تین ہزار کلومیٹر ہے۔ لیکن جس جگہ کام کرتے تھے وہاں سے اتنی لمبی رخصت نہ مل سکتی تھی۔ مالک نے یہ کہہ کر رخصت دینے کا فیصلہ کیا کہ ایک کام مکمل کر دیں تو رخصت مل سکے گی۔ وہ کام ان کے لئے اکیلے بروقت مکمل کرنا ممکن نہیں تھا۔ چنانچہ انہوں نے اپنے بڑے بیٹے کو جو گریڈ 12 کا طالبعلم ہے اور جس کے فائنل امتحان ہو رہے تھے اپنے ساتھ ملایا۔ وہ بچہ اس شوق اور محبت میں کہ اگر ابّو کا کام مکمل ہو تو ہم جلسہ پر جاسکیں گے اور حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کرسکیں گے۔ دن کے وقت سکول جاتا، امتحان دیتا اور سکول کے بعد روزانہ چھ سات گھنٹے اپنے والد صاحب کے کام میں ہاتھ بٹاتا اور پھر اپنے اگلے دن کے پرچہ کی تیاری بھی کرتا۔ 25/جون کو بچے کے امتحان ختم ہوئے اور 26/جون کو ان صاحب نے اپنا کام بچے کی مدد سے مکمل کرلیا۔ اس طرح اگلے ہی روز انہوں نے رخت سفر باندھا اور ٹورانٹو کے لئے روانہ ہوگئے۔

۞......ایک صاحب نے مع بچگان اور والدین جلسہ میں شمولیت کا پروگرام بنایا۔ تمام فیملی کی آمد و رفت کے اخراجات کا اندازہ خرچ 10 ہزار ڈالرز لگایا۔ اس خرچ کے لئے انہوں نے بینک سے دس ہزار ڈالرز قرض کی درخواست دی ہوئی تھی۔

دوسری طرف انہوں نے کچھ عرصہ قبل ایک مکان خریدا تھا اسے فروخت کرنے پر لگا دیا جو ان کی روانگی سے قبل نہ صرف فروخت ہوا بلکہ ان کے سفر کے اخراجات یعنی عین دس ہزار ڈالرز نفع ہوا جو ان کے ازدیاد ایمان کا باعث بنا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے جلسہ پر آنے کے سامان پیدا فرمائے۔

جلسہ پر نیک نیت سے آنے والوں کے لئے بھی اللہ تعالیٰ اپنی خاص مدد کے نظارے دکھاتا ہے۔

۞......کیلگری کی ایک خاتون گزشتہ کئی سال سے گردوں کی بیماری Renal Failure میں مبتلا رہیں۔ گزشتہ کئی ماہ شدید بیمار رہی ہیں اور سال کا اکثر حصہ ہسپتال میں زیر علاج رہی تھیں۔ انہیں ہر دو روز بعد Dialysis کروانا پڑتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات کے لئے تڑپ اتنی تھی کہ شدید بیماری کے باوجود سفر کیا۔ اس عرصہ قیام میں انہیں کم از کم تین بار Dialysis کروانا تھا جس کے جملہ انتظامات روانگی سے قبل انہوں نے کئے۔ جلسہ میں شمولیت اور حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کر کے اس قدر خوش ہیں کہ ان کی بیماری اس سعادت کے حصول میں رکاوٹ نہیں بنی۔ یہ محض حضور انور کے بابرکت وجود کی کینیڈا میں آمد کی برکت اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوا۔

۞......کینیڈا میں ملاقاتوں کا انتظام کرنے والے منتظم صاحب بیان کرتے ہیں کہ 4/جولائی کی اجتماعی ملاقات ایک تاریخی اور مثالی ملاقات تھی۔ پانچ ہزار سے زائد مرد وزن بچے بوڑھے حضور انور کا دیدار کرنے کی تڑپ میں وقت مقررہ سے ایک گھنٹہ پہلے ہی صفیں باندھ کر کھڑے ہو گئے۔ اس دوران سیاہ بادل آئے اور شدید بارش شروع ہوگئی۔ لیکن تمام احباب ملاقات کے انتظار میں بارش میں کھڑے رہے۔ یہ لوگ جب ملاقات کے لئے حاضر ہوئے تو ان کے کپڑے پانی سے نُچڑ رہے تھے۔ بچوں کے ہونٹ نیلے پڑے ہوئے تھے۔ جسم کانپ رہے تھے۔ حضور انور کی خدمت میں حاضر ہونے سے قبل ہر ایک اس کوشش میں تھا کہ ہاتھ خشک کرلوں تا میرے گیلے ہاتھوں سے حضور انور کو تکلیف نہ پہنچے۔

ادھر حضور انور اس تکلیف سے تڑپ رہے تھے کہ افراد جماعت ان کی محبت میں سرشار شدید بارش میں بھیگ رہے ہیں۔ حضور انور نے چند مرتبہ انتظامیہ کو فرمایا کہ سائبان میں بٹھائیں۔ لیکن کسی کو اس بات کی پرواہ نہ تھی کہ وہ بارش میں بھیگ رہا ہے۔ یہ صرف خلافت سے والہانہ محبت تھی اور خلافت سے عشق تھا جو انہیں شدید بارش کا مقابلہ کرنے کی طاقت دیئے ہوئے تھا۔ عورتیں بھی بارش سے شرابور بھیگی ہوئی آرہی تھیں۔ حضور انور خواتین کو ہدایت دیتے تھے کہ گھروں کو پہنچیں اور بچوں کے کپڑے بدلیں۔

یہ منتظم صاحب بیان کرتے ہیں کہ بار بار دل میں یہی خیال آتا تھا کہ مخالفین اس جماعت کو ختم کرنا چاہتے ہیں جو اپنے امام کی محبت میں صرف اس کا دیدار حاصل کرنے کے لئے اس جذبہ سے سرشار ہے۔ اس جماعت کی دیگر قربانیاں تو اور ہی رنگ رکھتی ہیں۔ وہ ایسی جماعت کو کیسے مٹا سکتے ہیں۔ ان مخالفوں کے حصہ میں تو ناکامی اور نامرادی ہی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدا کے فرشتے سعید فطرت لوگوں کے دل میں حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کی محبت ڈال رہے ہیں۔ اور الٰہی نصرت وتائید اور قبولیت کے حیرت انگیز نشانات ظاہر ہو رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں بعض واقعات جو خاص طور پر عربوں سے تعلق رکھتے ہیں احباب کے ازدیاد ایمان کے لئے ذیل میں پیش کئے

جاتے ہیں۔

حضور! مجھے آپ سے محبت ہے

......مکرم علی احمد صاحب نے مصر سے حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں اپنے خط میں لکھا:

حضور! آپ ہی میرے آقا اور میرے باپ اور میرے بھائی اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور میرے سرتاج ہیں۔ میرے دل میں آپ کے لئے محبت کے ایسے جذبات ہیں جن کے بیان کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ صرف یہی عرض ہے کہ مجھے آپ سے محبت ہے۔ مجھے آپ سے محبت ہے۔

مجھے آپ سے محبت کیوں نہ ہو جبکہ آپ میرے آقا احمد کے خلیفہ ہیں۔ مجھے آپ سے اتنی محبت کیوں نہ ہو جبکہ مجھے معلوم ہے کہ خدا آپ کے ساتھ ہے۔ مجھے آپ سے اس قدر محبت کیوں نہ ہو جبکہ آپ ہم عربوں سے اس قدر محبت فرماتے اور اس قدر ہمارا خیال رکھتے ہیں۔ مجھے آپ سے اس قدر محبت کیوں نہ ہو جبکہ مجھے اچھی طرح اندازہ ہے کہ ایم ٹی اے العربیہ کی نشریات نائل 7 پر بحال کرنے کے لئے آپ نے کس قدر مال اور وقت خرچ کیا ہے۔

حضور! اس بات کی عربوں کے لئے کتنی اہمیت ہے اسے سوائے آپ جیسی مؤید من اللہ شخصیت کے کوئی نہیں سمجھ سکتا۔...... چنانچہ یہ نشریات نائل 7 پر بحال ہونے کے ایک دن بعد ہی میرے ساتھ دفتر میں کام کرنے والے ایک دوست آئے اور کہنے لگے کہ میں نے کل آپ کا چینل دیکھا ہے اور مَیں نے جو آپ کے بارہ میں بدظنی کی اس کی معذرت چاہتا ہوں۔ آپ تو قرآن پڑھتے ہیں اور آنحضرت ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔

ہم مصر کے ہر گھر میں داخل ہوں گے

......مکرم محمد عرفہ صاحب (مصر) بیان کرتے ہیں کہ ایم ٹی اے کی نشریات نائل 7 پر بحال ہونے سے 48 گھنٹے قبل مَیں نے خواب میں دیکھا کہ قاہرہ کے ائرپورٹ پر بعض مقامات دوسری جگہوں سے روشن ہیں۔ مَیں نے روشنی کے منبع کے بارہ میں پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ ایک بہت بڑے مہمان کے لئے یہ تزئین ہوئی ہے جو آج ہی تشریف لایا ہے۔ مَیں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو دور مجھے حضور انور ایدہ اللہ نظر آئے۔ آپ کے اردگرد بہت سے افسران ہیں۔ مَیں دُور سے آپ کو ہاتھ کے اشارہ سے سلام عرض کرتا ہوں جس پر آپ نے حکم دیا کہ مجھے اندر آنے کی اجازت دی جائے۔ میں اندر داخل ہوا تو دیکھا کہ آپ ایک مصری گھرانہ کے کمرہ میں تشریف فرما ہیں۔ جب مَیں بیٹھ گیا تو مجھے معلوم ہوا کہ ہمارے گاؤں کے کسی گھر میں ہیں۔ جب مَیں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ نے فرمایا کہ ہم مصر کے ہر گھر میں داخل ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی میری آنکھ کھل گئی۔ اس کے 48 گھنٹوں کے بعد مکرم خالد عزت صاحب نے فون کر کے بتایا کہ ایم ٹی اے کی نشریات اب نائل 7 پر آنا شروع ہوگئی ہیں۔

خلیفۂ وقت کے چہرے پر ایک نظر ڈال لینا میرے ازدیاد ایمان کا موجب ہوتا ہے

......مکرم ہانی محمد الزہیری صاحب مصر سے لکھتے ہیں:

ایم ٹی اے العربیہ کے ذریعہ جماعت کا تعارف ہوا۔ جماعت سے تعارف سے قبل (-) کی ترقی کی کوئی صورت نظر نہیں آتی تھی۔......

جب جماعت سے تعارف ہوا تو اپنے آپ کو خلافت کی جھولی میں ڈال دیا اور وہ کچھ پایا جس کی مجھے تلاش تھی۔ خلافت کے بارہ میں میرا نقطہ نظر یکسر بدل گیا۔ قبل ازیں میرا خیال تھا کہ خلافت ایک سیاسی نظام ہے جس کی چھتری تلے سب کو مختلف فرقوں اور عقائد سے قطع نظر ہو کر جمع ہونا چاہئے۔ نیز یہ کہ خلافت انسان کی اپنی خواہش و کوشش سے قائم ہوسکتی ہے۔ اب سمجھ میں آئی کہ خلافت کا قیام اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے اور اللہ تعالیٰ ہی خلیفہ مقرر کرتا ہے۔ اگر لوگوں کی کوششوں سے خلافت قائم ہوسکتی تو ہر فرقہ اپنی اپنی خلافت بنا لیتا۔ اسی طرح خلیفہ کے مقام کے بارہ میں بھی سمجھ آیا کہ خلیفہ تو نبی کی عکسی تصویر ہوا کرتا ہے۔ مجھے ان لوگوں پر رحم آتا ہے جنہوں نے حضرت مسیح موعود کو نہیں پہچانا اور بیعت نہیں کی کیونکہ وہ خلافت سے دُوری کی وجہ سے وہ کچھ محسوس نہیں کر سکتے جو ایک احمدی کر سکتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ہر روز خلیفۃ المسیح کے چہرہ پر ایک نظر ڈال لینا میرے ازدیاد ایمان کے لئے کافی ہوتا ہے۔ بس اپنے جذبات کا اظہار ایک شعر کے ذریعہ ہی کر سکتا ہوں۔ شاعر کہتا ہے:

اے اللہ تُو نے مجھ پر اتنی نعمتیں کی ہیں کہ ان میں سے سب سے چھوٹی نعمت کا شکر کرنا بھی میرے بس میں نہیں۔

اس سے بڑھ کر اور کیا نعمت ہوسکتی ہے کہ انسان کو امام وقت کی معرفت نصیب ہو جائے۔ خلافت کی برکت سے مَیں قرآن کو اپنی تمام خوبصورت تعلیمات کے ساتھ زمین میں چلتا پھرتا دیکھتا ہوں۔ قرآن اب محض تاریخ کی کتاب نہیں رہ گئی جس سے صرف گزشتہ اقوام کے قصے پڑھے جا سکتے ہیں بلکہ مَیں اس کی پیشگوئیوں کو اپنے سامنے پوری ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ مَیں بہت خوش ہوں بلکہ مجھے فخر ہے کہ مجھے اس جماعت میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔ میرا ایمان ہے کہ حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شمولیت کے بغیر (دین حق) کی ترقی کا کوئی راستہ نہیں۔

حضرت امام مہدی کی پُرجذب تصویر

......مکرم امیر صاحب فرانس بیان کرتے ہیں کہ فرانس کے ایک شہر Gien میں الجزائر کی ایک فیملی نے MTA دیکھ کر ہم سے رابطہ کیا اور ہمیں اپنے گھر آنے کی دعوت دی۔ یہ شہر پیرس سے قریباً دوسو کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ جب ہم ان کے گھر پہنچے تو انہوں نے بتایا کہ کچھ عرصہ قبل انہوں نے ڈش انٹینا لگایا ہے اور چونکہ دوسرے چینلز کوئی اچھی بات نہیں پیش کرتے اور بعض اوقات میری اپنی بیوی سے بحث بھی ہو جاتی تھی۔ ایک دن اسی طرح چینلز چیک کر رہا تھا کہ اچانک ہمیں MTA نظر آیا اور اس وقت امام مہدی کی تصویر آرہی تھی۔ ٹی وی پر یہ تصویر دیکھ کر میرے دل پر بہت اثر ہوا اور شدید بے چینی پیدا ہوئی کہ تصویر میں کوئی بات ضرور ہے۔ اسی طرح عربی زبان میں دوسرے پروگرامز ایم ٹی اے پر دیکھنے شروع کئے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام باتیں صاف ہوگئیں اور اب یہ حالت ہے کہ جب MTA پر حضور انور کا خطبہ یا الحوار المباشر پروگرام چل رہا ہوتا ہے تو مَیں اپنی بیوی بچوں سے کہتا ہوں کہ شور نہیں کرنا یا باہر چلے جاؤ۔ ان کی ایک تین سالہ بچی ہے وہ بھی حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھ کر کہتی ہے کہ یہ تصویر مسیح موعود کی ہے۔ بفضل خدا ساری فیملی نے بیعت کر لی ہے۔

......مکرم امیر صاحب فرانس اپنی رپورٹ جولائی 2004ء میں بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے MTA کے ذریعہ دعوت الی اللہ کے بہت سے مواقع خدا تعالیٰ خود بخود پیدا کرتا چلا جاتا ہے۔ تیونس کی ایک خاتون نے کچھ عرصہ پہلے اپنے گھر میں ڈش انٹینا لگوایا۔ عرب ممالک کے چینل دیکھتے دیکھتے ایک دن ایم ٹی اے کا پروگرام ''لقاء مع العرب'' دیکھا۔ دلچسپی اتنی بڑھی کہ دوسرے پروگرامز جن کی انہیں سمجھ نہیں آتی تھی وہ بھی انہوں نے دیکھنے شروع کر دیئے۔ وہ کہتی ہیں کہ مجھے اُردو نظموں کی سمجھ تو نہیں آتی لیکن دل کو بہت بھاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ کافی فاصلہ طے کر کے کئی دفعہ مشن ہاؤس آئیں اور اس مہینہ میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوگئی ہیں۔

آسمانی تائید و نصرت

......مکرم عرقوب صاحب الجزائر سے اپنے خط محررہ جنوری 2008ء میں لکھتے ہیں:۔

خواب میں دیکھا کہ صلاح الدین ایوبی عیسائیوں سے مقابلہ میں ایک جماعت کی قیادت کر رہے ہیں۔ پھر اچانک آسمان پھٹ گیا اور مَیں نے آواز سنی کہ اپنا موبائل کھولو اس پر ایک نمبر آئے گا اور اس سال دین حق تمام ادیان پر غالب آجائے گا اور تمام دنیا میں پھیل جائے گا۔ مَیں نے موبائل کھولا تو وہاں 2150 کا ہندسہ لکھا تھا۔ اس سے مَیں سمجھا کہ یہ بات 2150ء میں پوری ہوگی۔ اسی لمحہ میری آنکھ کھل گئی اور مَیں نے گھڑی دیکھی تو اس پر 21:50 بجے تھے۔ یعنی شام کے نو بج کر پچاس منٹ ہوئے تھے۔

......مکرم صفا غانم السامرائی صاحب کردستان عراق سے لکھتے ہیں کہ مئی 2007ء میں جبکہ رات کے وقت مَیں مختلف چینل تلاش کر رہا تھا کہ مَیں نے کسی کو یہ کہتے ہوئے سنا 10888۔ مَیں بہت گھبرا گیا۔ لیکن مَیں نے یہ فریکوئنسی ریسیور میں Feed کی اور Search کی تو اچانک میرے سامنے نئے چینلز کی ایک لسٹ آگئی جن میں سے ایک MTA تھا۔ اس چینل پر سب سے پہلے جس شخصیت کو دیکھا وہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع تھے جو لقاء مع العرب پروگرام کر رہے تھے۔ مَیں تو ایک لمبے عرصہ سے امام مہدی کو تلاش کر رہا تھا اور اپنے شیعہ دوستوں کے ساتھ اس سلسلہ میں بحث بھی کرتا تھا۔ الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ نے امام مہدی کو (ٹی وی کے ذریعہ) میرے گھر بھیج دیا۔

ایک پروگرام ''کلام الامام'' میں مَیں نے سیدنا احمد کا یہ کلام سنا کہ میرے بارہ میں خدا سے دعا کرو اور استخارہ کرو۔ دو رکعت نماز ادا کرو اور خدا سے کہو، اے اللہ! اگر مرزا غلام احمد امام مہدی ہے اور سچا ہے تو مجھے اس کی صداقت کا کوئی نشان دکھا تو اللہ تعالیٰ ضرور کوئی نشان دکھا دے گا۔ چنانچہ مَیں نے خلوص نیت سے دعا کی تو مجھے مکمل انشراح صدر ہوگیا اور ایک ہفتہ بعد ہی میرے لئے وہ نشان بھی ظاہر ہوگیا جو کہ درحقیقت بہت عظیم نشان تھا۔ میری دوسری شادی 2001ء میں ہوئی تھی لیکن ہم اولاد کی نعمت سے محروم تھے۔ لیکن اس دعا کے ایک ہفتہ بعد مجھے میری بیوی نے بتایا کہ اس کو اس دفعہ پیریڈ نہیں آئے۔ ڈاکٹر سے چیک کروایا تو پتہ چلا کہ وہ حاملہ ہے۔ یہ نشان میرے لئے بہت عظیم الشان تھا۔ چنانچہ میں نے فوراً امام مہدی کی بیعت کر لی۔

غیروں کی گواہی

۞......مکرم سعد الفضلی صاحب آف کویت نے الحوار المباشر میں بذریعہ فون کہا کہ مَیں غیر احمدی ہوں لیکن مَیں کہتا ہوں کہ آپ دین حق کے دفاع میں صف اوّل میں کھڑے ہیں اور باوجود غیر احمدی ہونے کے مَیں سمجھتا ہوں کہ دین حق کے دفاع میں ہمیں آپ کی سپورٹ میں کھڑے ہونا چاہئے۔

۞......مصر کی ایک ادیبہ مکرمہ شحاتہ عطیہ صاحبہ نے لکھا کہ مجھے اس بات کا اعتراف کئے بغیر چارہ نہیں کہ اگر کوئی واقعۃً اخلاص کے ساتھ دین حق کی خدمت کر رہا ہے تو وہ صرف جماعت احمدیہ ہے۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ دیگر لوگ دین حق کے حقیقی پیغام سے غفلت اور سستی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ وہ اس دجّال سے بھی غافل ہیں جس نے زمین میں فساد پھیلایا ہوا ہے۔

احمدیت کے عظیم اثرات

۞......مکرم محبّ اللہ صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو لکھتے ہیں کہ مجھے ایک علاقہ کے ایک مشہور شیعہ عالم کی طرف سے پیغام ملا کہ میں آکر ان سے ملوں۔ اس سے قبل ہماری کوئی ملاقات نہیں ہوئی تھی۔ انہوں نے صرف سن رکھا تھا کہ یہاں پر ایک احمدی مربی دعوت الی اللہ کرتا ہے۔ جب میں ان سے ملنے گیا اور دروازے پر دستک دی تو وہ اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھے تھے۔ یہ ہماری پہلی ملاقات تھی۔ ملتے ہی کہنے لگے کہ آپ احمدی مشنری ہیں اور اپنے دوستوں سے کہا کہ یہ سچے لوگ ہیں کبھی ان کے راستے میں حائل نہ ہونا اور کبھی ان کو نہ روکنا۔ اس کے بعد انہوں نے ڈش انٹینا دکھایا جس پر MTA کے پروگرام وہ دیکھتے ہیں۔ کہنے لگے ایم ٹی اے پر کوئی عربی پروگرام ایسا نہیں جو میں نہ دیکھتا ہوں۔ یہی لوگ سچ پر قائم ہیں۔ ان کی اس گواہی کے بعد اب اس علاقہ میں دعوت الی اللہ میں بہت سہولت پیدا ہوگئی ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 17 دسمبر 2010ء)

۞......مکرم الحسن بشیر صاحب مربی انچارج گیانا اپنی 2004ء کی رپورٹ میں بیان کرتے ہیں کہ عمر احمد گلاسگو اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس دس سال قبل عیسائیت سے مسلمان ہوئے تھے۔ تین سال قبل جب احمدیت کا تعارف ہوا تو بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوگئے۔ بیعت کرنے کی وجہ یہ بتائی کہ قرآن کریم میں خلافت کا ذکر ہے جو کہ سوائے جماعت احمدیہ کے کہیں اور نہیں ہے۔ پس یہ سچی جماعت ہے۔ اب ان کے پاس یہ مضبوط دلیل ہے۔ جب کسی سے گفتگو ہو تو یہی کہتے ہیں کہ احمدیت کا ایک خلیفہ ہے اگر تم کوئی خلیفہ پیش کر سکتے ہو تو تب بات ہوگی۔ جس پر دوسرے لاجواب ہو جاتے ہیں۔

۞......مکرم طارق نصیر صاحب اردن سے لکھتے ہیں کہ مَیں کسی وجہ سے ایک دینی مسئلے کو ویب سائٹوں کے ذریعہ حل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اتفاق سے آپ کی ویب سائٹ بھی دیکھنے کا موقعہ ملا جو مجھے بہت پسند آئی اور بار بار اسے پڑھا اور حیران رہ گیا کہ آپ کی جماعت کس طرح قرآن کریم کی حفاظت پر کمربستہ ہے اور جماعتی تحریرات میں جگہ جگہ رسول کریم ﷺ کی محبت بھری پڑی ہے۔ آپ بغیر کسی تفریق کے ساری دنیا کے لئے جو علمی کام کر رہے ہیں اس کو دیکھ کر مَیں بھی اپنے آپ کو آپ کی جماعت کا ہی ایک فرد محسوس کرتا ہوں اور ایسا لگتا ہے کہ میری گمشدہ چیز مجھے واپس مل گئی ہے۔

آپ کا خلیفہ برحق ہے

۞......مکرم امیر صاحب بورکینا فاسو لکھتے ہیں کہ ایک خاتون جو مذہباً عیسائی ہیں ریڈیو پر ہمارے پروگرام بہت شوق سے سنتی ہیں اور جب کبھی خلیفۃ المسیح کا ذکر ہوتا ہے تو کہتی ہیں کہ یہ اللہ کا بندہ ہے جس کی خدا سنتا ہے۔ ان کے ایک بیٹے کا جو 17 سال کا ہے ایکسیڈنٹ ہوا اور شدید زخمی ہوگیا۔ اس کو کدِ گوُ شہر کے ہسپتال میں داخل کروایا گیا۔ جب اس خاتون کو اطلاع ملی تو اس نے خلیفۃ المسیح کا نام لے کر دعا کی کہ اے اللہ! اس خلیفہ کے نام پر میرے بچے کو شفا دے اور اسے تین دن کے اندر شفا دے۔ چنانچہ تیسرے دن ہسپتال سے فون آیا کہ آپ کا بچہ شفا پا گیا ہے۔ آپ اس کو آکر لے جائیں۔ اس کے بعد یہ خاتون اپنے بڑے بیٹے کے ساتھ ہمارے مشن میں آئیں اور کہا کہ مَیں آپ کو خوشخبری دینے آئی ہوں کہ آپ کا خلیفہ برحق اور سچا ہے۔ اس کے بڑے بیٹے نے 500 فرانک سیفا کا چندہ ادا کیا اور واپس چلے گئے۔

یہی تو وہ ہیں جن کے اوپر نُور کا سایہ تھا

۞...... صدر جماعت وٹلش جرمنی اپنی رپورٹ جون 2006ء میں بیان کرتے ہیں کہ گزشتہ سال ہم نے ٹریئر (Trier) شہر میں ایک دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں سٹینڈ لگایا۔ ایک کُرد قائم دال اپنی جرمن بیوی اور تین بیٹیوں کے ساتھ وہاں تشریف لائے۔ حضرت مسیح موعود کی تصویر سے بات شروع ہوئی اور خوب غصّہ سے بولے کہ حضرت رسول کریم ﷺ کے بعد کون آ سکتا ہے۔ تقریباً پندرہ منٹ کی بحث کے بعد ہمارے سیکرٹری دعوت الی اللہ نے ان کا فون نمبر لے لیا اور وہ چل دیئے۔ اگلے ہی دن انہیں کھانے پر بلایا گیا اور تین گھنٹے کی دعوت الی اللہ کے سلسلے میں نشست ہوئی۔ انہیں کتابیں بھی دی گئیں۔ دو دن بعد ان کا فون آیا کہ جو کتابیں آپ نے دی تھیں وہ مَیں نے جلا دی ہیں کیونکہ مجھے بتایا گیا ہے کہ یہ سب جھوٹ ہے اور مَیں رابطہ نہیں رکھنا چاہتا۔ ہمارے سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ نے کہا کہ ہماری دوستی تو اب نہیں ٹوٹ سکتی۔ اس لئے آج بیشک نہ آئیں لیکن جمعرات کو تشریف لے آئیں آپ سے ضروری بات کرنی ہے۔ اس دوران ان کو جماعت کے متعلق اتنا بدل دیا گیا کہ وہ آئے تو سہی لیکن روزہ رکھ کر آئے کیونکہ احمدیوں کے گھر کھانا پینا بھی نہیں چاہتے تھے۔ بحث میں اتنا وقت گزر گیا کہ انہیں روزہ وہیں افطار کرنا پڑا۔ آخر میں سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ نے کہا کہ ایک وعدہ کریں۔ مولوی کی بات ایک طرف اور خدا تعالیٰ کا وعدہ ایک طرف۔ آپ ایسے کریں کہ چالیس روز پاک دل ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور حضرت مسیح موعود کی سچائی کے بارہ میں دردِ دل سے دعا کریں اور اس دوران کسی تعصب کو دل میں جگہ نہ دیں۔ انہوں نے اس کا وعدہ کر لیا۔ ابھی تیسرا دن تھا کہ ٹیلیفون آیا اور وہ بھی اپنی کام کی جگہ سے کہ تمہارے پاس حضرت خلیفۃ المسیح کا کوئی فوٹو ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہاں ہے۔ تو جواب دیا کہ مَیں ابھی کام چھوڑ کر آ رہا ہوں۔ سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ نے وجہ پوچھی تو کہا کہ ابھی مجھے غائبانہ آواز آئی ہے کہ ثبوت کیا مانگتے ہو ثبوت تو ہم تمہیں دکھا چکے ہیں۔ اور ساتھ ہی ان کو وہ خواب یاد دلائی گئی جس میں انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ایک کمانڈر اِن چیف کے طور پر کھڑا دیکھا تھا جن کے اوپر نور کا سایہ تھا اور سامنے ایک فوج تھی جو گندمی رنگ کے لوگ تھے اور فرشتوں کی جماعت کے طور پر انہیں دکھائے گئے۔ جونہی وہ سیکرٹری دعوت الی اللہ کے گھر پہنچے تو حضور انور کا فوٹو دیکھ کر بول اٹھے کہ یہی تو وہ ہیں جن کے اوپر نُور کا سایہ تھا۔ اب ان سے رہا نہیں جا رہا تھا۔ کہنے لگے کہ مَیں نے جلسہ سالانہ انگلستان میں شرکت کرنی ہے۔ چنانچہ گزشتہ سال جلسہ UK میں شامل ہوئے۔ راستہ میں انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ مَیں حضور انور کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لینا چاہتا ہوں تو انہیں کہا گیا کہ اتنے بڑے جلسہ میں اس کا وعدہ تو نہیں کیا جا سکتا۔ عالمی بیعت کے دن جرمنی سے ان کے ساتھ آنے والے مربی سلسلہ نے عالمی بیعت کی انتظامیہ سے پوچھا کہ ہمارے ایک نومبائع ہیں وہ بھی نومبائعین کے ساتھ اس خاص احاطہ میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ چنانچہ ان کو بلوا لیا گیا اور جو جگہ ان کے حصہ میں آئی وہ بالکل حضور انور کے سامنے تھی۔ اللہ نے ان کی خواہش پوری کر دی۔ انہوں نے اپنا ہاتھ حضور انور کے ہاتھ پر رکھا۔ جلسہ UK سے روحانی طور پر سیر ہو کر آئے۔ اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچ بیعتیں اپنے خاندان اور دوستوں میں سے کروا چکے ہیں اور وصیت کے نظام میں شامل ہونے کی درخواست بھی دے دی ہے۔ ان پانچ بیعتوں میں سے ایک وہ دوست بھی ہیں جو انہیں احمدیت سے واپس لینے آئے تھے اور بفضل اللہ تعالیٰ وہ خود احمدی ہو گئے۔

میں یہ گوارا نہیں کرتا کہ بقایا داروں میں رہوں

۞......مکرم امیر صاحب فرانس 2004ء کی رپورٹ میں لکھتے ہیں:

ایک نو احمدی دوست سخت پریشانی میں تھے۔ میرے بار بار پوچھنے پر انہوں نے کہا کہ مالک مکان کو گزشتہ دو ماہ سے کرایہ نہیں دیا۔ آج وہ میرے پاس آیا تھا اور مکان خالی کرانے کی دھمکی دے گیا ہے۔ مَیں نے اس نو احمدی دوست سے پوچھا کیا آپ کے پاس کرایہ ادا کرنے کے لئے رقم نہیں ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ رقم تو میرے پاس تھی لیکن جب آپ کی طرف سے چندے کے بقایا جات ختم کرنے کے بارہ میں سنا تو اسی وقت مَیں نے کرایہ کی رقم چندہ میں ادا کر دی۔ مجھے سڑک پر تو رہنا گوارا ہے لیکن یہ گوارا نہیں کہ میں بقایا داروں میں رہوں۔

سارا زیور پیش کر دیا

۞......اسی طرح آپ بیان کرتے ہیں کہ مراکش کی ایک خاتون میرے پاس آئیں اور کہنے لگیں کہ میرے پاس صرف یہی زیورات ہیں جو میرے بزرگوں کی نشانی ہے۔ ہم اپنے روایتی زیورات جو خاندانی ہوں کبھی اس کو کسی کو نہیں دیتے۔ لیکن آج خدا کے گھر کے لئے مَیں پیش کرتی ہوں۔ کچھ عرصہ بعد وہ دوبارہ تشریف لائیں اور کہا کہ وہ زیور جو اُس وقت مَیں نے بیت الذکر فنڈ میں دے دیئے تھے آج خدا تعالیٰ نے مجھے اس سے دوگنا کر کے دے دیا ہے۔

عہد خلافت خامسہ میں پوری ہونے والی عظیم پیشگوئیاں اور نشانات

اللہ تعالیٰ کے جلال و جمال کے نظارے۔ الٰہی تائید و نصرت اور حیران کن خبریں

یہ پیشگوئیاں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور خلافت احمدیہ کی صداقت کو آشکار کرنے والی ہیں

عبدالسمیع خان

زندہ خدا کی قائم کردہ خلافت کی سچائی کا ایک ثبوت یہ بھی ہوتا ہے کہ ماضی میں اہل اللہ کی طرف سے دی گئی خبریں اس عرصہ میں تکمیل کو پہنچتی ہیں اور خدا تعالیٰ کی ہستی کی دلیل بھی بنتی ہیں اور اس مقدس وجود کے من جانب اللہ ہونے کی بھی جو سریر آرائے خلافت ہوتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بابرکت عہد خلافت میں بھی صلحاء کی زبان سے کی جانے والی پیشگوئیاں پورا ہونے کا نظام جاری ہے۔

حضرت مسیح موعود کے الہامات و کشوف

ان پیشگوئیوں کا مربوط سلسلہ کئی جہتوں پر پھیلا ہوا ہے۔ ان میں ایک سلسلہ حضرت مسیح موعود کے ان الہامات اور رؤیا و کشوف کا ہے جن میں آپ کو حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی دینی خدمات اور عظیم مقام کی خبر دی گئی مگر انہوں نے کامل طور پر آپ کی اولاد میں سے ایک بابرکت وجود کے ذریعہ پورا ہونا تھا جن کو الہامات میں مسرور کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔ فرماتے ہیں:۔

ہم نے عالم کشف میں اسی لڑکے کے متعلق کہا تھا کہ

اب تو ہماری جگہ بیٹھ اور ہم چلتے ہیں۔

(تذکرہ ص406)

28 مئی 1907ء کے الہامات

عمرہ اللہ علیٰ خلاف التوقع

اس کو خدا تعالیٰ امید سے بڑھ کر عمر دے گا۔

(تذکرہ ص609)

امرہ اللہ علیٰ خلاف التوقع

اس کو یعنی شریف کو خدا تعالیٰ امید سے بڑھ کر امیر کرے گا۔ (تذکرہ ص609)

جنوری 1907ء۔ شریف احمد کو خواب میں دیکھا کہ اس نے پگڑی باندھی ہوئی ہے اور دو آدمی پاس کھڑے ہیں۔ ایک نے شریف احمد کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ "وہ بادشاہ آیا" دوسرے نے کہا ابھی تو اس نے قاضی بننا ہے۔ فرمایا قاضی حکم کو بھی کہتے ہیں۔ قاضی وہ ہے جو تائید حق کرے اور باطل کو رد کرے۔ (تذکرہ ص584)

دسمبر 1907ء کا الہام ہے۔

انی معک یامسرور

اے مسرور میں تیرے ساتھ ہوں۔

(تذکرہ ص630)

رفقاء مسیح موعود کے رویا

پیشگوئیوں کا دوسرا سلسلہ حضرت مسیح موعود کے رفقاء کے ذریعہ چلتا ہے جن میں یہ خبر دی گئی کہ حضرت مصلح موعود اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی اولاد میں سے آپ کے جانشین اور خلفاء پیدا ہوں گے۔

1۔ حضرت مولوی عبدالستار صاحب ساکن خوست جو حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کے خاص شاگردوں میں سے ہیں بیان کرتے ہیں کہ:

خواب: خلیفۃ المسیح (اول) کی زندگی میں دیکھا آپ فرماتے ہیں کہ میاں محمود اور شریف احمد مسیح موعود کے ولی عہد ہیں۔

(الفضل 25 مارچ 1914ء ص5)

2۔ حضرت مصلح موعود نے 1944ء میں پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق ہونے کا اعلان فرمایا تو حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں تین رؤیا لکھے۔ ایک کے متعلق فرماتے ہیں:۔

دوسری رؤیا پرسوں رات کی ہے کہ دارالامان کی سب آبادی ایک جشن عظیم کی تیاری میں ہے بہت بڑا اجتماع ہے اس میں ایک میز بچھی ہے جس کے جنوب کی طرف حضور یعنی سیدنا المصلح الموعود ہیں اور جانب مشرق حضرت میاں شریف احمد صاحب ہیں۔ دونوں حضرات کے چہرے عجیب شان دکھا رہے ہیں۔ اس وقت حضرت میاں شریف احمد صاحب بے تکلفی سے اور ہاتھوں کے اشارہ سے حضور کے ساتھ گفتگو فرما رہے ہیں۔ اسی اثناء میں بیدار ہو گیا۔ (حیات قدسی جلد چہارم ص132)

بلاد عرب میں قبولیت

حضرت مصلح موعود کی درج ذیل رؤیا میں خلافت خامسہ میں بلاد عرب میں احمدیت پھیلنے کی طرف خاص اشارہ معلوم ہوتا ہے۔

حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 23 نومبر 1945ء میں فرماتے ہیں:۔

"تین چار دن ہوئے، میں نے ایک رؤیا میں دیکھا کہ میں عربی بلاد میں ہوں اور ایک موٹر میں سوار ہوں۔ ساتھ ہی ایک اور موٹر ہے جو غالباً میاں شریف احمد صاحب کی ہے۔ پہاڑی علاقہ ہے اور اس میں کچھ ٹیلے سے ہیں۔ جیسے پہل گام، کشمیر یا پالم پور میں ہوتے ہیں۔ ایک جگہ جا کر دوسری موٹر جو میں سمجھتا ہوں میاں شریف احمد صاحب کی ہے کسی اور طرف چلی گئی ہے اور میری موٹر اور طرف۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میری موٹر ڈاک بنگلے کی طرف جا رہی ہے۔ بنگلہ کے پاس جب میں موٹر سے اترا تو میں نے دیکھا کہ بہت سے عرب جن میں کچھ سیاہ رنگ کے ہیں اور کچھ سفید رنگ کے، میرے پاس آئے ہیں میں اس وقت اپنے دوسرے ساتھیوں کی طرف جانا چاہتا ہوں لیکن ان عربوں کے آجانے کی وجہ سے گیا ہوں۔ انہوں نے آتے ہی کہا:۔

السلام علیکم یاسیدی

میں ان سے پوچھتا ہوں۔

من این جئتم؟

کہ آپ لوگ کہاں سے آئے ہیں؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ

جئنا من بلاد العرب وذھبنا الی قادیان وعلمنا انک سافرت فاتبعناک علمنا انک جئت الی ھذا المقام۔

یعنی (ہم عربی بلاد سے آئے ہیں اور) ہم قادیان گئے اور وہاں معلوم ہوا کہ آپ باہر گئے ہیں اور ہم آپ کے پیچھے چلے یہاں تک کہ ہمیں معلوم ہوا کہ آپ یہاں ہیں۔ اس پر میں نے ان سے پوچھا کہ

لای مقصد جئتم؟

کس غرض سے آپ تشریف لائے ہو؟ تو ان میں سے لیڈر نے جواب دیا کہ

جئنا لنستشیرک فی الامور الاقتصادیۃ والتعلیمیۃ

اور غالباً سیاسی اور ایک اور لفظ بھی کہا۔ اس پر میں ڈاک بنگلہ کی طرف مڑا اور ان سے کہا کہ مکان میں آجائیے، وہاں مشورہ کریں گے۔ جب میں کمرہ میں داخل ہوا تو دیکھا کہ میز پر کھانا چنا ہوا ہے اور کرسیاں لگی ہیں اور میں نے خیال کیا کہ شاید کوئی انگریز مسافر ہوں۔ ان کے لئے یہ انتظام ہوا اور میں آگے دوسرے کمرے کی طرف بڑھا۔ وہاں فرش پر کچھ پھل اور مٹھائیاں رکھی ہیں اور اردگرد اس طرح بیٹھنے کی جگہ ہے جیسے کہ عرب گھروں میں ہوتی ہے۔ میں نے ان کو وہاں بیٹھنے کو کہا اور دل میں سمجھا کہ یہ انتظام ہمارے لئے ہے۔ ان لوگوں نے وہاں بیٹھ کر پھلوں کی طرف ہاتھ بڑھایا کہ میری آنکھ کھل گئی۔ اس رؤیا سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے بلاد عرب میں احمدیت کی ترقی کے دروازے کھلنے والے ہیں۔

(مطبوعہ الفضل 17 دسمبر 1945ء)

خاکسار کے خیال میں

☆ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سے حضور انور خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ مراد ہیں۔

☆ ان کی موٹر حضرت مصلح موعود کی موٹر سے دوسری طرف جانے سے مراد الگ الگ حکمت عملی ہے جو پہلے اور تھی اب ایم ٹی اے کے ذریعہ بدل گئی ہے۔

☆ عرب حضور سے قادیان میں نہیں ملے بلکہ سفر کے دوران باہر ملے ہیں۔ اس سے مراد حضور کا مستقر لندن ہے۔ اسی لئے رؤیا میں انگریزوں کا ذکر بھی ہے۔

☆ پھلوں سے مراد بیعتیں ہیں۔

منصور کے ذریعہ تمکنت

سیدنا حضرت علی المرتضیٰ نے آنحضرت ﷺ سے یہ روایت فرمائی کہ ماوراء النہر سے ایک شخص نکلے گا جو حارث بن حراث کہلائے گا یعنی پیشے کے اعتبار سے زمیندار ہوگا اس کے لشکر کا ایک سردار منصور نامی ہوگا اس سے آل محمدؐ کو تمکنت حاصل ہوگی اور اس کی مدد کرنا ہر مومن پر واجب ہوگا۔

(ابوداؤد کتاب المہدی نمبر 3739)

خدا کی قدرت نمائی دیکھئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے والد کا اسم گرامی صاحبزادہ مرزا منصور احمد ہے۔ اسے کوئی دہریہ ہی محض اتفاق کہہ سکتا ہے۔

حضرت مرزا منصور احمد صاحب کے حارث حراث ہونے میں بھلا کون کلام کر سکتا ہے۔ خود حضرت سیدی مرزا مسرور احمد صاحب نے 1976ء میں زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے ایم ایس سی کی ڈگری ایگریکلچر اکنامکس میں حاصل کی اور زمانہ خلافت سے قبل قیام غانا (از 1977ء تا 1985ء) احمدیہ زرعی فارم تمالے شمالی غانا کے مینیجر رہے اور مملکت غانا میں پہلی مرتبہ گندم اگانے کا کامیاب تجربہ کیا۔ (الفضل 3 دسمبر 2008ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا رؤیا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ

8 مئی 1987ء میں فرمایا:

چند روز پہلے میں نے ایک عجیب خواب دیکھا۔ خواب میں دیکھا کہ حضرت بوزینب چچی جان حضرت چھوٹے چچا جان کی بیگم صاحبہ مرحومہ جو صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی والدہ صاحبہ تھیں وہ تشریف لائی ہیں۔ ان کو میں نے پہلے تو کبھی خواب میں نہیں دیکھا تھا شائد ایک مرتبہ دیکھا ہو۔ وہ آئی ہیں اور قد بھی بڑا ہے۔ جس حالت میں جسم تھا۔ اس کے مقابل پر زیادہ پُرشوکت نظر آتی ہیں۔ آپ آ کے مجھے گلے لگتی ہیں لیکن گلے لگ کر پیچھے ہٹ جاتی ہیں اور بغیر الفاظ کے مجھ تک ان کا یہ مضمون پہنچتا ہے کہ میں خود نہیں ملنے آئی بلکہ ملانے آئی ہوں۔ اس کے معاً بعد ایک خیمہ سے حضرت پھوپھی جان نکلتی ہیں گویا کہ وہ ان کو ملانے کی خاطر تشریف لائی تھیں۔ خواب میں ایسا منظر ہے کہ اور نہ کوئی بات ہوئی ہے نہ کوئی اور نظارہ ہے دائیں بائیں صرف خیمہ سے آپ کا نکلنا ہے اور بہت ہی خوش لباس ہیں اچھی صحت ہے آپ جب گلے لگتی ہیں تو اس قدر محبت اور پیار سے گلے لگتی ہیں اور اتنی دیر تک گلے لگائے رکھتی ہیں کہ اس خواب میں حقیقت کا احساس ہونے لگتا ہے یہاں تک کہ جب میری آنکھ کھلی تو لذت سے میرا سینہ بھرا ہوا تھا اور بالکل یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے ابھی مل کے گئی ہیں۔ لیکن اس میں ایک غم کے پہلو کی طرف توجہ گئی کہ زینب نام میں ایک غم کا پہلو پایا جاتا ہے لیکن اس وقت یہ خیال نہیں آیا کہ یہ الوداعی معانقہ ہے۔ میرا دل اس طرف گیا کہ شاید جماعت پر کوئی اور ابتلا آنے والا ہے ایک غم کی خبر ہوگی اس سے۔ فکر پیدا ہوگئی لیکن اس کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جماعت کو حفاظت میں رکھے گا۔ (خطبات طاہر جلد 6 ص 316)

میرے خیال میں اس رؤیا میں حضرت بوزینب بیگم (دادی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کے نام میں غم سے مراد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات اور ان کا بغیر لفظوں کے یہ پیغام پہنچانا کہ میں خود ملنے نہیں آئی بلکہ ملانے آئی ہوں میں واضح طور پر یہ مضمون ہے کہ وہ اپنی اولاد کے ذریعہ سلسلہ خلافت کو جوڑنے آئی ہیں اور قد اور زیادہ پُرشوکت نظر آنے سے مراد بھی خلافت کی بڑھتی ہوئی شوکت مراد ہے۔

اس کے بعد حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے نام میں حفاظت کا مضمون اس الہام کی تائید کر رہا ہے۔ انی معک یا مسرور

لنگر خانوں میں وسعت

اس دور خلافت میں لنگر خانوں میں بھی وسعت پیدا ہو رہی ہے۔ قادیان میں بھی اور ربوہ میں بھی۔ اس وسعت کا ذکر حضرت مصلح موعود کے رؤیا میں بھی ہے۔

یہ رؤیا غالباً فروری 1954ء کی ہے۔

فرمایا: میں نے دیکھا کہ قادیان میں ایک نیا لنگر خانہ بنا ہے نہایت وسیع اور شاندار ہے میں اس کے معائنہ کے لئے گیا ہوں۔ سامان کا کمرہ اتنا وسیع ہے کہ بندرگاہوں کے بڑے بڑے گودام بھی اس کے سامنے ہیچ معلوم ہوتے ہیں کوئی دو اڑھائی سو گز لمبا اور کوئی ڈیڑھ سو گز چوڑا وہ کمرہ ہے۔ سامان کو گرد و غبار سے بچانے کے لئے چھت سے زنجیروں سے بندھے ہوئے چھٹے لٹکے ہوئے ہیں جن پر اجناس کی بوریاں دھری ہیں شاید لاکھوں کی ضیافت کا سامان ہے اس کے علاوہ دور تک تنوروں اور چولہوں کے لئے جگہ بنی ہوئی ہے اور دیگر اشیاء کے سٹور ہیں ایک بڑے قصبہ کے برابر وہ لنگر خانہ ہے اس وقت میں کہتا ہوں کہ موجودہ ضرورتوں کے مطابق میں نے یہ لنگر خانہ بنوایا ہے جب ضرورت بڑھ جائے گی میں اسے اور بڑھا دوں گا اس وقت مجھے معاً خیال آیا کہ اور جگہ کہاں ہے مگر پھر ذہن میں آیا کہ اور جگہ ہے اور اس لنگر کو اس طرف بڑھایا جا سکتا ہے۔

(الفضل 24 ستمبر 1954ء ص 3)

(رؤیا و کشوف سیدنا محمود ص 524)

ایم ٹی اے کے کارنامے

سیدنا حضرت مصلح موعود کی ایک رؤیا میں ایم ٹی اے پر ٹیلی فون کالوں اور اعتراضوں کا جواب دینے کا ذکر بھی موجود ہے۔ فرماتے ہیں:۔

اس رؤیا کے شروع میں میں نے دیکھا کہ کسی سرکاری افسر نے کوئی تقریر ایسی کی ہے جس میں احمدیت پر کچھ اعتراضات ہیں اس کو سن کر حضرت مسیح موعود ایک پبلک فون کی جگہ پر چلے گئے ہیں اور فون پر اس کی تردید شروع کی ہے مگر بجائے آپ کی آواز فون میں جانے کے ساری دنیا میں پھیل رہی ہے اس فون میں آپ نے سب اعتراضوں کو رد کیا ہے جو اس افسر کی طرف سے لئے گئے ہیں۔ (الفضل 5 اکتوبر 1954ء ص 3)

ایم ٹی اے کے ذریعہ مواصلاتی فتوحات کے تذکرہ کے دوران خلافت خامسہ میں اس کی نئی شاخوں کا ذکر بھی ضروری ہے۔ کیونکہ اس کا تذکرہ بھی سابقہ پیشگوئیوں میں موجود ہے۔

23 جون 2003ء سے ایم ٹی اے کی نشریات Asia Sat 3 پر شروع ہوگئیں اور دنیا کے آخری جزیرہ تاوینی میں بھی واضح سگنل موصول ہونے لگے۔

22 اپریل 2004ء سے ایم ٹی اے کے دوسرے چینل MTA الثانیہ کا اجراء ہوا۔

23 مارچ 2006ء کو ایم ٹی اے کے نئے آٹومیٹڈ براڈ کاسٹ سسٹم کا افتتاح ہوا۔

10 جولائی 2006ء کو انٹرنیٹ پر ایم ٹی اے کی نشریات شروع ہوگئیں۔

23 مارچ 2007ء کو ایم ٹی اے العربیہ کا اجراء ہوا۔ اس چینل نے عرب دنیا میں ایک ہلچل مچا دی ہے اور جس شان سے دین کا دفاع کر رہا ہے اس سے سعید روحوں کی بھرپور توجہ ہو رہی ہے۔

ایم ٹی اے کی ان نئی بلند و بالا شاخوں نے احمدیت کے ٹھنڈے سائے کو اور بھی وسیع کر دیا ہے۔ (الفضل 28 مئی 2008ء ص 11)

عالمی بیعت خلافت

خلافت خامسہ میں جماعتی ترقیات کی پہلی اینٹ انتخاب خلافت کے چند لمحوں بعد رکھی گئی۔ جب مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ کل عالم کے احمدیوں نے اجتماعی بیعت کر کے مذاہب عالم اور خلافت کی تاریخ میں ایک نیا جھنڈا نصب کیا اور یہی پرچم ہمیں خلافت خامسہ کے ہر صبح و شام لہراتا ہوا نظر آتا ہے۔

اسی ضمن میں حضرت ابوسعید خدریؓ سے مروی حدیث رسول ہے۔ ''فتاتیہ الخلافة ولم یھرق فیھا عجمة من دم''۔ (ناسخ التواریخ لعلامہ مجلسی جلد 1 ص 186 مطبوعہ ایران) یعنی مہدی موعود کی خلافت کا قیام نہایت امن پرور ماحول میں ہوگا اور اس کے لئے کھجور کی گٹھلی کے برابر بھی خون نہیں بہایا جائے گا۔ سبحان اللہ جہاں پچھلی دو صدیاں خون کے طوفان میں گھری ہوئی ہیں وہاں خلافت احمدیہ کا سو سالہ نظام صلح، آشتی اور عالمی اخوت کے پُرامن ماحول میں پروان چڑھ رہا ہے جو سینکڑوں سے بڑھ کر عظیم معجزہ ہے۔

زمین کے کناروں تک

حضرت مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے خبر دی تھی کہ میں تیرے پیغام کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

یہ الہام مختلف رنگوں میں پورا ہوتا رہا مگر خلافت خامسہ میں اس الہام نے ایک نیا جلوہ دکھایا اور 16 دسمبر 2005ء کو قادیان کی بیت اقصیٰ سے معجزانہ طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ کی صورت میں مسیح موعود کی دعوت زمین کے کناروں تک پہنچنے لگی اور یہ پیغام جلسہ کے خطابات کے علاوہ 5 خطبات جمعہ اور ایک خطبہ عیدالاضحیٰ کی صورت میں گونجتا رہا۔

اس کے 3 ماہ بعد 28 اپریل 2006ء کو زمین کے کنارے فجی سے حضور کا خطبہ جمعہ زمین کی تمام بلندیوں اور پستیوں میں نشر ہوا جسے فجی کے نیشنل ٹی وی نے بھی Live نشر کیا۔ حضور نے 2 مئی 2006ء کو جزیرہ تاوینی پر لوائے احمدیت لہرایا جہاں سے Date Line گزرتی ہے۔

پس قادیان سے زمین کے کناروں تک اور زمین کے کناروں سے تمام دنیا تک مسیح موعود کے پیغام کا ابلاغ احمدیت کے مواصلاتی اور فضائی دور کا ایک نیا سنگ میل ہے۔

دور خلافت خامسہ میں 23 نئے ممالک شامل ہوئے جس کے ساتھ 198 میں احمدیت کا نفوذ ہو چکا ہے۔

احمدیہ جہاز کی خواہش

حضرت مفتی محمد صادق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 1920ء میں برطانیہ میں دعوت اللہ میں مصروف تھے کہ حضرت مصلح موعود نے آپ کو امریکہ میں احمدیہ مشن کھولنے کا ارشاد فرمایا اور آپ 26 جنوری 1920ء کو انگلستان سے روانہ ہوئے اور 15 فروری کو فلاڈلفیا کی بندرگاہ پر اترے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے امریکہ سے ایک مضمون جلسہ سالانہ 1920ء پر سنانے کے لئے بھیجا جو 28 دسمبر کو سنایا گیا۔ اس میں اپنے سفر اور جہاز کی تکالیف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

جہاز کی سواری بالخصوص ایسے ایام میں جبکہ ہوا تیز ہو۔ میرے واسطے ایک مصیبت کا سامنا ہوتا ہے۔ اتفاق سے مجھے ایسا جہاز ملا۔ جس نے بعض سرکاری ضرورتوں کی خاطر ادھر اُدھر کے بندرگاہوں میں اتنے چکر لگائے کہ پانچ روز کا سفر انیس روز میں طے ہوا۔ ہوا تیز تھی۔ اس واسطے جہاز کی حرکت سے سر کا چکرانا۔ جی متلانا۔ قے ہونا اور کئی قسم کی تکالیف ہوئیں۔ کئی دن بستر سے سر اٹھانا مشکل ہوگیا اول تو کچھ کھانے کی خواہش ہی نہ ہوتی۔ اور جو کچھ تھوڑا بہت کھایا جاتا وہ بھی لیٹے ہی لیٹے۔ اس سے بڑھ کر دوسری تکلیف یہ کہ جہاز میں جو کچھ کھانا ملتا۔ اس میں سے گوشت اور گوشت سے بنی ہوئی اشیاء شوربا وغیرہ سب چھوڑنی پڑتی۔ کیونکہ وہ مشکوک تھیں۔

ان سب حالات کو دیکھ کر اور پھر اس کے ساتھ راہداری کی تکالیف کو پا کر مجھے بار بار خیال آیا کہ ہمیں ایک اپنا احمدیہ جہاز بنانا چاہئے جو ہمارے مشنریوں کو مختلف ممالک میں پہنچائے اور احمدیوں کو حج کے واسطے بمبئی سے جدہ لے جائے اور حسب گنجائش احمدیوں کے علاوہ دوسرے مسافر بھی سوار ہوں۔ یہ جہاز بڑے سائز کا ہونا چاہئے تاکہ اس میں جنبش کم ہو۔ اور آج تک جس قدر ترقیات جہاز سازی میں ہو چکی ہیں۔ وہ سب اس میں شامل ہونی چاہئیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل پر اُمید رکھتا ہوں کہ وہ دن دُور نہیں کہ ایسا جہاز تیار ہو جائے۔ (الفضل 17 جنوری 1921ء)

اس خواہش کی بازگشت 1924ء میں حضرت مصلح موعود کے سفر یورپ میں سنائی دیتی ہے۔ جب حضور نے بذریعہ بحری جہاز بمبئی سے سفر یورپ شروع کیا۔ حضرت بھائی عبدالرحمان صاحب قادیانی سفر یورپ کی ڈائری میں لکھتے ہیں:۔

چونکہ ہماری قوم کو اب انشاء اللہ جہازی سفروں کا کثرت سے موقع ملنے والا ہے کیونکہ حضور کا منشاء ہے کہ جہاز اپنے بنوائے جائیں تا کہ تجارتی اور (دعوت الی اللہ کی) اغراض میں معاون ہوسکیں۔ (سفر یورپ 1924ء ص37)

حضرت مصلح موعود نے 1936ء کی مجلس مشاورت میں ایک عجیب رنگ میں اس خواہش کا اظہار کیا۔

میں نہیں جانتا کہ دوسرے دوستوں کا کیا حال ہے لیکن میں تو جب ریل گاڑی میں بیٹھتا ہوں میرے دل میں حسرت ہوتی ہے کہ کاش! یہ ریل گاڑی احمدیوں کی بنائی ہوئی ہو اور اس کی کمپنی کے وہ مالک ہوں اور جب میں جہاز میں بیٹھتا ہوں تو کہتا ہوں کاش! یہ جہاز احمدیوں کے بنائے ہوئے ہوں اور وہ ان کمپنیوں کے مالک ہوں۔

(خطابات شوریٰ جلد2 ص79)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے حضرت مصلح موعود اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی خواہش کو حیرت انگیز اور عجیب رنگ میں پورا فرمایا ہے۔

خلافت فلائٹ

چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ دورہ امریکہ 2008ء کے بعد جس جہاز سے کینیڈا تشریف لے گئے اسے خلافت فلائٹ کا نام دیا گیا۔ یہ سفر 24 جون 2008ء کو Continental ایئرلائن پر کیا گیا۔ منعم نعیم صاحب (نائب امیر یو ایس اے) اس کے وائس پریذیڈنٹ ہیں۔

اس جہاز میں سفر کرنے والے احباب کی تعداد 27 تھی۔ جو بورڈنگ کارڈ مہیا کیا گیا اس پر صد سالہ خلافت جوبلی کا لوگو (Logo) بنا ہوا تھا اور ایک طرف منارۃ المسیح کی تصویر تھی۔ بورڈنگ کارڈ کے اوپر لکھا ہوا تھا "Khilafat Flight" اور ایک حصہ پر ..... Ahmadiyya Community لکھا ہوا تھا اور نچلے حصہ میں "Khilafat Centenary Celebration" کے الفاظ درج تھے۔

جہاز کی روانگی کے بعد منعم نعیم صاحب نے جہاز کے سٹاف کی طرف سے یہ اعلان کیا۔

''خاکسار منعم نعیم پیارے آقا کی خدمت میں، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں السلام علیکم اور خوش آمدید کہتا ہے۔ ہم اس وقت پیارے آقا کے ہمراہ ''خلافت احمدیہ'' کی فلائٹ 2008ء پر ٹورانٹو کی جانب رواں دواں ہیں۔ یہ فلائٹ کانٹی نینٹل ایئرلائن کی چارٹرڈ ڈویژن کی جانب سے چلائی جارہی ہے۔ آپ اس وقت برازیلین کمپنی Embrey E.R.J کے تیار کردہ جہاز پر سفر کررہے ہیں۔ اس طرح کے 250 جہاز کانٹی نینٹل ایئرلائن کے Fleet میں ہیں۔ اس کے علاوہ 350 بڑے جہاز جن میں بوئنگ 777، بوئنگ 767، بوئنگ 757 اور بوئنگ 737 کے ماڈل ہمارے Fleet میں شامل ہیں۔ کانٹی نینٹل ایئرلائن اس وقت دنیا کی چوتھی بڑی ایئرلائن ہے۔

اس سفر کی تفصیلی روئیداد الفضل 11 جولائی 2008ء میں شائع ہوچکی ہے۔

بیوت الذکر کی تعمیر

علامہ برزنجی تحریر فرماتے ہیں:

مہدی ساری دنیا کو اسی طرح فتح کریں گے جس طرح ذوالقرنین اور سلیمان علیہ السلام نے فتح کیا تھا۔ وہ تمام آفاق میں داخل ہوں گے جیسا کہ بعض روایات میں آتا ہے۔ اور وہ سب شہروں میں بیوت الذکر بنائیں گے۔

(الاشاعۃ لاشراط الساعۃ ص106 دارالکتب العلمیہ بیروت از محمد بن رسول الحسینی البرزنجی)

خلافت خامسہ میں حضور نے بیوت الذکر کی تعمیر کی طرف خصوصی توجہ فرمائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جرمنی میں 100 بیوت الذکر کی تحریک فرمائی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے اس کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت فرمائی اور اب جرمنی میں 35 کے قریب بیوت الذکر مکمل ہوچکی ہیں۔ جرمنی میں ہی حضور نے برلن بیت الذکر کی بنیاد رکھی جس کی ابتدائی تحریک خلافت ثانیہ میں ہوئی تھی مگر مختلف وجوہ کی بناء پر یہ تعمیر نہ ہوسکی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے 2 جنوری 2007ء کو بیت خدیجہ برلن کا سنگ بنیاد رکھا۔

100 بیوت الذکر کی یہی سکیم حضور نے افریقن ملکوں میں بھی عطا کی تھی۔ چنانچہ کئی ممالک میں یہ سلسلہ تیزی سے جاری ہے۔

حضور نے کینیڈا میں کئی بیوت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔ کیلگری کی بیت الذکر کینیڈا کی سب سے بڑی بیت الذکر ہے۔

فرانس کی پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد 26 جنوری 2007ء کو اور کمبوڈیا کی پہلی بیت الذکر نورالدین کا افتتاح 17 مارچ 2004ء کو ہوا۔

جن ممالک میں جماعت کی بیوت الذکر نہیں تھیں یا صرف ایک بیت تھی حضور نے ان میں بیوت الذکر بنانے اور اضافہ کی تحریک فرمائی۔ ان میں خصوصیت سے ناروے، پرتگال، سپین اور ہالینڈ شامل ہیں۔

اس طرح گزشتہ 8 سالوں میں 1325 نئی بیوت الذکر تعمیر ہوچکی ہیں اور 1083 بنی بنائی ملی ہیں۔

آفات سماوی

امام مہدی کی ایک علامت کثرت زلازل اور قتل وغارت اور موتا موتی بھی ہے۔

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

میں تمہیں مہدی کی بشارت دیتا ہوں جو لوگوں کے اختلاف اور زلازل کے وقت آئے گا اور زمین کو عدل و انصاف سے بھردے گا۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر: 10898)

خلافت خامسہ میں اب تک جو بڑے بڑے زلزلے آچکے ہیں ان کی کسی قدر تفصیل یہ ہے۔

☆26 دسمبر 2003ء کو ایران میں زلزلہ آیا جس میں ایک لاکھ سے زیادہ لوگ مارے گئے اور زمین تہ و بالا ہوگئی۔

☆26 دسمبر 2004ء میں انڈونیشیا اور بحر ہند میں زلزلہ سے 2 لاکھ 30 ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

☆8 اکتوبر 2005ء کو پاکستان اور کشمیر میں زلزلہ آیا جس میں 90 ہزار لوگ مارے گئے۔

☆12 جنوری 2010ء کو ہیٹی میں زلزلہ آیا جس میں 2 لاکھ 30 ہزار لوگ مارے گئے۔

☆27 فروری 2010ء کو چلی میں زلزلہ آیا جس نے زمین کو اپنے ایکسس سے ہلا دیا اور زمین کی رفتار میں کمی واقع ہوگئی۔ 700 افراد مارے گئے۔

☆11 مارچ 2011ء کو جاپان میں زلزلہ اور سونامی آیا جس سے زمین کا سنٹر اپنی جگہ سے 10 انچ کھسک گیا۔

حضرت مصلح موعود کی ایک رؤیا میں تکالیف کے بعد تھک ہار کر جاپان کے احمدیت کی طرف توجہ کرنے کا بھی ذکر ہے۔ حضور کی یہ رؤیا اکتوبر 1945ء کی ہے فرمایا:۔

خواب میں بتایا گیا ہے کہ جاپانی قوم جو اس وقت بالکل مردہ حالت میں ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل میں احمدیت کی طرف رغبت پیدا کرے گا اور وہ آہستہ آہستہ پھر طاقت اور قوت حاصل کرے گی اور میری آواز پر اسی طرح لبیک کہے گی جس طرح پرندوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہا تھا۔ (الفضل 19 اکتوبر 1945ء)

سیلاب اور طوفان

یورپ، امریکہ، آسٹریلیا میں بڑے بڑے سمندری طوفانوں کے علاوہ پاکستان میں 2010ء میں شدید سیلاب آیا۔

اس بارہ میں حضرت مصلح موعود کی رؤیا ایک بار پھر پوری ہوئی۔

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

17 یا 18 مارچ (1951ء) کی شب کو مجھے یہ الہام ہوا کہ سندھ سے پنجاب تک دونوں طرف متوازی نشان دکھاؤں گا۔

جس وقت یہ الہام ہو رہا تھا میرے دل میں ساتھ ہی ڈالا جاتا تھا کہ متوازی کا لفظ دونوں طرف کے ساتھ لگتا ہے اور دونوں طرف سے مراد یا تو دریائے سندھ کے دونوں طرف ہیں اور یا ریل یا سڑک کے دونوں طرف ہیں جو کراچی اور پاکستان کے مشرقی علاقوں کو ملاتی ہے.......... دونوں طرف سے یہ شبہ پڑتا ہے کہ خدانخواستہ اس سے کسی طوفان کی طرف اشارہ نہ ہو کیونکہ بظاہر دونوں طرف سے ظاہر ہونے والا نشان دریا کی طغیانی معلوم ہوتی ہے۔

(الفضل 29 مارچ 1951ء ص3)

الغرض پیشگوئیوں کا ایک طویل سلسلہ ہے جو ایک طرف خلافت احمدیہ کی صداقت کو آشکار کررہا ہے تو دوسری طرف خدائے لم یزل کی عظمت کے ترانے گا رہا ہے۔

نذرِ امام

وُہ دلرُبا، دل نشین چہرہ
محبتوں کا امین چہرہ

سبھی نگاہوں کا ایک مرکز
ہر ایک دل میں مکین چہرہ

گلاب و لالہ سمن سے اجلی
زمانے بھر سے حسین چہرہ

نظر سے جام و سُبو پلائے
وفا کا پیکر ذہین چہرہ

جسے بھی دیکھو مداح اس کا
ہے خوش خصال و متین چہرہ

اسی کے چرچے ہیں شش جہت میں
ہے کتنا سُندر، مُبین چہرہ

ہیں اس کی باتیں بھی شہد آگیں
وفا کا پرتو رنگین چہرہ

نظر بھی ٹِکتی نہیں کسی کی
حسین دُرِ ثمین چہرہ

اعظم نوید

یوم خلافت 1958ء پر حضرت مصلح موعود کا پیغام
احباب جماعت احمدیہ راولپنڈی کے نام

27 مئی 1958ء کو دنیائے احمدیت میں پورے جوش وخروش سے ''یوم خلافت'' منایا گیا۔ اس تقریب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود نے مکرم میاں عطاء اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی درخواست پر جماعت راولپنڈی کے نام (بذریعہ ٹیپ ریکارڈر) حسب ذیل پیغام دیا:۔

برادران جماعت احمدیہ راولپنڈی

آپ کے امیر نے مجھ سے خواہش کی ہے کہ میں ''خلافت ڈے'' پر کچھ الفاظ کہوں جو ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ ریکارڈ کر لئے جائیں اور پھر جماعت کو سنا دیئے جائیں۔

''خلافت ڈے'' میں خلافت کے متعلق میرا کچھ کہنا تو میرے خیال میں مناسب نہیں ہے اس لئے کہ خلافت کے متعلق بات کرنے کا تعلق جماعت سے ہے خود خلیفہ سے نہیں۔ کیونکہ اپنے متعلق بات کہنی آداب کے خلاف ہوتی ہے۔ مگر خلافت کے ساتھ تعلق رکھنے والی ایک بات ایسی ہے جو میں کہہ سکتا ہوں اور مجھے کہنی چاہئے بلکہ زور سے کہنی چاہئے اور وہ یہ کہ **خلافت خداتعالیٰ کی قائم کردہ چیز ہے اور قرآن کریم سے یہ معلوم ہوتا ہے جب تک سچی خلافت رہے سچا دین بھی جماعت میں قائم رہتا ہے** اور سچے دین کا قائم رکھنا اور (دین حق) کو دنیا میں غالب کرنا یہ ہر سچے مومن کا فرض ہے۔ پس اپنی ذات کے لئے نہیں بلکہ (دین حق) کے لئے اور دین کے استحکام کے لئے اور دین کی درستی اور اصلاح کے لئے میں آپ لوگوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ ہمیشہ اپنی زندگیوں کو خلافت احمدیہ کے استحکام اور قیام کے لئے خرچ کریں اور اس کام کے لئے اگر جان کی بازی بھی لگانی پڑے تو اس سے دریغ نہ کریں۔ کیونکہ یہی ایک ذریعہ ہے جو قرآن کریم کے قول کے مطابق (دین حق) کو مستحکم بنا سکتا ہے اور دین کی اشاعت اطراف عالم میں کروا سکتا ہے اور آپ لوگوں نے جو احمدیت قبول کی ہے تو اسی لئے کی ہے کہ (دین حق) کو دنیا میں مستحکم کریں اور رسول کریم ﷺ کی حکومت اور خدائے واحد کی حکومت کو دنیا میں قائم کریں۔ اس مقصد میں کوئی ذرا سی بھی کوتاہی ہوئی تو اس کے معنے یہ ہوں گے کہ آپ نے اپنے وعدوں کو پورا نہیں کیا اور اپنے دعووں کو خود جھٹلا دیا ہے اور ...... اسی پر خوش ہوں گے اور خداتعالیٰ اس پر ناراض ہوگا مگر نہ ...... کی خوشی دنیوی طور پر آپ کے لئے برداشت کے قابل ہو سکتی ہے اور نہ خدا کی ناراضگی دینی طور پر آپ کے لئے قابل برداشت ہو سکتی ہے۔ آپ کی کامیابی اسی میں ہے کہ ...... آپ کی شان وشوکت کو دیکھ کر اور آپ کی خدمت کو دیکھ کر اور (دین حق) کی اشاعت کو دیکھ کر دل میں کڑھے اور اللہ تعالیٰ آپ کے ظاہر و باطن کو دیکھ کر خوش ہو اور ہمیشہ اس کے فرشتے آپ کی مدد کے لئے اور آپ کی نصرت کے لئے دنیا پر اترتے رہیں اور جس شخص کو خدا اور اس کے فرشتوں کی مدد حاصل ہو ظاہر ہے کہ وہ اور اس کی قوم ہمیشہ بالا ہی رہے گی۔ کبھی نیچی نہیں ہو سکتی۔ پس یہ میرا پیغام ہے جو میں آپ کو پہنچاتا ہوں۔ امید ہے کہ آپ اس کو توجہ سے سنیں گے اور اس پر عمل کریں گے۔

(الفضل یکم جون 1958ء)

خلافت احمدیہ جوبلی سال میں
یورپ کی بلند ترین چوٹی پر احمدیت کا قدم

یہ محض خدا کا فضل ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کو خلافت جوبلی سال 2008ء کی تقریبات کے سلسلہ میں کئی پروگرامز کے انعقاد کی توفیق ملی۔ لیکن ایک پروگرام ایسا بھی بنایا گیا جو باقی پروگراموں سے بالکل ہٹ کر تھا۔ یہ پروگرام یورپ کی سب سے اونچی چوٹی پر خدائے واحد کے نام کو بلند کرنا اور لوائے احمدیت اور لوائے خدام الاحمدیہ وہاں لہرانا تھا۔ مکرم عمر عزیز صاحب زونل قائد Wiesbaden وہ خادم تھے جن کے ذہن میں خدا کے فضل سے یہ منفرد خیال آیا اور اس خیال کو خلافت جوبلی کے سال میں عملی جامہ پہنانے کی غرض سے مئی 2008ء میں ایک ٹریننگ کیمپ لگایا گیا۔ جس میں مکرم نیشنل امیر صاحب جرمنی، مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ اور اس کے علاوہ پانچ مزید خدام نے شرکت کی۔ اس ٹریننگ کیمپ میں شامل افراد نے جرمنی کی سب سے بلند چوٹی Zugspitze، جس کی اونچائی 2 ہزار 962 میٹر ہے کو سر کیا۔ اس کے بعد یورپ کی سب سے اونچی چوٹی جس کی اونچائی 4 ہزار 807 میٹر ہے کو سر کرنے کی غرض سے مورخہ 29 جون 2008ء کو پانچ افراد پر مشتمل قافلہ فرانس کی طرف روانہ ہوا۔ اس قافلہ میں مکرم نیشنل امیر صاحب، مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی، مکرم عمر عزیز صاحب، مکرم راشد غفار صاحب اور مکرم اظہر جاوید صاحب شامل تھے۔ یہ قافلہ 30 جون کو فرانس میں Chamonix کے مقام پر پہنچا۔ جہاں کچھ دیر کے لئے کیمپنگ کی گئی اور پھر اسی دن دوپہر کو چیئر لفٹ کے ذریعہ یہ قافلہ Algu Di Midi کے مقام پر پہنچا اور رات وہیں قیام کیا۔ وہاں سے یکم جولائی کو مشکل ترین راستوں کو طے کرتا ہوا یہ قافلہ Cosmic Hutte پہنچا۔ یکم اور 2 جولائی کو اس قافلے نے وہیں قیام کیا۔ 2 اور 3 جولائی کی درمیانی شب کا ایک بجے تمام افراد نے مل کر ناشتہ کیا دو بجے کے قریب قافلے میں سے دو افراد Mont Blanc کی طرف روانہ ہوئے جن میں مکرم ومحترم نیشنل امیر صاحب جرمنی اور مکرم عمر عزیز صاحب شامل تھے۔

Mont Blanc کو جانے والے راستے انتہائی کٹھن، مشکل اور تھکا دینے والے تھے مگر خداتعالیٰ کی ذات پر توکل کرتے ہوئے اور اپنی ہمتوں کو بڑھاتے ہوئے احمدیت کے یہ سپوت صبح 9 بجے اپنی منزل، یورپ کی بلند ترین چوٹی پر پہنچے۔ اس دن موسم کافی خوشگوار تھا۔ یورپ کی اس بلند ترین چوٹی پر مکرم عزیز صاحب نے نداء دی اور یوں خدائے واحد و یگانہ کا نام جو کہ بلاشک و شبہ سب ذاتوں سے بالا اور تمام بلندیوں سے بلند ترین ہے اس بلند پہاڑ پر بھی گونجا اور پھر اس مقام پر لوائے احمدیت اور لوائے خدام الاحمدیہ بھی لہرایا گیا۔ اس چوٹی کے ایک طرف فرانس جب کہ دوسری طرف سوئٹزرلینڈ واقع ہے اور یہ چوٹی اوپر سے نہایت خوبصورت منظر پیش کرتی ہے۔ اس مقام پر ایک گھنٹہ قیام کے بعد دونوں افراد واپس Chamonix پہنچے۔ جہاں پر پروگرام کے مطابق باقی افراد بھی پہنچ چکے تھے۔ مورخہ 3 جولائی 2008ء کو نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد یہ قافلہ واپس جرمنی کے لئے روانہ ہوا اور 4 جولائی کو بیت السبوح فرینکفرٹ پہنچا۔ امیر صاحب جرمنی اس سفر کے بارہ میں فرماتے ہیں ''یہ سفر اس قدر مشکل اور کٹھن تھا کہ ایک جگہ مجھے یہ خیال آیا کہ اس کو درمیان میں ختم کر کے واپس چلا جاؤں لیکن لوائے احمدیت، لوائے خدام الاحمدیہ میرے بیگ میں پڑے تھے جنہوں نے میری ہمت بندھائی اور میرے قدموں کو رکنے نہ دیا''۔

(خلافت جوبلی سووینئر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی)

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
نوجوانوں کے امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
1954 NASIR ناصر 2011
دنیائے طب کی خدمات کے 57 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

اعلیٰ کوالٹی کے باسمتی چاول دستیاب ہیں نیز گندم، مونجی کی خرید وفروخت بھی ہوتی ہے
شاہین رائس ملز
مریدکے نارووال روڈ۔ قلعہ کالروالا تحصیل پسرور (سیالکوٹ)
فون آفس: 052-6900785 فون رہائش: 052-6632113
Mob:0345-6362045,0346-4516808
طالب دعا: ارشد علی رحمانی، منیر احمد رحمانی، نذیر احمد رحمانی، محمد اشرف رحمانی

ہر قسم کے چاول کی اعلیٰ کوالٹی کا واحد مرکز
شاہین رائس ملز
غلہ منڈی کوٹلی باوا فقیر چند تحصیل پسرور (سیالکوٹ)
0300-6403332
0301-6604208
طالب دعا: عبدالحمید بٹ، شہباز احمد بٹ، ممتاز احمد بٹ

طاہر کریانہ سٹور
طالب دعا: طاہر احمد باجوہ، مبشر احمد باجوہ
چوک داتہ زیدکا ضلع سیالکوٹ

باجوہ رائس ڈیلر
فون آفس: 6632217
فون رہائش: 052-6632374

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

صدق خلافت احمدیہ پر رب جلیل کی پہلی مہر

حضرت حافظ حکیم مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول نے مسند خلافت پر رونق افروز ہونے کے بعد مضمون ''وفات مسیح موعودؑ'' کے زیر عنوان تحریر فرمایا جس کا ایک حصہ ملاحظہ فرمائیے۔

حضرت امام عالی مقام نے رسالہ ''الوصیت'' کے حوالہ سے نظام خلافت کی پہلی چمک کا نقشہ کھینچتے ہوئے تحریر فرمایا

''آپ نے الوصیت لکھ دی اور اس حالت کا ایسا نقشہ کھینچا کہ گویا آپ دیکھ رہے تھے کہ ایک طرف موت ہے دوسری طرف دشمن ہنستا ہے ....خدا کی باتیں کیسی سچی ہوتی ہیں جو وہ اپنے بندوں سے فرماتا اور ان کے منہ سے نکلواتا ہے اب آپ کی وفات تو ہوچکی اور ہم نے دیکھ لی اور وہ صداقت بھی ظاہر ہوچکی جس کا ذکر فرمایا کہ لوگ ہنسی ٹھٹھا کریں گے تو اب الوصیۃ کے صفحہ نمبر 5 سطر اول میں جو ارشاد فرماتے ہیں اس کو پڑھیں ''نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آ جاتا ہے (جیسے ہم کو لاہور میں ایسا تنگ کرنا چاہا کہ گویا اب ہم کو کھالیں گے اس وقت ابر رحمت کی طرح پولیس آ گئی اور مسخرے خائب و خاسر بھاگے) اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں............ تب خداتعالیٰ دوسری مرتبہ (پہلی مرتبہ تو اس امام کے وقت میں ان لوگوں نے ناخنوں تک زور لگایا اور جہاں تک ان سے جان و دل سے سرتوڑ کوششیں کیں پر الٰہی قدرت نے آخر ایک ممتاز جماعت قائم کردی) اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے پس وہ جو آخر تک صبر کرتا ہے خداتعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے وقت میں ہوا۔

عزیزان غور کرو آپ کے بعد معاً دفن سے پہلے جماعت میں بلا اختلاف شمال سے جنوب اور مغرب سے مشرق تک وحدت کی روح اللہ قادر و مقتدر نے کس طرح پھونک دی۔ عمر

اے خدا قربان احسانت شوم

اب ایک (مومن)، ایک مدبر، ایک عاقبت اندیش اور ایک دنیا کے حوادث کو دیکھنے والا غور کرے حضرت مرزا کا ایک کیا چار بیٹے اور پوتا موجود میرزا کا داماد، محمد علی کا مجموعہ قابل قدر اور لائق وجود۔ میرزا کا خسر بجائے باپ موجود ہے اور تمام قوم نے ایک اجنبی کے ہاتھ پر بیعت کرلی''۔ (صفحہ 4)

نیز لکھا:۔

''زندگی میں سرالخلافہ لکھ کر اور وفات میں قوم کی روحانی ترقی کا معجزہ دکھا کر ثابت کر دیا کہ ....خلافت کا کوئی جھگڑا نہیں ہوا۔ دیکھتے نہیں کہ نبی کریمؐ کے ایک غلام اور اس کے جانشین کے روبرو آپ کے چار بیٹے و پوتا اور ایک لائق داماد اور ایک سید خسر موجود ہے اور وہ ہمہ تن اس آدمی کے ماتحت جو نہ مغل اور نہ اتنا رشتہ دار جتنا قرشیت کے لحاظ سے صدیق اکبر کو حضرت نبی کریم ﷺ سے تعلق حاصل تھا۔ اس موجودہ اتفاق و وحدت سے ہمارے احباب فائدہ اٹھائیں......اس ملک میں برہمو پھر ان کے بعد آریہ نے بھی ازم پیش کرکے ہندوستان کو بہت وعظ کیا یہ تو عام کارروائی اور محبّ مکرر تھی مگر پنجاب میں خصوصیت سے ایک انسان حضرت میرزا نے پیدا ہو کر تمام دنیا میں ایک انقلاب ڈال دیا......الٰہی تیری پاک ذات بڑے بڑے عجائبات کا سرچشمہ ہے۔ ایک عقلمند، عاقبت اندیش اور خداترس دنیا کے بے ثبات ایام زندگی کو دیکھنے والا کیسے کیسے سبق سیکھ سکتا ہے اگر توفیق بھی اس کی دستگیر ہو۔''

(رسالہ وفات مسیح موعود صفحہ 3-4-12 شائع کردہ صدر انجمن احمدیہ قادیان باہتمام یعقوب علی تراب انوار احمدیہ مشین پریس 9 جولائی 1908ء)

آسمانی تاج امامت کو زمینی بادشاہتوں پر مقدم رکھنے کی تاکیدی وصیت

سیدنا حضرت مصلح موعود نے 8 دسمبر 1944ء کے خطاب عام میں وصیت فرمائی کہ

ہمارا نظام بھی محبت اور پیار کا ہے۔ کوئی قانون ہمارے ہاتھ میں نہیں کہ جس کے ذریعہ ہم اپنے احکام منوا سکیں۔ بلکہ میری ذاتی رائے تو یہی ہے کہ احمدیت میں خلافت ہمیشہ بغیر دنیوی حکومت کے رہنی چاہئے۔ دنیوی نظام حکومت الگ ہونا چاہئے اور خلافت الگ تا وہ شریعت کے احکام کی تعمیل کی نگرانی کرسکے۔ ابھی تو ہمارے ہاتھ میں حکومت ہے ہی نہیں۔ لیکن اگر آئے تو میری رائے یہی ہے کہ خلفاء کو ہمیشہ عملی سیاسیات سے الگ رہنا چاہئے اور کبھی بادشاہت کو اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش نہ کرنی چاہئے ورنہ سیاسی پارٹیوں سے براہ راست خلافت کا مقابلہ شروع ہو جائے گا اور خلافت ایک سیاسی پارٹی بن کر رہ جائے گی اور خلفاء کی حیثیت باپ والی نہ رہے گی اس میں شک نہیں کہ...... کے ابتداء میں خلافت اور حکومت جمع ہوئی ہیں۔ مگر وہ مجبوری تھی۔ کیونکہ شریعت کا بھی نفاذ نہ ہوا تھا اور چونکہ شریعت کا نفاذ ضروری تھا۔ اس لئے خلافت اور حکومت کو اکٹھا کر دیا گیا اور ہمارے عقیدہ کی رو سے یہ جائز ہے کہ دونوں اکٹھی ہوں اور یہ بھی جائز ہے کہ الگ الگ ہوں۔ ابھی تو ہمارے ہاتھ میں حکومت ہے ہی نہیں مگر میری رائے یہ ہے کہ جب خداتعالیٰ ہمیں حکومت دے۔ اس وقت بھی خلفاء کو اسے ہاتھ میں لینے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے بلکہ الگ رہ کر حکومتوں کی نگرانی کرنی چاہئے اور دیکھنا چاہئے کہ وہ اسلامی احکام کی پیروی کریں اور ان سے مشورہ لے کر چلیں اور حکومت کا کام سیاسی لوگوں کے سپرد ہی رہنے دیں۔ پس اگر حکم کا سوال ہو تو میرا نقطہ نگاہ تو یہ ہے کہ اگر میری چلے تو میں کہوں گا کہ حکومت ہاتھ میں آنے پر بھی خلفاء اسے اپنے ہاتھ میں نہ لیں۔ انہیں اخلاق اور احکام قرآنیہ کے نفاذ کی نگرانی کرنی چاہئے۔ پس اگر کوئی ہماری نصیحت کو نہیں مانتا تو اس طرح کا حکم تو جیسے حکومت کے احکام ہوتے ہیں نہ ہمارے اختیار میں ہے اور نہ ہم دے سکتے اور نہ اس کا نفاذ کرا سکتے ہیں اور میرے دل کا میلان یہ ہے کہ ایسے اختیارات کو لینا میں پسند ہی نہیں کرتا۔ اس لئے ہم تو جب بھی کوئی بات کہیں گے۔ محبت اور پیار سے ہی کہیں گے اور اگر اس سے کوئی یہ استدلال کرتا ہے کہ حکم نہیں تو اسے یاد رکھنا چاہئے کہ ایسے احکام دینا نہ تو ہمارے اختیار میں ہے اور نہ ہی ہم ایسے احکام کے نفاذ کی طاقت رکھتے ہیں اور ایسے لوگ جو حکم تلاش کرتے ہیں وہ اس جماعت میں داخلہ سے کوئی فائدہ بھی حاصل نہیں کرسکتے۔ فائدہ وہی حاصل کرسکتا ہے جو محبت کے تعلق کو قائم رکھے اور یہ نہ دیکھے کہ کوئی بات حکماً کہی گئی ہے یا نہیں بلکہ صرف یہ دیکھے کہ جس سے پیار ہے اس کی بات کو وزن دینا ضروری ہے اور اس کے نقش قدم پر چلنا لازمی ہے۔

(الفضل 12 دسمبر 1944ء صفحہ 3,2)

منصب خلافت کے فیض جاودانی کی عظیم خوشخبری

سیدنا وامامنا سیدی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی زبان مبارک ایک روح پرور عالمی بشارت جو الفضل نے 19 جون 1982ء کی اشاعت کے صفحہ 8 کالم 3 پر شائع کی۔

''حمد کے گیت گائیں اور میں آپ کو ایک خوشخبری دیتا ہوں کہ یہ وہ آخری بڑے سے بڑا ابتلا ممکن ہوسکتا تھا جو آیا اور جماعت بڑی کامیابی کے ساتھ اس امتحان سے گزر گئی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنتے ہوئے۔ **اب آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ خلافت احمدیہ کو کبھی کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوگا جماعت بلوغت کے مقام پر پہنچ چکی ہے خدا کی نظر** میں اور کوئی دشمن آنکھ، کوئی دشمن دل، کوئی دشمن کوشش اس جماعت کا بال بھی بیکا نہیں کرسکے گی اور خلافت احمدیہ انشاء اللہ تعالیٰ اسی شان کے ساتھ نشوونما پاتی رہے گی جس شان کے ساتھ **اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدے فرمائے ہیں کہ کم ازکم ایک ہزار سال تک یہ جماعت زندہ رہے گی''۔**

RAO ESTATE
راؤ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید وفروخت کا ادارہ
Your Trust and Confidence is our Motto
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد صوفی گھی ایجنسی دارالرحمت شرقی الف ربوہ
آپ کی دعا اور تعاون کے منتظر
راؤ خرم ذیشان
0321-7701739
047-6213595

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali
Tel:37630055-37650490-91 Fax:37630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
(1) کورس دو ماہ -/4000 ماہانہ (2) کورس تین ماہ -/6000 ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ -/4000
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

Rehman Rubber Rollers
& Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

مکرم فضل الرحمٰن ناصر صاحب

خلافت احمدیہ عافیت کا حصار

انسانی ہمدردی، محبت اور دعا کی صدی سے زائد عرصہ کی تاریخ پر ایک نظر

ایک خدا نما وجود، جو امن وعافیت کا حصار بن کر، الٰہی جماعت کے دلوں کی دھڑکنوں میں بسنے لگے، خدا کے نور کا سایہ ہر گام جس کے سر پر چمکتا ہوا دکھائی دے، فرشتے جس کے قدم سے قدم ملا کر چلیں، ایسی مقدس ہستی خلیفۃ المسیح کے نام سے سرفراز ہے۔ ایسے عظیم روشن وجود سے وابستگی دلوں کو سرور اور آنکھوں کو نور عطا کرتی ہے۔

دنیا پر جب خوف اور حزن کے سائے منڈلانے لگتے ہیں، زلزلے زمین کو تہہ وبالا کرتے اور آسمان سے بجلیوں کے کڑکے عذاب بن کر برستے ہیں، زمین وآسمان کا پانی طوفان بن کر سب کچھ تباہ و برباد کرنے لگتا ہے تو خلیفۃ المسیح کا بابرکت وجود امن وعافیت کا حصار بن کر بنی نوع انسان کی حفاظت کرتا ہے، کڑی دھوپ میں باثمر شجر بن کر الٰہی جماعت کو اپنے سایہ عافیت میں لے لیتا ہے۔

درحقیقت یہ وہ صاف اور سچے اور پاکیزہ احساسات ہیں جو خلافت کے امن وعافیت کے حصار میں بسنے والے خوش قسمت محسوس کرتے ہیں۔ ہم ایک زندہ گواہ کے طور پر گواہی دیتے ہیں کہ خدا کے ہاتھوں قائم خلیفۂ وقت کا خیال ہی دل میں ایک تسکین پیدا کرتا ہے۔ اس کی ملاقات اور اس کی مجلس دل وجان کو ایسی روحانی تراوت عطا کر جاتی ہے جس کی لذت سے روح برسوں سرور پاتی ہے۔ اپنی ضرورتوں اور مشکلات اور پریشانیوں کے وقت اس کے نام لکھا جانے والا ایک خط دل میں تسلی کا بیج بو جاتا ہے اور بگڑے کام سنورنے لگتے ہیں اور بیمار شفا پانے لگتے ہیں، علمی وعملی میدانوں میں پیش آنے والی روکوں کو فرشتے اپنے ہاتھوں سے دور کرنے لگتے ہیں۔ غرض کیا کہوں اور کیا بیان کروں یہ کوئی پرانے قصے نہیں، حال میں اپنے سامنے، اپنے درمیان، اپنے گھروں میں، اپنے بچوں میں، اپنے خاندانوں میں ہر روز مشاہدہ ہونے والی کیفیات ہیں جن کو خلافت جیسے خدائی انعام سے سرفراز جماعت کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتی یقیناً یہ وہ خدائی نعمت ہے جس کا قرآن کریم میں وعدہ دیا گیا ہے۔

خلیفۃ المسیح کے بابرکت وجود سے دین حق کو شان وشوکت نصیب ہو رہی ہے۔ کروڑ ہا کروڑ افراد پر مشتمل مشرق ومغرب میں پھیلی جماعت کے خوف امن میں بدل رہے ہیں، اور بحیثیت مجموعی ہر جماعت میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو دیکھ کر توحید کا نظارہ پیدا ہو رہا ہے۔

کسی عارف باللہ نے کیا خوب کہا ہے۔

خلیفہ راشد سایہء ربّ العٰلمین، ہمسایہء انبیاء مرسلین، سرمایہء ترقی دین اور ہم پایۂ ملائکہ مقربین ہے

(منصب امامت۔ از حضرت سید محمد اسمٰعیل شہید صفحہ 82)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ حقیقی مومنین کی وہ جماعت ہے جس کو خلافت حقہ کا تحفہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے عطاء فرمایا ہے۔ وہی پاک جماعت جس کی بنیاد اس زمانہ کے امام مہدی اور مسیح موعود نے 23 مارچ 1889ء کو لمبی پُرسوز دعاؤں سے رکھی۔ آپ نے خدا سے خبر پا کر یہ اعلان کیا کہ خدا نے مجھے اس زمانہ کا امام مہدی اور مسیح موعود بنا کر بھیجا ہے۔ آپ نے ہمیں نہایت اخلاص سے یہ نصیحت کی۔

ایک طوفاں ہے خدا کے قہر کا اب جوش پر
نوح کی کشتی میں جو بیٹھے وہی ہو رستگار
صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں ہوں عافیت کا حصار

اپنی وفات کے قریب آپ نے اپنے ماننے والوں کو یہ خوشخبری دی کہ:

میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو اور چاہئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو۔ اور تمہیں دکھا دے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد20 صفحہ 301)

26 مئی 1908 کو حضرت مسیح موعود کی وفات کے وقت دشمن دین حق قوتوں نے خوشیوں کے شادیانے بجائے۔ تو اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کے ذریعہ قائم اس الٰہی جماعت کو حضرت مولانا نورالدین کے ہاتھ پر اکٹھا کر دیا۔ احمدیت کی حفاظت اور غلبہ کا جو کام امام مہدی کے ہاتھوں جاری ہوا تھا ایک بار پھر پوری شان وشوکت کے ساتھ اپنی منزل کی طرف بڑھنے لگا۔ گو اس میں کچھ شک نہیں کہ آپ کے خلیفہ بننے کے فوراً بعد بعض سرکردہ افراد نے خلافت احمدیہ کو مٹانے کی ناپاک سازشیں شروع کر دیں۔ جس نے پوری جماعت میں ایک زلزلہ اور خوف کی کیفیت پیدا کر دی۔ مگر خدا تعالیٰ کے قائم کردہ اس خلیفہ نے نہایت حوصلہ اور جرأت سے دشمنان خلافت کو ببانگ دھل یہ پیغام دیا کہ مجھے کسی انجمن یا تنظیم نے خلیفہ نہیں بنایا بلکہ مجھے خدا نے خلیفہ بنایا ہے کوئی نہیں جو خلافت کی اس قبا کو اتار سکے۔ اور پھر باوجود پیرانہ سالی کے خدا کے اس خلیفہ نے پوری جماعت کو ایک ماں کی طرح اپنی آغوش میں لے کر اس کے ہر خوف کو امن میں بدل دیا۔ ایک موقعہ پر آپ نے فرمایا:

''خلیفہ بن کر مجھ پر بہت بڑا بوجھ پڑا ہے اگر خدا تعالیٰ ہی کا فضل نہ ہوتا اور اس کی غریب نوازی میری دستگیری نہ کرتی تو میں اس بوجھ کو اٹھانے کے قابل نہ تھا۔ مگر اس نے اپنے فضل سے مجھے قوت دی۔ جس کا ایک بیٹا بیمار ہو اس کی حالت کا اندازہ مشکل ہوتا ہے پھر جس کے لاکھوں بیٹے ہوں اور مختلف حاجتوں اور بوجھوں سے ان کی حالت اس کے لئے درد کا باعث ہو۔ اندازہ بھی نہیں ہو سکتا کہ اسے کس قدر تکلیف ہو سکتی ہے۔ مگر اللہ ہی کا فضل ہے جو میں دل کے باغ میں رہتا ہوں۔ پس اس قسم کی ہمدردی کا احساس کرنے والا دل پہلو میں رکھنے والا انسان دنیا کو خدا کے فضل کے بدوں میسر نہیں آتا''۔

(خطبات نور۔ صفحہ 479,478)

آپ نے جماعت میں یتامیٰ، مساکین اور طلباء کی بہتری کے لئے تحریک جاری کی، افریقہ میں دعوت الی اللہ کے کام کا آغاز کروایا، جماعت میں بیت المال کا مستقل نظام جاری کیا، تعلیم الاسلام ہائی سکول اور اس کے بورڈنگ کی بنیاد رکھی، قرآن کریم کے درس وتدریس کا نہایت بابرکت سلسلہ جاری کیا، اسی طرح استحکام خلافت کے لئے نہایت بصیرت افروز خطابات ارشاد فرمائے۔ ایک موقعہ پر آپ نے خلافت احمدیہ کے خلاف سازشیں کرنے والوں کو مخاطب فرماتے ہوئے فرمایا:

''دیکھو میری دعائیں عرش پر سنی جاتی ہیں۔ میرا مولیٰ میرے کام میری دعا سے بھی پہلے کر دیتا ہے۔ میرے ساتھ لڑائی کرنا خدا سے لڑائی کرنا ہے۔ تم ایسی باتوں کو چھوڑ دو اور توبہ کرو تھوڑے دن صبر کرو۔ پھر جو پیچھے آئے گا اللہ تعالیٰ جیسا چاہے وہ تم سے معاملہ کرے گا''۔

(حیات نور ص567)

الٰہی تقدیر کے مطابق 13 مارچ 1914ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات سے جماعت پر خوف اور پریشانی کی کیفیت طاری ہو گئی اور دشمن نے سمجھا کہ اب خلافت کو مٹانے کا یہ بہترین موقع ہے۔ مگر خدا نے ایک بار پھر ہاتھ تھام کر ایک 25 سالہ نوجوان حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کو خلافت کے جلیل القدر منصب پر بٹھا دیا اور پھر 52 سال تک اس کی قیادت میں تمام دنیا نے اس الٰہی سلسلہ کے خلیفہ کی محبت، شفقت، اولوالعزمی، رعب، سطوت، تمکنت، وحدت، تنظیم اور دعاؤں کی قبولیت کے وہ نظارے دیکھے کہ دنیا کا کوئی برّ اعظم اس کے فیض سے محروم نہ رہا۔ خلافت ثانیہ کے دور میں قائم صدر انجمن احمدیہ کے نئے نئے صیغہ جات، تحریک جدید، وقف جدید، انصار اللہ، خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ، اطفال الاحمدیہ، ناصرات الاحمدیہ کے قیام نے کمزور سے کمزور احمدی کو تھام لیا، ایک ایک کو نگینہ کی طرح نظام میں جڑ دیا، اس روحانی نظام سے ہر بچہ، ہر جوان، ہر بوڑھا، خلافت کے اتنا قریب آ گیا کہ ساری جماعت خلافت احمدیہ کے سامنے ایک خاندان کی طرح زندگی بسر کرنے لگی، غم زدہ آنکھ سے بہنے والا ہر آنسو خلیفہ ء وقت کی نظر شفقت سے اوجھل نہ رہتا، ہر بے سہارا پر خلافت کی براہ راست نظر پڑنے لگی، فرد جماعت کے ہر زخم پر خلافت کا ہاتھ مرہم لگانے کے لئے آگے بڑھتا ہے۔ خلافت ثانیہ کے بابرکت سایہ میں جاری ہونے والی یہ تحریکات اور تنظیموں نے گویا ہر احمدی کو اپنی آغوش میں لے لیا اور ہر احمدی خلافت کے سایہ تلے شاداں وفرحاں زندگی بسر کرنے لگا۔ درحقیقت یہ وہی عافیت کا حصار ہے جو اس زمانہ کے امام مہدی ومسیح کے ہاتھوں اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں سے تیار ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک موقعہ پر فرمایا:

''کیا تم میں اور ان میں جنہوں نے خلافت سے رُوگردانی کی ہے کوئی فرق ہے۔ کوئی بھی فرق نہیں۔ لیکن نہیں ایک بہت بڑا فرق بھی ہے اور وہ یہ کہ تمہارے لئے ایک شخص تمہارا درد رکھنے والا، تمہاری محبت رکھنے والا، تمہارے دکھ کو اپنا دکھ سمجھنے والا، تمہاری تکلیف کو اپنی تکلیف جاننے والا تمہارے لئے خدا کے حضور دعائیں کرنے والا ہے۔ مگر ان کے لئے کوئی نہیں ہے۔ تمہارا اسے فکر ہے درد ہے اور وہ تمہارے لئے اپنے مولیٰ کے حضور تڑپتا رہتا ہے۔ لیکن ان کے لئے ایسا کوئی نہیں۔ کس کا اگر ایک بیمار ہو تو اس کو چین نہیں آتا لیکن کیا تم ایسے انسان کا اندازہ کر سکتے ہو جس کے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں بیمار ہوں''۔

(برکات خلافت۔ انوار العلوم جلد2 صفحہ 156)

آپ کے بابرکت دور میں 46 ممالک تک احمدیہ مشنوں کے قیام سے خلافت احمدیہ کا سایہ ممتد ہو گیا۔ ان مشنوں کے ذریعے بنی نوع انسان کی بھلائی کی خاطر جاری تحریکات کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ خلافت کا یہ سایہء رحمت صرف احمدیوں تک ہی محدود نہیں تھا بلکہ 1923ء میں

جب ہندوؤں کی ایک ظالمانہ تحریک شدھی نے جبری طور پر مسلمانوں کو ہندو بنانے کی کوششیں شروع کر دیں تو اس وقت بھی ایمان کی حفاظت کے لئے آپ کی رحمت جوش میں آئی آپ نے اپنے داعیان الی اللہ کے ذریعے دور دراز صحرائی علاقوں تک پہنچ کر ہزاروں پھسلتے ہوئے خاندانوں کو دوبارہ سچائی پر مستحکم کر دیا۔ قائداعظم جیسے عظیم لیڈر جب برصغیر کے مسلمانوں سے مایوس ہو کر لندن چلے گئے تو آپ کی پُر زور تحریک اور دعاؤں سے وہ ایک نئے عزم اور حوصلہ کے ساتھ مسلمانان ہند کے حقوق کی حفاظت کی جدوجہد کے لئے واپس لوٹ آئے۔ اسی طرح مظلوم کشمیری مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے جس قدر آپ نے کوشش کی اور اس سلسلہ میں جو آپ کو کامیابی نصیب ہوئی باشعور کشمیری مسلمان اس کو کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتے۔ 1947ء میں ہندوستان سے ہجرت کے موقعہ پر جس رنگ میں آپ اپنی نگرانی اور حفاظتی انتظام کے تحت افراد جماعت اور دیگر سینکڑوں مسلمانوں کو باحفاظت پاکستان لے کر آئے اس کی کوئی مثال کسی دوسری تنظیم میں نظر نہیں آئی۔ آپ نے جماعت احمدیہ کو قادیان سے ربوہ کے نئے مرکز میں کمال دانشمندی سے لا بسایا اور قادیان کی بھی حفاظت کا نہایت اعلیٰ انتظام فرمایا اور ربوہ میں نئے مرکز کو بھی کمال خوبی سے فعال کر دیا۔ ربوہ کا چپہ چپہ حضرت مصلح موعود کی قائدانہ خوبیوں کا نظارہ پیش کرتا ہے۔ یہ سب انقلابی کام اس خوبی سے انجام پذیر ہونا خلافت کی راہنمائی کے بغیر ناممکن تھے۔

مگر کسی انسان کے لئے اس دنیا میں ہمیشگی نہیں۔ 52 سالہ خلافت کا یہ سنہری دور جب حضرت مصلح موعود کی وفات سے اختتام کو پہنچا تو ہمارے حیی و قیوم خدا نے 8 نومبر 1965 کو حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو خلیفۃ المسیح کے طور پر کھڑا کیا اور انہوں نے نہ صرف یہ کہ حضرت مصلح موعود کے ہاتھوں جاری کاموں کو مزید وسعت دی بلکہ نصرت جہاں سکیم جیسی حیرت انگیز بابرکت سکیم کی بنیاد رکھی جس نے افریقہ جیسی بظاہر پس ماندہ اقوام کو اپنے سایہ رحمت میں لے کر ان کی زندگیوں میں علمی و عملی طور پر ایسا حیرت انگیز انقلاب پیدا کیا کہ ان مشرک اقوام میں ایسے توحید کے پرستار پیدا ہوئے جو لاکھوں روپے خرچ کر کے خدائے واحد کی پرستش کے لئے بیوت الذکر تعمیر کرنے لگے، اپنی مدد آپ کے تحت بنی نوع انسان کی ہمدردی میں ہسپتال تعمیر کرنے لگے اور ان کے دماغ کو اللہ تعالیٰ نے ایسی جلاء عطا کی کہ ان قوموں کے بڑے بڑے سربراہ ملکوں کے صدور، وزراء اعظم اور ممبران پارلیمنٹ نے اپنی بصیرت کی نگاہ سے خلافت کے منصب کی عظمت کو پہچان لیا اور وہ خلیفۃ المسیح کی آمد کو اپنے ملک کے لئے رحمت و برکت کی نوید یقین کرتے ہیں اور پھر خلافت کی برکتوں سے فیضیاب ہوتے ہیں۔ آپ نے 17 سال تک مسلسل جدوجہد اور دعاؤں اور ملکی و بین الاقوامی دورہ جات سے جماعت احمدیہ کو ترقی کی نئی سے نئی منازل کی طرف گامزن رکھا۔ آپ نے ایک موقعہ پر افراد جماعت کو نہایت محبت اور شفقت سے فرمایا:

اے جان سے زیادہ عزیز بھائیو! میرا ذرہ ذرہ آپ پر قربان کہ آپ کو خدا تعالیٰ نے جماعتی اتحاد اور جماعتی استحکام کا وہ اعلیٰ نمونہ دکھانے کی توفیق عطا کی کہ آسمان کے فرشتے آپ پر ناز کرتے ہیں۔ آسمانی ارواح کے سلام کا تحفہ قبول کرو، میری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں اور میں ہمیشہ آپ کی دعاؤں کا بھوکا ہوں، میں نے آپ کی تسکین قلب کے لئے اور آپ کے بار کو ہلکا کرنے کے لئے آپ کی پریشانیوں کو دور کرنے کے لئے اپنے رب رحیم سے قبولیت دعا کا نشان مانگا ہے، اور مجھے پورا یقین اور بھروسہ ہے اس پاک ذات پر کہ وہ میری اس التجا کو رد نہیں کرے گا۔

(خطاب جلسہ سالانہ 1965ء)

آپ کے دور خلافت میں بڑے بڑے اللہ تعالیٰ کے افضال نازل ہوئے اور بڑے بڑے ابتلا بھی آئے۔ 1974 میں حکومت پاکستان کی ساری طاقتیں، کیا مذہبی اور کیا سیاسی سب مل کر جماعت کو مٹانے کے درپے ہو گئیں اور بعض احمدیوں کو شہید بھی کیا، گھر جلائے، اموال لوٹے، قید کر دیا مگر خلیفۃ المسیح الثالث کی شب و روز کی دعاؤں اور راہنمائی سے خدائی نصرت اور تسکین ہر احمدی نے آسمان سے نازل ہوتی ہوئی دیکھی اور ان قربانیوں نے جماعت کے اندر ایک نیا حوصلہ اور ولولہ پیدا کر دیا اور خلافت احمدیہ سے محبت و الفت کرنے والے پاکستان کی ظلم و ستم کی وادی سے نکل کر سب دنیا میں پہلے سے زیادہ تیزی سے پھلنے پھولنے لگے۔

اس بابرکت دور کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے چوتھے خلیفہ کے طور پر حضرت مرزا طاہر احمد کو خلافت کے منصب پر فائز کیا جنہوں نے اپنے سے پہلے خلفاء کے جاری و ساری کاموں کو اس انداز سے مزید وسعت دی کہ جماعت احمدیہ نے برق رفتاری کے ساتھ آگے قدم بڑھاتے ہوئے دنیا کے مشرق و مغرب اور شمال اور جنوب میں نہایت مضبوطی کے ساتھ دین حق کی فتوحات کے جھنڈے گاڑ دیئے۔ آپ نے بنی نوع انسان کی بہتری کے لئے نہایت بابرکت نئی سکیموں کی داغ بیل ڈال دی۔ بیوت الحمد سکیم، مریم شادی فنڈ، سیدنا بلال فنڈ وغیرہ، ان میں سے ہر تحریک ایک مضبوط قلعے کی طرح اپنے اندر لاتعداد بے سہارا، دکھی، محتاج، یتامیٰ، بیوگان اور غریب افراد کی مسلسل حفاظت کر رہی ہے۔ خلافت تو درحقیقت اللہ تعالیٰ کے ہر بندہ کو اپنے سایہء عافیت میں لے کر اس کی دینی و دنیوی ترقی کے لئے بے قرار رہتی ہے۔ خلافت رابعہ کے آغاز سے ہی دعوت الی اللہ کے کام میں غیر معمولی تیزی آ گئی جس کو دشمنان احمدیت برداشت نہ کر سکے اور چونکہ الٰہی جماعتوں کے ساتھ شیطانی قوتیں ہمیشہ نبرد آزما رہتی ہیں اس دور میں بھی 1974ء کے ظالمانہ قوانین کو ناکافی سمجھتے ہوئے 1984ء میں پہلے سے بھی زیادہ سخت قوانین بنا کر جماعت احمدیہ کو ان میں جکڑنے کی کوشش کی اور صرف قوانین ہی نہیں بنائے بلکہ ہزاروں معصوم احمدیوں پر ان قوانین کو لاگو کر کے ان کو مقدمات میں جکڑ دیا گیا۔ سینکڑوں کو قید و بند کی صعوبتوں میں ڈال دیا گیا۔ بیسیوں کو نہایت ظالمانہ طور پر شہید کر دیا گیا۔ ظالموں نے طاقت کے نشے میں چور ہو کر خلافت احمدیہ کی طرف اپنے ناپاک ہاتھ بڑھانے کی مذموم کوشش کی۔ ظلم و ستم کے اس طوفان سے خلیفۃ المسیح الرابع کی آسمانی قیادت میں ساری کی ساری جماعت شب و روز دعاؤں میں مصروف ہو گئی۔ سجدہ گاہوں سے مَتٰی نَصۡرُ اللّٰہِ کی دردناک آوازیں بلند ہونے لگیں جس کے نتیجہ میں آسمان سے اِنَّ نَصۡرَ اللّٰہِ قَرِیۡبٌ کے دلکش نظارے فرشتوں کے جلو میں اترنے لگے اور تمام جماعت احمدیہ کو خدائی حفاظت اور قبولیت دعا پر ایک نیا ایمان اور نیا یقین پیدا ہوا۔ خلافت احمدیہ نے اپنی دعاؤں اور راہنمائی سے دنیا بھر کے احمدیوں کو سنبھالا، ان کے ایمان اور یقین کو متزلزل نہ ہونے دیا، ان کو اس تاریک رات میں بھی ترقی کی نئی سے نئی منازل کی طرف گامزن رکھا یہ کام صرف خلافت کے ہاتھوں ہی ممکن تھا۔ اس تاریک رات کی دعاؤں اور قربانیوں نے دنیائے احمدیت کی برق رفتار ترقی کو چار چاند لگا دیئے۔ 1984ء کے بعد خلافت رابعہ کے آخری سال یعنی 2003 تک دنیا کے مزید 84 ملکوں کو خلافت احمدیہ نے اپنے سایہ عافیت میں لے کر ان میں غلبہ دین حق کی داغ بیل ڈال دی۔ اس دور میں خلافت کی محبت MTA کے حیرت انگیز نظام کی بدولت ہر گھر میں اتر آئی۔ ہر احمدی ہر روز خلافت سے براہ راست فیض پانے لگا۔ وہ احمدی جو دنیا میں برپا میڈیا کے طوفانوں سے اپنی اولادوں کو اپنے ہاتھوں سے نکلتا ہوا محسوس کر رہے تھے۔ نوجوان نسل کے لہو ولعب میں مبتلا ہو جانے کا خوف ماں باپ کو بے چین کئے ہوئے تھا، MTA کے ذریعے خلیفہ وقت کے براہ راست گھروں میں اترنے سے احمدیوں کے چہرے کھل اٹھے، ان کی اولادیں جو ان کے ہاتھوں سے نکلی جا رہی تھیں ایم ٹی اے کے ذریعے نشر ہونے والے خطبات اور کلاسوں نے ان کو اپنی حفاظت میں لے لیا اور اس ٹی وی چینل کے ذریعے نشر ہونے والے روحانی نغمات نوجوان احمدی بچوں اور بچیوں بلکہ بڑوں کی زبان پر بے اختیار جاری ہو گئے۔ ملک ملک میں منعقد ہونے والے جلسہ ہائے سالانہ کے پروگرام دیکھ دیکھ کر کمزور احمدیوں کے ایمان بھی تازہ ہو گئے۔ خلافت سے دوری کے نتیجہ میں پیدا ہو جانے والی ایمانی خشکی میں تراوت آ گئی اور وہ دوبارہ احمدیت کی روحانی دولت سے متمتع ہونے کے لئے واپس آئے۔

اس سب نعمتوں کے سوا ایک اور رحمت جو خاص طور پر خلافت رابعہ کے دور میں بنی نوع انسان کی حفاظت کے لئے حصن حصین بن کر ظاہر ہوئی۔ ہومیو پیتھک ادویات کی ترویج ہے۔ دنیا میں کسی بھی جگہ کوئی وبا پھیلے، بیماری پھوٹ پڑے، زلزلوں اور طوفان سے لوگ زخمی ہوں خلافت احمدیہ کی طرف سے فوری طور پر نہایت سستے نسخے فوری طور پر مہیا ہونے لگتے ہیں اور احمدی تو بلاشبہ ہومیو پیتھک کے ذریعے قائم عافیت کے حصار میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ جسمانی حفاظت کا یہ نظام بھی خلافت کا ہی مرہون منت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہیومینیٹی فرسٹ کا نظام بھی دنیا بھر میں خلافت رابعہ کے دور کی ایک حسین یادگار ہے۔ جو ہر آسمانی آفت میں عافیت کا حصار بن کر ظاہر ہوتا ہے۔

ہر خلافت کے تذکرے ہی نہایت دلچسپ ہیں۔ خلافت رابعہ کے حسین دلکش تذکرے کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے چند ارشادات پر ختم کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا جماعت احمدیہ کے دشمنوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

”خلیفہ وطن میں ہو یا بے وطن ہو خلافت احمدیہ کو خدا کے فضلوں کا وطن حاصل ہے اور اس خدا کے فضلوں کے وطن سے تم خلافت احمدیہ کو کبھی نہیں نکال سکتے۔ خلافت احمدیہ کو خدا کی حمایت کا وطن حاصل ہے۔ اس اللہ کی حمایت کے وطن سے تم خلافت احمدیہ کو کبھی نہیں نکال سکتے، خلافت احمدیہ کو خدا کی نصرت کا وطن حاصل ہے اور اس نصرت کی سرزمین سے تم جماعت احمدیہ کو نہیں نکال سکتے، اور ہاں جماعت احمدیہ کو خدا کی طرف سے ایک رعب عطا ہوا ہے۔ خلافت احمدیہ اس رعب کے ساتھ تمام دنیا کے اوپر خدا تعالیٰ کے دین کی خدمتیں سرانجام دیتی ہے۔ اور اس کا رعب دور دور تک اثر کرتا ہے تمہارے دلوں پر بھی پڑتا ہے یہی رعب ہے جس نے تمہیں خائف کیا ہوا ہے یہی رعب ہے جس کی وجہ سے تمہارے بدن کانپ رہے ہیں اور تم سمجھتے ہو کہ جب تک خلافت احمدیہ زندہ ہے جماعت احمدیہ پھیلتی چلی جائے گی اور کبھی نہیں رک سکے گی۔ تم گواہ ہو اس رعب کے اگر اور کوئی نہیں۔ اس رعب کی سرزمین سے جو خدا کی طرف سے عطا ہوئی ہے تم خلافت احمدیہ کو کبھی نکال نہیں سکتے“۔ (خطبات طاہر جلد 4 صفحہ 681)

22/اپریل 2003ء سے اب سرزمین احمدیت پر خلافت کا پانچواں روشن چاند حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نورانی صورت میں طلوع ہوا۔جس کی روشنی اور چمک دمک اور دلکشی سے آج ہم سب لطف اندوز ہورہے ہیں۔تمام جماعت کے دل خلافت کے اس انعام پر اللہ تعالیٰ کے حضور شکرگزاری کے جذبات سے لبریز ہیں۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خلافت جوبلی کے سال میں ایک خطبہ کے دوران فرمایا:

''آج ان دنوں میں اپنی ڈاک دیکھتا ہوں تو دل کی عجیب کیفیت ہوتی ہے۔سوچتا ہوں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کروں۔اس کے انعامات کی بارش اس طرح جماعت پر ہورہی ہے کہ اس کے مقابل پر اگر جسم کا رُواں رُواں بھی شکرگزار ہو جائے تو شکر ادا نہیں ہوسکتا۔میں دیکھتا ہوں کہ جماعت کس طرح اللہ تعالیٰ کے اس انعام پر جو خلافت کی صورت میں اس نے حضرت مسیح موعود کی جماعت کو دیا ہے شکرگزار بنتی ہے۔ اتنے شکرگزاری کے خطوط آرہے ہیں کہ میں بغیر کسی شک کے یہ کہہ سکتا ہوں کہ آج صرف حضرت مسیح موعود کی جماعت میں ہی ایسے افراد ہیں جو شکرگزاری میں اس قدر بڑھے ہوئے ہیں اور جب تک ایسے شکرگزاری کے جذبے بڑھتے چلے جائیں گے اللہ تعالیٰ کے انعاموں کے وارث ہم بنتے چلے جائیں گے اور ہماری نسلیں بھی بنتی چلی جائیں گی۔

پس اس شکرگزاری کے جذبے کو کبھی ماند نہ پڑنے دیں کہ یہی شکرگزاری ہے جو ہمارے لئے نئے سے نئے سرسبز باغوں کو لگاتی چلی جائے گی اور ہمارے ایمانوں میں ترقی کا باعث بنے گی۔ آج جب دنیا لہو ولعب میں مبتلا ہے تو اور کوئی ان کی راہنمائی کرنے والا نہیں حضرت مسیح موعود کی جماعت ہی ایک واحد جماعت ہے جو خلافت کے جھنڈے تلے اپنی سمتیں درست کرتی رہتی ہے۔یہ یقیناً ایسا انعام ہے جس کے شکر کا حق تو ادا نہیں ہوسکتا، لیکن اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم شکر ادا کرنے کی کوشش بھی کرتے رہو گے صرف زبانی نہیں بلکہ عملوں کی درستگی کی کوشش کی صورت میں تو تب میں اپنے انعامات سے تمہیں نوازتا رہوں گا''۔

(خطبہ جمعہ 30 مئی 2008)

خلافت کی نعمت سے فیض یاب جماعت پر اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو دیکھتے ہوئے 28 مئی 2010 کو حاسد دشمن نے ایک انتہائی خطرناک منصوبہ بنا کر ظالمانہ حملہ کیا اور سو کے قریب مخلصین جماعت کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔ بظاہر یہ کیسا دردناک نظارہ تھا، کتنی عورتیں تھیں جن کے سہاگ اجڑ گئے، کتنی بچیاں تھیں جن کے سروں سے باپ کا سایہ سے اُٹھ گیا، کتنے بچے تھے جو باپ کی شفقت سے محروم ہوگئے، کتنی مائیں تھیں جن کے کلیجے درد سے بے قرار ہوئے، کتنے باپ تھے جن کے جوان سہارے چھن گئے۔ مگر ایسی دردناک حالت میں بھی خلیفہء وقت کی بابرکت ذات ان کا سہارا بن گئی، اس نے ہر گرتے ہوئے کو تھام لیا، ہر آنسو کو پونچھا، اس ذات نے ہر بچے اور بچی کو اپنی رحمت کی آغوش میں لے لیا، اس مقدس خلیفۃ المسیح کا ان کے نام ایک فون وہ کام کرگیا جو سب دنیا کی حکومتیں بھی مل کر نہ کرسکتیں۔ ہاں اس خلیفۂ وقت کی رات کی بے قرار دعائیں ان کی زندگی بھر کا سرمایا بن گئیں، سب چہرے کھل اُٹھے، سب زخم مندمل ہونے لگے اور ان راہ مولیٰ میں قربان ہونے والوں کے ہر پیارے کا سر فخر سے بلند ہوگیا اور ہاں وہ سب کے سب اسی راہ میں قربان ہونے کے لئے بیقرار ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں سے زیادہ سے زیادہ فیض پانے کے لئے ہر احمدی اپنے پیارے امام کی خدمت میں وفاداری کے خطوط لکھ رہا ہے۔اس بات کا اقرار کررہا ہے کہ یہ قربانیاں کبھی بھی ترقی کی جانب بڑھتے قدموں کو کبھی بھی روک نہیں سکیں گی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو خوشخبری بھی دی ہے کہ

ہر وہ شخص جو خلافت سے جڑا رہے گا، جو اعمال صالحہ میں ترقی کرے گا اسے اللہ تعالیٰ ان انعامات کے نظارے کرائے گا جو خلافت سے جڑے رہنے سے ہر فرد جماعت پر بھی ہوں گے اور اللہ تعالیٰ خلافت احمدیہ کو بھی ایسے افراد عطا فرماتا رہے گا جو اخلاص ووفا میں بڑھتے چلے جانے والے ہوں گے۔جو قیام واستحکام خلافت کے لئے سردھڑ کی بازی لگادینے والے ہوں گے۔جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ خود خلافت کی محبت میں بھر دے گا اور بھر رہا ہے اور میں تو ایسے نظارے روزانہ ہر قوم اور ہر ملک میں دیکھ رہا ہوں ۔۔۔۔۔۔میری تو بہت عرصہ پہلے اللہ تعالیٰ نے تسلی کروائی ہوئی ہے کہ اس دور میں وفاداروں کو خدا تعالیٰ خود اپنی جناب سے تیار کرتا رہے گا۔ پس آگے بڑھیں اور اپنے ایمان اور اعمال صالحہ کا محاسبہ کرتے ہوئے آپ میں سے ہر ایک ان بابرکت وجودوں میں شامل ہوجائے جن کو خدا تعالیٰ خلافت کی حفاظت کے لئے خود اپنی جناب سے ننگی تلوار بنا کر کھڑا کرے گا۔

(خطاب برموقع جلسہ خلافت جوبلی 2008)

جماعت احمدیہ کے سر پر خلافت کی صورت میں درحقیقت یہ خدا کا سایہ ہے اور غیر بھی سوچ رہے ہیں، ترس رہے ہیں کہ کوئی ایسی خلافت ان کے پاس ہو جس میں یہ شان پائی جائے۔مشہور عالم ابوالکلام آزاد نے ان الفاظ میں کیا۔

سب کی زبانیں گونگی ہوں، صرف اس کی زبان ہو۔ سب کے دماغ بیکار ہوجائیں، صرف اس کا دماغ کارفرما ہو۔لوگوں کے پاس نہ زبان ہو نہ دماغ، صرف دل ہوں جو قبول کریں، صرف ہاتھ پاؤں ہوں جو عمل کریں۔اگر ایسا نہیں تو ایک بھیڑ ہے، ایک انبوہ ہے، جانوروں کا ایک جنگل ہے، کنکر پتھر کا ایک ڈھیر ہے مگر نہ تو جماعت ہے، نہ امت وقوم نہ اجتماع۔ اینٹیں ہیں مگر دیوار نہیں، کنکر ہیں مگر پہاڑ نہیں، قطرے ہیں مگر دریا نہیں، کڑیاں ہیں جو ٹکڑے ٹکڑے کردی جاسکتی ہیں مگر زنجیر نہیں جو بڑے بڑے جہازوں کو گرفتار کرسکتی ہے۔ (مسئلہ خلافت صفحہ 243)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خلافت جوبلی کے پروگرام میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا:

''چونکہ یہ لوگ، یہ مخالفین خود اس بات کو حسرت سے دیکھتے ہیں کہ تمام مخالفتوں کے باوجود جماعت احمدیہ خلافت کے سایہ تلے ترقی کرتی چلی جارہی ہے اللہ تعالیٰ کے اس اعلان کی وارث بنتی چلی جارہی ہے کہ میں مومنین میں خلافت قائم کروں گا۔اللہ تعالیٰ جماعت کو تمکنت عطا کرتا چلا جارہا ہے۔ ہر روز اس کی جڑ مضبوط ہوتی چلی جارہی ہیں ان مومنین کے ہر خوف کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اللہ تعالیٰ خلافت کی ڈھال کی وجہ سے اپنے تحفظ میں رکھے ہوئے ہے باوجود دشمنوں کی کوششوں کے حضرت مسیح موعود کا پیغام دنیا کے کونے کونے میں اس حبل اللہ کو پکڑنے کی وجہ سے احمدی پہنچا رہے ہیں۔

خود یہ مخالفین بھی مانتے ہیں کہ خلافت کے بغیر (-) کا اتحاد ناممکن ہے۔نہ (-) کی ترقی ممکن ہے۔ نہ یہ اتحاد ممکن ہے۔لیکن آنکھوں پر پٹی پڑے ہونے کی وجہ سے جس کو خدا تعالیٰ نے بھیجا ہے اور اس کے بعد خلافت جاری فرمائی ہے اس کے انکاری ہیں''۔

(خطاب برموقع جلسہ خلافت جوبلی 2008ء)

جماعت احمدیہ میں قائم خدا تعالیٰ کی دوسری قدرت ''خلافت'' ایک شجرۂ طیبہ کی طرح پھل پھول رہی ہے جس کی جڑیں زمین میں نہایت مضبوطی سے جم چکی ہیں اور شاخیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں اور اس کے شیریں ثمرات سے جماعت احمدیہ میں زندگی کا خون گردش کررہا ہے۔ سچ ہی تو کہا تھا حضرت مسیح موعود نے۔

''میں تو تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے''۔

(تذکرۃ الشہادتین۔روحانی خزائن جلد 20 ص 67)

آپ نے فرمایا:

''یقیناً سمجھو یہ خدا کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے خدا اس کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔وہ راضی نہیں ہوگا جب تک اس کو کمال تک نہ پہنچا دے اور اس کی آبپاشی کرے گا اور اس کے گرد احاطہ بنائے گا اور تعجب انگیز ترقیات دے گا''۔

(انجام آتھم۔روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 64)

جماعت کی سوسالہ تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ جماعت کی یہ سب تعجب انگیز ترقیات خلافت کے مضبوط قلعے میں محفوظ و مامون رہتے ہوئے ہی جماعت کو حاصل ہوئیں۔حضرت مصلح موعود نے ایک موقعہ پر فرمایا۔

''جب تک خلافت رہے گی یہ سلسلہ بھی قائم رہے گا اور یاد رکھو کہ اگر یہ جڑ رہی تو سب کچھ رہے گا اور ہماری جماعت دن بدن ترقی ہی ترقی کرتی رہے گی۔اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ بعد میں آنے والے خلفاء پہلوں کی نسبت زیادہ قابلیت رکھیں گے کہ ان کے زمانہ میں ترقی زیادہ ہوگی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زمانہ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس میں جماعت نے زیادہ ترقی کی اور اسی وجہ سے ایک نادان نے یہ لکھ دیا کہ مولوی صاحب مرزا صاحب سے بڑھ گئے۔لیکن یہ غلط ہے۔ اصل جماعت مسیح موعود نے ہی قائم کی اور اس کا بیج ڈالا۔آگے وہی بیج بڑھ رہا ہے اور اس سے پھل پیدا ہورہے ہیں۔حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے وقت بھی اسی بیج کے پھل پیدا ہوئے اور اب بھی جماعت جو ترقی کررہی ہے اسی بیج کی وجہ سے کررہی ہے جو مسیح موعود نے ڈالا ہے۔

پس تم خوب یاد رکھو کہ تمہاری ترقی خلافت کے ساتھ وابستہ ہے اور جس دن تم نے اس کو نہ سمجھا اور اسے قائم نہ رکھا وہی دن تمہاری ہلاکت اور تباہی کا دن ہوگا۔لیکن اگر تم اس حقیقت کو سمجھے رہو گے اور اسے قائم رکھو گے تو پھر اگر ساری دنیا مل کر بھی تمہیں ہلاک کرنا چاہے گی تو نہیں کرسکے گی اور تمہارے مقابلہ میں ناکام ونامراد رہے گی۔

(درس القران یکم مارچ 1921)

آج خلیفۃ المسیح کے بابرکت وجود سے وہ پیش خبریاں بھی پوری ہورہی ہیں جو حضرت مسیح موعود نے رسالہ الوصیت میں تحریر کیں اور خلفاء احمدیت کو اللہ تعالیٰ ترقیات کے جو نظارے دکھا رہا ہے اور خلفاء احمدیت اللہ تعالیٰ کی حمایت سے ان سے جماعت کو مطلع کرتے رہے ہیں وہ سب باتیں ہماری آنکھوں کے سامنے پوری ہورہی ہیں اور ہم ان کے زندہ گواہ ہیں۔خلافت احمدیہ کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کی یہ صدا دنیا کے ہر کونے میں پہنچ رہی ہے کہ ؎

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں ہوں عافیت کا حصار

(درثمین)

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے بارہ میں فرمایا:
''یہ بادشاہ ہوگا اگر یہ نہ ہوا تو اس کا بیٹا ہوگا اور وہ نہ ہوا تو اس کا پوتا ضرور بادشاہ ہوگا'' (جماعت احمدیہ میں قیام خلافت ص485)

خلافت سے منور ہو گئی ہے
زمیں جنت کا منظر ہو گئی ہے
سبھی کی دھڑکنیں چلتی ہیں تجھ سے
تری مسکان محور ہو گئی ہے
خدا رکھے سدا اس کو سلامت
وہ چھاؤں سب کا چھپر ہو گئی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی دعاؤں سے

شفاء کا تازہ نشان

کینیا سے مکرم ڈاکٹر اسد احمد صاحب انچارج احمدیہ ہومیو ڈسپنسری نیروبی نے اپنی رپورٹ میں اطلاع دی ہے کہ گزشتہ دنوں کنویں میں گر کر شدید زخمی ہو جانے والے ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی طور پر شفاء عطا فرمائی ہے۔ اور اس علاج سے متاثر ہو کر اس نے جماعت احمدیہ میں شمولیت کا اعلان کر دیا ہے۔

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ ماہ دسمبر 2010ء میں ہیومینیٹی فرسٹ کے زیر انتظام Bonde Secondry School کے نزدیک Kombewa کے مقام پر ایک کنواں کھودا جا رہا تھا اور 40 فٹ کی گہرائی تک جا چکے تھے کہ دوران کام ایک مزدور جس کا نام Saeed Masungu ہے رسی ہاتھ سے چھوٹ جانے کی وجہ سے نیچے جا گرا۔ بدقسمتی سے نیچے ایک بہت تیز دھار والی کسی پڑی تھی جس سے ان کے دائیں پاؤں کے تلوے کا گوشت 4 انچ لمبائی تک مکمل کٹ گیا جس طرح کسی جوتی کا تلوا اکھڑ کر الگ ہو جاتا ہے اس طرح اس کا وہ گوشت کٹ کر لٹک گیا۔ اس کے علاوہ بھی اسے کئی چوٹیں آئیں۔ زخمی حالت میں اس مزدور کو ڈسٹرکٹ ہسپتال، کسوموں ایسٹ (Kisumu East) میں داخل کروایا گیا۔ اور بارہ دن علاج ہوتا رہا لیکن کٹا ہوا گوشت پاؤں کے ساتھ نہ جڑ سکا۔

ایسے میں مکرم محمد افضل ظفر صاحب مربی سلسلہ کسوموں نے مریض کو مکرم ڈاکٹر اقبال حسین صاحب کے پاس شیانڈا بھجوا دیا کہ اس کے علاج کی کوشش کریں۔ اتفاق سے انہی دنوں مکرم ڈاکٹر اسد احمد صاحب بھی نیروبی سے شیانڈا گئے ہوئے تھے۔ باہمی مشورہ سے ہومیو پیتھی نسخہ تجویز کیا گیا۔ تقریباً دو ہفتوں کے علاج سے کٹا ہوا گوشت جُڑ گیا اور زخم مکمل طور پر مندمل ہو گیا۔ جو بیساکھی وہ سہارے کیلئے استعمال کر رہا تھا وہ بھی اس نے چھوڑ دی۔

مکرم ڈاکٹر صاحب کی رپورٹ کے مطابق اس مریض کے ٹھیک ہونے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کا خاص اثر تھا۔ یہ نوجوان اپنی شفاء یابی پر بے حد خوش تھا۔ اور فرمائش کی کہ اسے ایک بار پھر اس کنویں والی جگہ پر لے جایا جائے تا کہ علاقہ کے لوگ حضور انور کی دعاؤں کا یہ معجزہ دیکھیں اور اللہ تعالیٰ پر ان کا ایمان مستحکم ہو۔ علاقہ کے لوگوں کو اس کے سر اور ٹانگ کی سلامتی کی بہت کم امید تھی اور زیادہ خون بہہ جانے کی وجہ سے فکرمندی تھی۔ چنانچہ اسے مقام حادثہ پر لے جایا گیا اور اسے تندرست دیکھ کر سب لوگ بہت خوش ہوئے اور احمدی ڈاکٹر کے علاج کے قائل ہو گئے۔

اس سارے عرصہ میں اس نوجوان نے علاج کے ساتھ ساتھ جماعت احمدیہ کے بارہ میں بھی تعارف حاصل کیا اور سوالات پوچھتا رہا۔ کچھ عرصہ قبل یہ جبروک میں امام الصلوٰۃ بھی رہا اور اب یہ اطلاع ملی ہے کہ خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے جماعت احمدیہ کے افراد کے رویہ اور علاج سے متاثر ہو کر اور جماعت کی صداقت کے بارہ میں تسلی پانے پر احمدیت قبول کر لی ہے۔

قارئین دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے تمام طبی اداروں کو مخلوقِ خدا کی بھرپور خدمت کرنے اور اس کی جسمانی و روحانی بیماریاں کامیابی سے دور کرنے کی توفیق دے اور ہمارے واقف ڈاکٹر صاحبان کو دست شفاء عطاء فرمائے۔ آمین

(مرسلہ: مجلس نصرت جہاں ربوہ)

سلطان آٹو سٹور + ورکشاپ
ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں
ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل ورکس
ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید و فروخت کی جاتی ہے
429 بی پاک بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فواد احمد: 0333-4100733
لقمان احمد: 0333-4232956

Love For All Hatred For None
BOJAZ CHASH & CARRY
GAS LINES C.N.G
L.P.G Station
Petroline Filling Station
اسلام آباد ہائی وے پر لہتراڑ روڈ کے سنگم پر
پل کھنہ گزر کر اسلام آباد
Tel: 051-2614001-5

برکات خلافت

یہ صبحِ نو کی علامت یہ روشنی کا علم
کرن کرن میں جہاں اک پیام پنہاں ہے
کہ روشنی سے تمہارا لگاؤ ایسا ہو
ورق ورق کا ہو ناطہ کتاب سے جیسے
ہو بوئے گل کا تعلق گلاب سے جیسے
کدورتوں کے جہاں میں تمہارے ہاتھوں میں
محبتوں کا علم ہے، علم اٹھا کے چلو
قدم ملا کے چلو جسم و جاں سجا کے چلو
کرن کرن میں جہاں اک نوید پنہاں ہے
کہ سر اٹھائیں گی جب ظلمتیں زمانے میں
فلک سے برق بد امن سحاب اتریں گے
دلوں پہ روشنیوں کے نصاب اتریں گے
اور ہر مقام سے روشن ضمیر راہ نورد
چلیں گے راہِ محبت میں کارواں ہو کر
دلوں کی دھڑکنیں بولیں گی یک زباں ہو کر
خدا کرے کہ یہ مکتب قلم کے سلطاں کا
حروف تازہ کا محور رہے زمانے میں
خدا کرے کہ سبھی قافلے محبت کے
یہیں سے لے کے چلیں منزلوں کے پروانے
خدا کرے کہ اسی اک چراغ کی لَو سے
چراغ لاکھ نہیں، صد ہزار لاکھ جلیں
خدا کرے کہ یہیں سے ہوں فارغ التحصیل
وہ طالبان، محبت شعار ہو جن کا
خدا کرے کہ اسی کا ہو سایۂ رحمت
خدا کرے کہ اسی کی رہے نگہبانی
وہی جو قادر مطلق ہے سب نشاں اس کے
وہ اس کی قدرت اول یہ قدرت ثانی

رشید قیصرانی

مکرم واحد اللہ جاوید صاحب

میرے بندے ناصر سے جا کر ربوہ میں ملو

مکرم حافظ محمد یار صاحب کو آسمانی راہنمائی اور اس کی برکات

15 جنوری 1978ء کو سردیوں کی ایک دوپہر کو ایک ملنگ نما صوفی ایک لمبا چوغہ زیب تن کئے، سر پر پگڑ، شانے پر چادر ہاتھ میں تسبیح چہرہ چمکتا ہوا سفید اور نورانی، دکھی دل سے گولبازار ربوہ سے گزرتا ہوا لاری اڈہ کی طرف گامزن تھا، آنکھوں میں آنسوؤں کا سیلاب جس کا ضبط محال تھا۔

مکرم راجہ نذیر احمد ظفر صاحب نے جب دیکھا تو السلام علیکم کے بعد تعارف کی غرض سے حال احوال دریافت کیا تو نہایت دلچسپ صورتحال سامنے آئی۔ آنسوؤں کا سیلاب بہہ نکلا اور یہ کہانی سننے میں آئی۔ اس کہانی کو میں ان بزرگوں کی زبانی سناتا ہوں تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

میں شہر عبدالحکیم ضلع ملتان (اس وقت خانیوال ملتان کا حصہ تھا) کے قریب آباد ہوں اور میرا نام حافظ محمد یار ہے۔ میں ایک گدی نشین کا خلیفہ اور خود پیر ہوں۔ دین کی حالت دیکھ کر میں اللہ کے حضور روتا رہا ایک دن اپنی یہ ساری حالت زار اللہ کے حضور رکھ دی اور مدد چاہی۔ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف مجھ مضطر کی دعا سنی بلکہ اس ذرہ خاک سے ہمکلام ہوا اور فرمایا کہ میرے بندے ناصر سے جا کر ملو جو ربوہ میں ہے۔

فرط جذبات میں اہل خانہ کو بھی یہ بات بتادی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ گنہگار پر اس قدر فضل فرمایا ہے۔ ہمکلامی کا شرف بخشا ہے۔ زندگی بھر کا گویا خوش نصیب ترین دن تھا۔ دن چڑھے پہلا کام یہ کیا کہ گدی نشین کے پاس گیا اور تمام واقعہ بیان کردیا۔ خیال تو تھا کہ ان کی بھی آنکھیں کھل جائیں گی مگر انہوں نے فوراً بغیر سوچے اس سارے معاملے کو شیطانی معاملہ قرار دے دیا۔ جب انہیں پتہ لگ گیا کہ ان کی باتوں کا اثر مجھ پر نہیں ہوسکتا تو انہوں نے روایتی طریقہ اپنایا۔ دھمکی دیتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئے کہ ابھی تمہارا مزاج درست کراتا ہوں۔ جاتے جاتے دروازہ باہر سے بند کر گئے۔ باہر سے کنڈی لگ گئی تو میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور فریاد کی کہ مجھے یہاں سے نکال۔

ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے وسیلہ بنایا۔ اس نے دروازہ کھولا تو مجھے دیکھ کر حیران رہ گیا۔ معذرت خواہانہ انداز میں کہا کہ وہ 2 نفل ادا کرنے آیا تھا۔ میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں بھیجا ہے۔ میں کل چناب ایکسپریس پر سوار ہوگیا۔

اپنے ایک دوست مولیٰ خان کے پاس رات کو قیام کر کے آج ربوہ آگیا ہوں۔ ناصر احمد صاحب سے ملاقات کرنی تھی مگر منتظمین نے جمعرات تک انتظار کرنے کو کہا ہے۔ آج اتوار ہے اور میں واپس جارہا ہوں۔ سخت صدمہ ہے اور سر میں شدید درد ہے۔

ساری بات سن کر راجہ نذیر احمد صاحب نے ان کو سردرد کی دوا دی۔ بقول حافظ محمد یار صاحب راجہ صاحب نے کوشش کی اور آخر کار خوشخبری سنائی کہ آپ کی ملاقات کا بندوبست ہوگیا ہے۔

یہ حسین ملاقات بعد از نماز عصر بیت مبارک میں ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تشریف لائے تو حافظ صاحب کو اگلی صفوں میں دیکھا تو مسکرا دیئے۔ مسکراہٹ میں کیا کچھ تھا ان دونوں وجودوں کے علاوہ خدا جانتا ہے۔ بعد از نماز حضور نے دریافت کیا۔ یہ صوفی صاحب ہیں جو رو رہے تھے؟

حافظ محمد یار صاحب اکثر یاد کر کے کہا کرتے تھے کہ وہ ملاقات ان کا سرمایہ حیات تھی۔ عاشق کی معشوق سے ملاقات تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے حافظ محمد یار صاحب کی دستی بیعت لی۔ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے کارکن کو ارشاد فرمایا کہ حافظ صاحب کو نیا لباس پہنا کر رخصت کرنا ہے۔ چنانچہ یہ سعادت راجہ نذیر احمد صاحب کے حصے آئی۔ درزی نے رات گیارہ بجے یہ لباس تیار کیا۔ شلوار قمیص اور دستار خلافت احمدیہ کی طرف سے پہلا تحفہ تھا۔

کچھ عرصہ بعد جائے نماز کپڑے اور تسبیح اپنے دست مبارک سے عطا فرمائی جو ازدیاد ایمان کی باعث بنی۔

حافظ محمد یار صاحب نے اپنے تین قریبی ساتھیوں کو ساری حقیقت بتائی تو مکرم صوفی امیر صاحب، مکرم ریاض صاحب ساقی، مکرم احمد نواز صاحب سیال یہ لوگ احمدیت کی سچائی کے قائل ہوگئے اور فیصلہ کیا کہ ربوہ جائیں گے اور حضور سے بالمشافہ ملاقات کر کے دستی بیعت کریں گے۔ فیصلہ ہوا کہ آنے والے یوم ہفتہ کو سب افراد ربوہ جائیں گے۔ مزید طے پایا کہ یہ روانگی حافظ محمد یار صاحب کے گھر سے ہوگی۔

اگلے جمعہ حافظ محمد یار صاحب پر مخالفین نے جمعہ کی نماز کے بعد یلغار کردی۔ حافظ صاحب کی ذاتی زمین پر تعمیر شدہ مدرسہ پر قبضہ کرلیا۔ حافظ صاحب نے اس کو روحانی ہسپتال بنایا ہوا تھا۔ اس پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ ذاتی رہائش گاہ پر بھی قبضے کی کوشش کی۔

حافظ صاحب نے حالات کا خوب جوانمردی سے مقابلہ کیا اور کسی طور گھر کو نہ چھوڑا خدا کا شکر کہ اس زمانے میں AC کوئی اچھا انسان تھا جس کی سمجھ میں تمام بات آگئی۔ حافظ صاحب کو نہایت عزت کے ساتھ حوصلہ دے کر رخصت کیا اور وعدہ کیا کہ حق تلفی نہیں ہونے دے گا۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ جو اس نے کہا تھا اسے کر کے بھی دکھایا۔ مقدمہ تو کافی دیر چلا مگر قبضہ حافظ صاحب کو مل گیا۔

یہ حالات تو کچھ بہتر ہوگئے مگر مخالفین نے تنگ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیا۔ بیرونی ابتلاء تو تھے ہی گھریلو ابتلا بھی شروع ہو گئے۔ حافظ صاحب کے بڑے بیٹے میاں بشیر احمد صاحب کے سسر نے فتویٰ حاصل کرلیا کہ قادیانی ہو جانے کے بعد نکاح خود بخود ٹوٹ جاتا ہے اور میاں بشیر احمد صاحب کی زوجہ کا کسی اور سے نکاح کردیا۔

حافظ محمد یار صاحب کی بیگم کو بھی ورغلانے کی پوری کوشش کی گئی مگر یہ سادہ لیکن وفا شعار خاتون اپنے قدموں پر ڈٹی رہی اور یہی جواب دیتی رہی کہ دین میں کہیں پیروں کی بیعت کرنے کا ذکر نہیں البتہ امام مہدی کی بیعت کا حکم ہے لہٰذا حافظ صاحب نے امام مہدی کی بیعت کی ہے میں حافظ صاحب کے ساتھ ہی جیوں مروں گی۔

ایک ہمشیرہ شادی شدہ تھی اس کے سسرال نے روک لیا کہ اب میکے نہیں جانا۔ حافظ محمد یار صاحب کی وفات 24 مئی 2003ء کو ہوئی میت کو اس غرض سے ربوہ لایا گیا کہ اگر وہاں دفن کیا گیا تو شرک کا گڑھ بن جائے گا۔ نماز جنازہ صدر انجمن کے احاطے میں ادا کی گئی۔ جو ناظر صاحب اصلاح و ارشاد راجہ نصیر احمد صاحب نے پڑھائی۔ اولاد کو بقول نذیر احمد سانول صاحب آخری پیغام یہ دیا کہ جس طرح حضرت میاں مسرور احمد صاحب خدمت دین کر رہے ہیں اور دنیا میں دین حق کی اشاعت کر رہے ہیں اسی طرح آپ بھی ان کے ساتھ خدمت دین کرتے رہیں۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے حافظ محمد یار صاحب کے 2 بیٹے میاں بشیر احمد صاحب اور نذیر احمد سانول صاحب بطور معلم سلسلہ خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں۔ دیگر تین بھائی فقیر احمد، منیر احمد اور محبوب الٰہی بھی اپنے اپنے رنگ میں خدمت دین میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو مقبول خدمت دین کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868 Mob: 0333-6706870
Res:6212867
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

جینٹس، بوائز، شلوار قمیص، جینٹس، بوائز ویسٹکوٹ، لیڈیز گرلز، کے خوبصورت ملبوسات
رینبو فیشن
عبداللہ خان مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6214377

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار
(درثمین)

اگر سارا گھر غارت ہوتا ہے تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو

خلیفہ وقت کا مہربان وجود ہم سب احمدیوں کیلئے نعمت عظمیٰ ہے

پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت وتندرستی اور درازیٔ عمر اور جماعت احمدیہ عالمگیر کی غیر معمولی ترقیات کیلئے دعا گو ہیں۔

منجانب: چوہدری نسیم احمد زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ حیدرآباد
- وممبران مجلس انصاراللہ حیدرآباد
- زعیم مجلس انصاراللہ وارا کین عاملہ حلقہ لطیف آباد شرقی
- زعیم مجلس انصاراللہ وارا کین عاملہ حلقہ لطیف آباد غربی
- زعیم مجلس انصاراللہ وارا کین عاملہ حلقہ حیدرآباد شہر
- زعیم مجلس انصاراللہ وارا کین عاملہ حلقہ دارالبرکات حیدرآباد
- زعیم مجلس انصاراللہ وارا کین عاملہ حلقہ فیکٹری ایریا حیدرآباد

مکرم محمد شفیع خان صاحب

خلافت احمدیہ کی برکات اور حاصل ثمرات

مامور من اللہ کا فریضہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا پیغام حق دنیا کے انسانوں تک پہنچائے، انسانوں کے دل اللہ تبارک وتعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں ہیں، وہ اپنے مامور کو کبھی مایوس نہیں کرتا، وہ اپنے مامور کو سعید فطرت انسانوں کی ایک جماعت عطا فرماتا ہے جن کے دل اور روح اللہ کے مامور کے لئے شب وروز دھڑکتے ہیں، وہ اپنے اہل وعیال اپنے مال و دولت سبھی کو مامور کی ایک آواز پر قربان کرنے کے لئے ہردم تیار رہتے ہیں۔ ایسے مخلصین کی جماعت کسی کو عطا کرنا صرف اللہ تبارک وتعالیٰ ہی کا کام ہے یہ انسان کے بس میں نہیں اور یہی مخلصین کی جماعت مامور من اللہ کی صداقت کا بین ثبوت ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود و مہدی معہود اپنے مقررہ وقت پر مبعوث ہوئے آپ نے خدا تعالیٰ کے حکم سے تجدید دین کا کام مکمل کیا اور خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ آپ کو جو نور اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے عطا فرمایا تھا وہ نور آپ نے عوام الناس تک شب وروز مشیت ایزدی سے بلاتأمل اور بلا جھجک شدید مخالفتوں کے باوجود پہنچایا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے وہی سلوک آپ سے فرمایا جو وہ اپنے مامورین سے روا رکھتا ہے کہ مخلصین کی ایک جماعت آپ کو عطا کی گئی جنہوں نے آپ کی زندگی میں تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم کئے۔

اللہ تبارک وتعالےٰ نے حضرت مسیح موعود کی زندگی میں آپ سے وعدہ فرمایا کہ تو فکرمند نہ ہو میں قادر مطلق ہوں جیسے میں نے تمہیں نور سے حصہ دیا جیسے میں نے تمہیں قوت قدسیہ سے نوازا ہے اسی طرح میں تمہارے بعد تمہارے خلفاء کو ان انوار سے حصہ دوں گا تاکہ وہ قیامت تک اس نور کی روشنی سے خلق خدا کو آنحضرت ﷺ کی محبت میں زندگی گزارنے اور وحدہ لاشریک خدا کی رحمتوں کا حقیقی مصداق ہونے کا اہل ثابت کرتے چلے جائیں۔

خلافت مامور من اللہ کے دور کے تسلسل کا نام ہے اور پھر وہ خلافت جسے حضرت مسیح موعود نے اللہ تبارک وتعالیٰ سے خبر پا کر جماعت احمدیہ کے لئے اللہ تعالیٰ کی نعمت عظمیٰ قرار دیا ہو اس کے فیوض و برکات کا سلسلہ جماعت کے ہر فرد کے لئے خیر و برکت کا موجب ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود و مہدی معہود کے دور ماموریت میں رفقاء حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم کئے اسی طرح دور خلافت میں نومبائعین اور پیدائشی احمدیوں نے خلافت سے عہد و وفا اور سلسلہ سے محبت اور عملی نمونہ کے اعلیٰ معیار قائم کئے۔ یہ لوگ چند ایک نہیں ہزاروں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں ہیں لیکن ان سب کا احوال ضبط تحریر میں نہیں لایا جاتا اس لئے عام طور پر لوگ ان کے اعلیٰ کردار اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار سے روشناس نہیں۔ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے بزرگوں میں اپنے دوستوں میں عزیز واقارب میں ایسے لوگوں کے واقعات اور نمونے ضبط تحریر میں لائیں تاکہ ہماری آئندہ نسلوں کے لئے مشعل راہ ہوں۔

میں یہاں جماعت احمدیہ کے دور خلافت میں پیدا ہونے والے پیدائشی احمدی اور نومبائعین جنہوں نے خلافت کے فیوض و برکات سے حصہ پایا ہے کے بارے میں کچھ واقعات بیان کر رہا ہوں۔

پہلا ذکر

جناب انشاء اللہ خان صاحب لاہور میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ تھے یہ سن 1965ء کا ذکر ہے۔ کاروباری لوگ اور اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ جانتے ہیں کہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کا منصب دنیاوی اعتبار سے کس قدر بڑا منصب ہے اور نہایت اہم بھی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، بڑے بڑے کاروباری اداروں، سرکاری اور نیم سرکاری اداروں بشمول کارپوریشنوں کے حسابات کی جانچ پڑتال کرتے ہیں اور ان کی آڈٹ رپورٹ ٹیکس کی بنیاد پر ہوتی ہے اور ان کی رپورٹ حرف آخر کہلاتی ہے۔ ان کی تعداد اس وقت بھی پاکستان میں بہت کم ہے جو انگلیوں پر گنی جا سکتی ہے۔ جس زمانے کی میں بات کر رہا ہوں یعنی 1965ء اس وقت پورے لاہور میں دو یا تین چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ تھے۔ ان کے کروفر دیکھنے کے قابل تھے۔ وہ اپنے دنیاوی جاہ وجلال پر نازاں تھے اور کسی کو خاطر میں نہیں لاتے تھے۔ گاڑیاں کئی کئی بنگلے اور نوکر چاکر سب کچھ ان کے پاس وافر مقدار میں موجود تھا۔

ان دو تین چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ میں ایک احمدی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ جناب انشاء اللہ خان صاحب تھے جو لباس اور طرز زندگی کے لحاظ سے نہایت سادہ مگر پُر وقار اور منکسر المزاج انسان تھے۔ میں 1965ء میں کراچی سے لاہور اپنی سرکاری ملازمت پر آیا تو میری پہلی ملاقات ان سے نماز جمعہ کے موقعہ پر دہلی دروازہ کی بیت میں ہوئی ان دنوں یہی جماعت احمدیہ کی مرکزی بیت تھی جہاں احمدی اہالیان لاہور جمعہ کی نماز ادا کرتے تھے۔ نماز کی ادائیگی کے بعد وہ بیت سے میرے ساتھ نکلے اور ہم دونوں پیدل چلتے ہوئے میو ہسپتال چوک تک آئے وہاں سے وہ تھارٹن روڈ نزد جودھامل بلڈنگ کی طرف مڑ گئے اور میں انارکلی سے ہوتا ہوا اپنے دفتر واقع پرانی انارکلی میں آ گیا۔ راستے میں انہوں نے مجھ سے اپنا تعارف کروایا اور مجھے اپنا پتہ سمجھایا اور تاکید کی کہ کبھی میرے دفتر ضرور آنا۔ مجھے انشاء اللہ خان صاحب جو عمر میں مجھ سے کافی بڑے تھے وہ پچاس کے لگ بھگ ہوں گے جبکہ میں ابھی خادم تھا۔ بہت ہی بھلے انسان لگے۔ اب تو یہ معمول ہو گیا کہ ہم دونوں جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے بعد بیت سے اکٹھے نکلتے اور پیدل چل کر واپس آتے میں اس دوران ایک دو بار ان کے دفتر بھی گیا اور جو میں نے وہاں دیکھا میرے جسم وروح پر آج بھی نقش ہے وہ تو موصی تھے مدت ہوئی اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں لیکن ان کے عمل اور افکار میرے لئے مشعل راہ ہیں۔

ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ ہم بیت سے واپسی پر جمعہ کی ادائیگی کے بعد اکٹھے پیدل آتے تھے دوران سفر انہوں نے مجھے کہا کہ تم مجھے کچھ ایسے بچے ڈھونڈ کر دو جنہیں میں قرآن شریف پڑھا دیا کروں میرے پاس عصر اور مغرب کے درمیان کا وقت خالی ہے ایسے بچے جو سکول جاتے ہوں اور دن کے پچھلے پہر پڑھنا چاہیں وہ مجھے بتا دیں۔ میں نے ان سے کہا میں سانده کلاں میں رہتا ہوں وہاں قریب کی آبادی کرشن نگر میں احمدی رہتے ہیں پتہ کر کے بتاؤں گا میں ابھی لاہور میں نیا ہوں زیادہ واقفیت نہیں مجھے کچھ وقت دیں وہ کہنے لگے ٹھیک ہے مجھے چند یوم میں بتا دیں۔ میں نے ان سے پوچھا آپ کے گھر سے سانده کلاں دو تین میل دور ہے کیا آپ کے پاس گاڑی ہے جس پر آپ اتنی دور آ سکیں گے کہنے لگے گاڑی تو ہے لیکن میں پیدل جایا کروں گا تاکہ میری واک بھی ہو جائے۔ کچھ دن بعد پھر انہوں نے مجھ سے مطالبہ کیا کہ بچے قرآن کریم پڑھانے کے لئے دو میں نے جواب دیا کوشش کر رہا ہوں ابھی تک کسی سے رابطہ نہیں ہوا۔ میرا جواب سن کر وہ مجھ سے ناراض ہو گئے کئی روز گزر گئے تو ایک روز ملاقات پر بتایا کہ مجھے بچے مل گئے ہیں وہ بہت خوش تھے۔ وہ صبح گھر سے نوافل اور تہجد ادا کر کے نکلتے اور پیدل چاہے کتنی بھی دور بچوں کے گھر ہوں وہاں جاتے پہلے نماز فجر وہاں ادا کرتے پھر بچوں کو قرآن کریم پڑھا کر پیدل ہی واپس گھر تک آتے وہ دفتری اوقات کے بعد پیدل نکلتے اور قرآن کریم پڑھا کر مغرب تک واپس آ جاتے انہوں نے یسرنا القرآن خود مرکز سے منگوا کر رکھے تھے۔ جو وہ خود بلا معاوضہ بچوں کو دیتے مجھے ایک دن کہنے لگے تم نے کیا حضور پُرنور کا یہ قول سنا ہے کہ جو لوگ قرآن کریم کو دنیا میں عزت دیں گے وہ آسمان پر قیامت کے روز عزت پائیں گے اور قرآن کریم ناظرہ یا باترجمہ کسی کو پڑھانا تو بہت بڑی نیکی ہے اور یہ صدقہ جاریہ بھی ہے میں کبھی کبھی محترم انشاء اللہ خان صاحب کے دفتر چلا جایا کرتا تھا وہاں جو میں نے نظارے دیکھے یقیناً یہ خلافت کے ثمرات ہی ہو سکتے ہیں جس نے ایک دنیاوی لحاظ سے نہایت اعلیٰ منصب پر فائز انسان کو عاجزی اور فروتنی میں اعلیٰ نمونہ بنا دیا۔

ایک روز میں ان کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک غریب نائب قاصد کسی دفتر سے ان کے پاس ملنے آیا سخت گرمی کا موسم تھا۔ آپ نے اس شخص سے پوچھا کیسے آئے ہو؟ وہ کہنے لگا ادھر سے گزرا تھا میں نے سوچا آپ کو سلام کرتا چلوں۔ پہلے آپ نے کھانے کے لئے پوچھا پھر چائے پینے کے لئے کہا لیکن وہ نہ مانا وہ جانے لگا تو آپ نے اسے بلایا کہا تمہارے بیوی بچے تمہارے ساتھ یہیں رہتے ہیں اس نے کہا جی ہاں۔ کیا تمہارے گھر میں پنکھا ہے کہنے لگا نہیں اسی وقت اپنے ملازم کو پیسے دے کر اس کے ساتھ بھیجا کہ اسے چھت کا پنکھا لے دو۔

ان کا مکان 3 منزلہ تھا جو تھارٹن روڈ بالمقابل ٹیلی فون ایکسچینج (متصل گارڈی ٹرسٹ بلڈنگ) تھا پہلی منزل پر سینٹر نماز جبکہ دوسری منزل پر ان کے دفاتر تھے اور تیسری منزل پر رہائش تھی۔ پہلی منزل پر مہمانوں کی رہائش کا بھی بندوبست تھا مرکز سے آنے والے اکثر احمدی ان کے پاس قیام اور طعام کی مفت سہولت سے مستفید ہوتے تھے۔

ایک روز میں ان کے دفتر گیا تو مجھے کہنے لگے آؤ آج تمہیں ایک ایسے شخص سے ملواؤں جس کے پاس بہت ہی برکتیں ہیں۔ پھر انہوں نے مجھے اپنے دفتر میں بیٹھے محترم عبداللہ اعجاز صاحب سے ملوایا کہنے لگے کہ یہ مجھے جمعہ کی نماز پر بیت میں ملے تھے کہنے لگے میں ملازمت سے ریٹائر ہو گیا ہوں یہاں کام کی تلاش میں آیا ہوں۔ میں نے ان سے کہا آپ میرے پاس آ جائیں مجھے آپ کی سخت ضرورت ہے۔ آپ ایک لمبے عرصہ تک خلیفۂ وقت کی خدمت میں حاضر رہ کر پند و نصائح اور دین کی باتیں سنتے رہے ہیں آپ نے جتنا وقت خلیفۂ وقت کے قدموں میں گزارا ہے وہ آج بڑے سے بڑے دنیاوی منصب رکھنے والے کو بھی نصیب نہیں ہے۔ آپ ہمیں نمازیں پڑھا دیا

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837
Mob:03007700369

سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
GM میاں غلام مصطفیٰ جیولرز
044-2003444-2689125 میرک ضلع اوکاڑہ
طالب دعا
میاں غلام صابر
0345-7513444
0300-6950025

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ہمارے ہاں زیورات آرڈر پر بھی تیار کئے جاتے ہیں
ایم وحید جیولرز
اندرون مارکیٹ صرافہ بازار سی بلاک چوک دربارے والا اوکاڑہ
طالب دعا: میاں عبدالوحید
0300-7533438
0345-7506946

عوام کی تمام طبی ضروریات کا مرکز
جرمنی پاکستانی سیل بند ادویات کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
عمر مارکیٹ گلی عامر کلر لیب نزد اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 0344-7801578

معیاری اور عمدہ اشیاء صرف کے لئے تشریف لائیں
عبدالرؤف کمیشن شاپ
تحصیل روڈ، غلہ منڈی۔ گوجرخان
فون آفس: 0571-512074,512068 فون رہائش: 512070

MJ میاں غلام رسول جیولرز
044-2689055 میرک ضلع اوکاڑہ
جماعت کے مربیان اور واقفین نو کیلئے زیورات بغیر مزدوری اور پالش کر کے تیار کر کے دیئے جائیں گے
طالب دعا: میاں غلام الرحمٰن
0334-4552254-0345-4552254
میاں عبدالمنان
0346-7434015

ایلوپیتھک ادویات ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں
واحد ٹریڈرز
0334-6538262
چوہدری میڈیسن مارکیٹ، چنیوٹ بازار، فیصل آباد
طالب دعا: چوہدری عبدالواحد گجر ابن چوہدری محمود احمد گجر

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکرو ویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس
گولبازار ربوہ
047-6214458

NOVEL INTERNATIONAL
IMPORTERS
EXPORTERS
REPRESENTATIVES
HEAD OFFICE: P-15, Rail Bazar, Faisalabad - Pakistan.
Tel: +92 41 2614360, 2632483, Fax: +92 41 2618483

Widezone
INTERNATIONAL
IMPORTERS, EXPORTERS & MANUFACTURERS
OF HIGH QUALITY KNITTED GARMENTS
UKAS QUALITY MANAGEMENT 005
ISO 9001:2000 SGS
WRAP CERTIFIED FACTORY

SH. M. NAEEM-UD-DIN
C.E.O.
0321-6966696

SH. BASHIR-UD-DIN AHMED
0321-9660178

P-94, Ashrafabad, Seheikhupura Road,
Near Muslim Commercial Bank, Faisalabad-Pakistan.
Tel: +92-41-8786595, 8786596 Fax: +92-41-8786597
Cell: +92-321-6966696 E-mail: ahmad@widezone.com
Web: www.widezone.com

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
سالک سیڈز کا استعمال
کسان کو کر دے مالا مال
سالک سیڈز کارپوریشن
حیدرآباد سندھ
فون نمبر آفس: 022-3818639
سرپرست اعلیٰ: چوہدری عبدالحی ڈوگر

کریں اور نماز کے بعد کتب حضرت مسیح موعود اور قرآن کریم کا درس دے دیا کریں اور پھر خلیفۂ وقت سے جو کچھ آپ نے کسی موقعہ پر بھی سنا ہو چاہے حضور کسی وفد کو یا شخص کو نصائح سے نواز رہے ہوں یا آپ کو ہدایات دینی، علمی یا جماعتی معاملات میں دی ہوں ان سے ہمیں روشناس کروا کر ہماری دینی معلومات اور تربیت میں اضافہ کریں۔ ہمارے پاس سب کچھ ہے کام کرنے کے لئے سٹاف بھی ہے اور آپ کے رہنے کے لئے خوراک اور جگہ بھی ہے بس آپ جیسا انسان نہیں ہے جس کے پاس خلیفۂ وقت سے تعلق کی بناء پر بے شمار برکتیں ہوں۔ چنانچہ آج سے آپ ہمارے مستقل ملازم ہیں بلکہ ہمارے مالک ہیں۔

جناب انشاء اللہ خان صاحب کی وفات کے موقعہ پر ان کے ایک ملازم نے بتایا کہ مجھے ایک بار ان کے ہمراہ ملتان آڈٹ پر جانے کا اتفاق ہوا ہم کل چھ لڑکے تھے جن میں سے دو لڑکے ٹریننگ پر تھے اور باقی چار لڑکے انشاء اللہ خان صاحب کے پاس مستقل ملازم تھے۔ ہم بہت خوش تھے کہ وہاں آڈٹ کے دوران ہمیں اچھا اچھا کھانا کھانے کو ملے گا۔ سیر کے لئے موٹر گاڑی ہو گی وغیرہ وغیرہ۔ لیکن جب ہم انشاء اللہ خان صاحب کے ساتھ ملتان گئے وہاں انشاء اللہ خان صاحب سے ادارے کے مالک نے کہا کہ آپ کے لئے تھری سٹار ہوٹل کے کمرے بک ہیں۔ اعلیٰ قسم کا کھانا اور ہر وقت موٹر گاڑی کی سہولت مہیا ہو گی جبکہ جملہ اخراجات ہماری کمپنی ادا کرے گی۔ یہ سن کر انشاء اللہ خان صاحب نے کہا ہمیں آپ اپنی مل میں ایک کمرہ بڑا سا دے دیں جس میں اگر چارپائیاں میسر ہوں تو ٹھیک ہے ورنہ زمین پر چٹائیاں ڈال دیں۔ ہم ہوٹل میں نہیں ٹھہریں گے ہم اپنے کھانے کا خود بندوبست کریں گے اگر آپ زیادہ مجبور کریں گے تو ہم کھانے کا جتنا بھی بل ہو گا وہ آپ سے لے لیں گے۔

آپ اس ادارے کے آڈٹ کے لئے وہاں ہفتہ بھر رہے کمرے میں صفیں بچھائی گئیں جہاں پنجگانہ نماز باجماعت ادا کرتے صبح کی نماز کے بعد درس کلام پاک ہوتا اور عصر کی نماز کے بعد کتب حضرت مسیح موعود کا درس ہوتا جو وہ خود ہی دیتے چھ لڑکے ان کے ساتھ آڈٹ کے لئے گئے تھے جن میں سے چار احمدی تھے اور 2 غیر از جماعت۔ صرف احمدیوں کو انہوں نے اپنے ساتھ نمازیں پڑھائیں۔

کھانا قریبی تنور سے تندوری روٹیاں اور ساتھ میں کبھی دہی اور کبھی تندور پر پکا ہوا سبزی یا دال منگوا لیتے اور سبھی مل بیٹھ کر صبر و شکر سے کھا لیتے۔ جب سات یوم بعد آڈٹ ختم ہوا تو مالکان نے کھانے کا بل دینے کو کہا بہت اصرار کے بعد آپ نے بل دیا جو صرف -/265 روپے کا تھا۔ مالکان ملز بہت حیران ہوئے کہنے لگے یہاں تو پہلے بھی آڈٹ کے لئے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ اپنی ٹیم کے ہمراہ آتے رہے ہیں ان کی رہائش اور خوراک کا بل تو ہم ہزاروں میں ادا کرتے تھے پھر ان کو ہم تحفے بھی دیا کرتے تھے۔ آپ نے ایسا کیوں کیا۔ انشاء اللہ خان صاحب نے جواب میں کہا ہم نے آپ کا آڈٹ بغیر کسی رعایت کے کیا ہے۔ جو بھی خامیاں ہم نے دیکھیں ان کا ذکر اپنی آڈٹ رپورٹ میں کر دیا ہے۔ ہم اپنا مقرر شدہ معاوضہ آپ سے وصول کرتے ہیں پھر اضافی مراعات کا کیا مطلب ہو سکتا ہے یہی کہ ہم بددیانتی سے آپ کو فائدہ پہنچائیں جو کہ ہمارے نزدیک گناہ ہے یہی ہمارے آقا محمد مصطفیٰ ﷺ کا فرمان ہے اور یہی حضرت مسیح موعود و مہدی معہود اور آپ کے خلیفۂ وقت کا ہمیں حکم ہے ایک قطرہ حرام سارے رزق کو ناپاک اور حرام بنا دیتا ہے......

راقم الحروف نے اکثر نوٹ کیا کہ خان صاحب خوف خدا رکھنے والے تقویٰ کی اعلیٰ مسند پر براجمان انسان تھے وہ ہر ضرورت مند کی کھلے دل سے مدد کرتے تھے قرآن شریف کے اس حکم پر بھی عمل کرتے تھے کہ بعض لوگ شرم کی وجہ سے سوال نہیں کرتے لہٰذا تمہیں چاہئے کہ ان کے چہروں سے ان کی ضرورت کا اندازہ لگا کر ان کی مدد کرو۔

جب تک وہ زندہ رہے قرآن کریم سے انہیں عشق رہا۔ رسول خدا ﷺ کی کامل اتباع اور محبت کا دم بھرتے رہے حضرت مسیح موعود اور خلیفۃ المسیح کے احکامات اور اطاعت میں ہر دم مستعدی دکھائی اور فرمایا کرتے تھے میں آج جو کچھ بھی ہوں خلیفۂ وقت کی دعاؤں اور راہنمائی کے طفیل ہوں بے شک خلافت ایک ایسا روحانی چشمہ ہے جو دین و دنیا کے لئے آب حیات ہے۔ آپ جلسہ سالانہ پر شہید محمد احمد خان صاحب پسر خان میر خان صاحب کے گھر پر عام مہمانوں کی طرح ٹھہرتے اور لنگر خانہ مسیح موعود کا کھانا بطور برکت جلسے کے دنوں میں تناول فرماتے۔ خاندان مسیح موعود سے عقیدت کا یہ حال تھا کہ جب بھی ذکر ہوتا تو آبدیدہ ہو جاتے اتنی عاجزی اتنی فروتنی کہ کہاں ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ دنیاوی لحاظ سے اعلیٰ ترین منصب اور کہاں یہ خلافت احمدیہ کا ادنیٰ غلام جو دنیاوی عظمت اور جاہ و جلال کو خدا تعالیٰ کے مقرب خلیفۂ وقت کے قدموں میں نچھاور کرنے کے لئے ہمیشہ زندگی بھر کوشاں رہا اور ایسا تقویٰ کا معیار قائم کیا بے شک یہ الٰہی جماعتوں کا ہی شیوہ ہوتا ہے۔ جناب انشاء اللہ خان صاحب موصی تھے آپ کا انتقال 1977ء کو لاہور میں ہوا۔ دعا ہے کہ اللہ تبارک تعالےٰ ان کے درجات قیامت تک بڑھاتا چلا جائے۔ آمین

دوسرا ذکر

محترم محمد شہزادہ خان صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خلافت کے زمانہ میں قادیان آئے اور مشرف با احمدیت ہوئے آپ نے ساری زندگی مرکز میں رہ کر گزاری آپ کی تربیت اور علمی میدان میں ترقی بھی دور خلافت میں تکمیل کو پہنچی۔ آپ خلافت کے فیوض و برکات سے حصہ پا کر تقویٰ کے اعلیٰ مقام پر فائز ہوئے آپ کی زندگی ایسے بہت سے واقعات سے بھری پڑی ہے کہ آپ نے کبھی اپنی اولاد یا بیوی یا عزیز و اقارب سے بھی دینی معاملات میں غلط رویہ پر مصالحت نہیں کی۔ درج ذیل چند واقعات بغرض استفادہ احباب درج ہیں۔

قیام پاکستان کے وقت جماعت احمدیہ کی آمدنی قلیل ہو گئی تھی جس کی وجہ ہندوستان سے آنے والے احمدی اپنی تیار فصلوں کو چھوڑ کر پاکستان نہایت کسمپرسی کے عالم میں آئے تھے۔ گھریلو سامان اور اشیاء ضرورت سے بھی محروم ہو چکے تھے۔ ملازم پیشہ احمدی افراد ملازمتیں چھوڑ کر پاکستان آ گئے تھے جبکہ پاکستان میں ابھی تک وہ بے روزگار تھے۔ ایسے حالات میں جماعتی چندوں میں کمی یقینی امر تھا۔ جماعت نے فیصلہ کیا کہ دینی کاموں میں رکاوٹ کسی صورت میں نہیں آنی چاہئے البتہ جماعت کے ملازمین کی چھانٹی کر دی جائے تاکہ اخراجات میں کمی ہو۔ اس سلسلہ میں جامعہ احمدیہ میں بھی چھانٹی کی گئی کئی ایک استاد فارغ کر دئے گئے ان میں محترم محمد شہزادہ خان صاحب مولوی فاضل بھی تھے۔ ان کی موضع احمد نگر میں نہ تو کوئی زرعی زمین تھی نہ ہی کوئی اور ذریعہ معاش تھا اس لئے گھر میں فاقہ کشی نے ڈیرے ڈال دئے۔

چونکہ جماعت کے حالات بھی بوجہ چندہ میں کمی کے اچھے نہیں تھے لہٰذا جلسہ سالانہ پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ کوئی ڈیوٹی دینے والا کارکن اور ربوہ کا رہنے والا گھرانہ یا اس کا کوئی فرد لنگر خانہ سے کھانا نہیں کھائے گا۔ سب اپنے گھر سے کھانا کھائیں گے لنگر خانہ کا کھانا صرف جلسہ کے موقع پر باہر سے آنے والوں کے لئے مخصوص ہو گا۔ رفیع خان سابقہ مالک خان میڈیسن اقصیٰ چوک ربوہ۔ ڈاکٹر محمد الطاف خان صاحب ساکن حال نصیر آباد ربوہ اور راقم الحروف سبھی ان دنوں ہائی سکول کے طالب علم تھے ہماری بھی ڈیوٹیاں جلسہ سالانہ پر لگی ہوئی تھیں والد صاحب نے ہمیں اپنے پاس بلایا اور کہا دیکھو چاہے تمہارا بھوک سے کتنا ہی برا حال کیوں نہ ہو جائے تم نے لنگر خانہ کا ایک لقمہ بھی نہیں کھانا یہ نظام جماعت کا حکم ہے اس کی خلاف ورزی گناہ ہے۔

پھر ایک وقت آیا کہ جماعتی معاشی حالات بہتر ہو گئے۔ ہم تینوں بھائی جلسہ سالانہ پر ڈیوٹی دے رہے تھے۔ ان دنوں احمد نگر متصل ربوہ میں بھی گھروں میں مہمان جلسہ سالانہ کے دنوں میں قیام کرتے تھے۔ لہٰذا احمد نگر میں لوگ لنگر خانہ سے کھانا لے کر آتے تھے۔ ہمارے گھر بھی ننکانہ صاحب سے مہمان آئے ہوئے تھے۔ ہم ڈیوٹی سے واپسی پر کھانا مہمانوں کے لئے لے کر آتے تھے۔

ایک روز صبح کے وقت والد صاحب نے دیکھا کہ رات کو جو ہم کھانا مہمانوں کے لئے لائے ہیں ان میں سے دو روٹیاں چھابے میں پڑی ہیں والد صاحب کا رنگ غصہ سے سرخ ہو گیا فرمایا یہ جماعت کے پیسے کا ضیاع ہے۔ دانہ دانہ تمہارے پاس جماعت کی امانت ہے جس کا جواب تمہیں اللہ تعالیٰ کو دینا ہو گا۔ پھر فرمایا

حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا مجھے یہ فکر نہیں ہے کہ جماعت کے پاس پیسہ کہاں سے آئے گا مجھے یہ فکر ہے کہ جماعت کے پاس امین کہاں سے آئیں گے پس ہر احمدی جماعت کا امین ہے۔ فرمایا آئندہ سے ایسی غلطی نہ کرنا اور اگر روٹی کم پڑ جائے تو گھر میں پکا لو لیکن جماعت کا ایک دانے کا ضیاع بھی تقویٰ کے منافی ہے۔

60ء کی دہائی میں محمد رفیع خان صاحب نے میٹرک کے امتحان میں اپنے سکول میں پہلی یا دوسری پوزیشن حاصل کی۔ حضور پُرنور نے ازراہ شفقت -/200 روپے والد صاحب کو بھجوائے کہ اس سے بچے کی تعلیمی ضروریات پوری کریں۔ والد صاحب نے رفیع خان کو بلایا اور خوشخبری دی کہ خلیفۂ وقت نے اس کے لئے پیسے بھجوائے ہیں رفیع خان صاحب کہنے لگے ٹھیک ہے میں پڑھ کر ڈاکٹر بنوں گا لیکن آپ پہلے مجھے ان پیسوں سے سائیکل لے کر دیں اچھے اچھے کپڑے سلوا کر دیں جب میں آگے پڑھوں گا۔ والد صاحب نے فرمایا یہ پیسے کتب اور کاپیوں کے لئے ہیں تمہاری خوش پوشی کے لئے نہیں والد صاحب بہت رنجیدہ ہوئے راقم الحروف کو رقعہ لکھ کر دیا کہ جاؤ حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو یہ خط اور -/200 روپے ابھی واپس کر کے آؤ رقعہ میں تحریر تھا۔

حضور پُرنور آپ کی شفقت اور غریب پروری کا بے حد شکریہ مجھ ناچیز پر آپ کی اتنی زیادہ نظر کرم ہیں میں ان احسانوں کا بدلہ نہیں دے سکتا۔ میرے حق میں دعا فرماویں میرا بچہ مزید تعلیم حاصل کرنے کا خواہاں نہیں اس لئے بصد عجز و انکسار عطا کردہ رقم ارسال خدمت ہے۔

فقط احقر العباد

محمد شہزادہ خان

سو خلافت کے ادوار میں کیسے کیسے تقویٰ کا معیار قائم کرنے والے سعید فطرت لوگ پیدا ہوئے یہ خلافت کے ثمرات ہیں کہ مامور من اللہ کے فیض روحانی سے جو حصہ خلیفۃ المسیح نے پایا ہے وہ عوام الناس بالخصوص نیک فطرت احباب جماعت کئی خیر و برکت تربیت اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار کو قائم رکھنے کے لئے صرف ہو رہا ہے اور قیامت تک انشاء اللہ یہ فیضان جاری اور ساری رہے گا۔

اليس الله اور مولىٰ بس کی انگوٹھیاں تیار مل سکتی ہیں

دوکان: 047-6212040

گھر: 047-6211433

0300-7701533

1951

احمد جیولرز اینڈ گولڈ سمتھ ربوہ

خالص سونے کے زیورات تیار کرنے والے آپ کے پرانے خادم
میاں صلاح الدین زرگر راجپوت بن باجوہ والے

Hoovers World Wide Express

کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں

جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز

تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے

بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584
بیسمنٹ 25۔قیوم پلازہ ملتان روڈ
چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

بانی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار

86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

ری پبلک یو پی ایس کے ذریعہ اب آپ چلا سکتے ہیں

ریفریجریٹر۔فیکس مشین، ائیر کولر، پرنٹر، واشنگ مشین،
لال پمپ سنگل، ایمپیئر، کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ،
پنکھے اور لائٹ وغیرہ

ری پبلک U.P.S اینڈ کولنگ سنٹر

رابطہ: نیو میونسپل مارکیٹ گلی نمبر 3 نزد نڑوالا چوک فیصل آباد فون: 041-2635374
Cell:03006652912,03336565912

مغل بینکوئیٹ ہال

ایک نام | ایک معیار | مناسب دام

کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے

کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام

پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

محمد یعقوب، محمد یوسف
MY سبزی فروٹ کمیشن ایجنٹس

طالب دعا: شاہد محمود، عامر شہزاد، آصف مسعود، حسن نوید
ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ 142 شاپ، 4-11/آئی۔اسلام آباد

فون آفس: 4443262-4446849 فون رہائش: 4842026-4844366

CNG
الفیصل سی این جی سٹیشن

چیف ایگزیکٹو: محمد یوسف

ٹیپو روڈ نزد موتی محل سینما راولپنڈی

فون آفس: 5502667-5960422 موبائل: 0300-8543530

نور سائیکل ورکس

مطیع الرحمٰن ناصر 047-6213999
یادگار چوک ربوہ
عتیق الرحمٰن ناصر 047-6214175
ریلوے روڈ نزد گودام رحمت بازار منڈی ربوہ
پروپرائٹر: عبدالنور ناصر

نئی برانچ نور سائیکل سٹور

بچہ سائیکل کی تمام ورائٹی دستیاب ہے بڑی سائیکل ایگل، سہراب، چائنہ دستیاب ہے

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

الطاف مارکیٹ
بازار کاٹھیاں والا
سیالکوٹ

فون شوروم: 052-4594674
موبائل: 0321-6141146

طالب دعا۔ عمران مقصود

تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات

انٹرنیشنل موٹرز

فون نمبر
042-37354398

59-86 سپر آٹو مارکیٹ

سپر آٹو مارکیٹ چوک چوبرجی لاہور

AHMAD MONEY CHANGER

We Deal in All Foreign Currencies

You are always Welcome to:

PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11

Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh

Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore

Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480

Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

ہر کمپنی کے سپلٹ یونٹ مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں

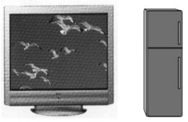

احمدی احباب کیلئے
انسٹالیشن پر خصوصی رعایت

فریج۔فریزر۔واشنگ مشین
T.V ۔گیزر۔ائیر کنڈیشنر
سپلٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں

7231681
7231680
7223204

عثمان الیکٹرونکس

طالب دعا: انعام اللہ

1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
Islambad Pndi Lahore

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔

قائم شدہ 1968ء

لطیف موٹرز

22 کوئینز روڈ
لاہور

HYUNDAI

فون آفس: 6368961-6371281-6374548 فیکس: 6368962

طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف

Email:latifmotors@yahoo.com

ہر قسم کے ماربل سلیب۔ کچن کاؤنٹر ٹائل، کیمیکل پالش کیلئے

MARBLES

سٹار ماربل انڈسٹریز

پلاٹ 42-40 سٹریٹ 10 سیکٹر آئی نائن انڈسٹریل ایریا اسلام آباد

فون آفس 051-4431121-4432047 طالب دعا شیخ جمیل احمد اینڈ سنز

مکرم عبدالرحمٰن مبشر صاحب صدر مجلس انصار اللہ جرمنی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی حسین یادیں

نوٹ: مکرم عبدالرحمان مبشر صاحب ایک عرصہ سے افسر جلسہ سالانہ جرمنی ہیں۔اس حوالے سے ان کی یادیں پیش خدمت ہیں۔

حوصلہ افزائی

میرے بطور افسر جلسہ سالانہ پہلے جلسہ پر جب حضور تشریف لائے تو مجھے پتا چلا کہ شام کو آپ کے ساتھ کھانا ہوگا۔یہ سن کر میرا برا حال تھا۔میں سوچ رہا تھا کہ میں حضور کے ساتھ کیسے بیٹھوں گا،کیسے کھانا کھاؤں گا۔چند دوست احباب سے بات ہوئی تو انہوں نے تسلی دی کہ آپ تو ایسے ہی ڈر رہے ہیں۔حضور تو بہت حوصلہ افزائی فرماتے ہیں۔جب حضور تشریف لائے تو میں ابھی یہ سوچ ہی رہا تھا کہ کہاں بیٹھوں کہ حضور نے خود ہی فرمایا کہ آپ یہاں بیٹھیں اس پر میرے سر سے منوں بوجھ اتر گیا۔حضور کے بائیں طرف امیر صاحب اور دائیں طرف میں بیٹھا تھا۔امیر صاحب کا مرتبہ بڑا ہے لیکن حضور نے پہلے میری پلیٹ میں کھانا ڈالا اور بعد میں امیر صاحب کی پلیٹ میں اور اس کے بعد اپنے لئے کھانا ڈالا۔یہی چیز ہمیں سکھاتی ہے کہ دینی روایات کو کس طرح زندہ رکھنا ہے اور یہ چیزیں حضور ہمیں اپنے عمل سے سکھا کر گئے ہیں۔حضور کی شفقت ایسی تھی کہ میرے سینے میں جو خوف تھا وہ خود ہی دور ہوگیا۔اس کے بعد حضور کی شفقت اور راہنمائی کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ جاری ہوگیا۔

ایک اہم ہدایت

ایک دفعہ حضور نے فرمایا کہ اگر انتظامی کمیٹی کی میٹنگ میں کوئی کام کسی کے سپرد کیا جائے تو آپ تو یہ سمجھتے ہیں کہ آپ نے انہیں وہ کام بہت اچھی طرح سمجھا دیا ہے۔لیکن اس کے باوجود آپ کو چاہئے کہ پروگرام شروع ہونے سے پہلے خود ضرور وہاں جا کر دیکھیں تو آپ کو خود ہی پتہ چل جائے گا کہ میں تو سمجھ رہا تھا کہ وہ میری بات اچھی طرح سمجھ گئے ہیں اور انہوں نے وہ کام اسی طرح کیا ہوگا۔لیکن وہاں معاملہ کچھ اور ہی ہوتا ہے۔شروع کے جلسوں میں یہ روایت بہت کم ہوتی تھی کہ بندہ ہر جگہ خود جا کر ہر کام کو پروگرام شروع ہونے سے پہلے چیک کرے۔حضور کی اس ہدایت کو میں نے اپنی زندگی کا اصول بنالیا کہ کہیں بھی کوئی پروگرام شروع ہونے سے پہلے میں تمام انتظامات کا جائزہ لیتا اور دیکھتا تو کوئی نہ کوئی کمزوری نظر آجاتی تھی۔مثال کے طور پر میں کھانے کے ٹینٹ میں کھانا شروع ہونے سے پہلے جا کر دیکھتا کہ لائنیں بنانے اور کھانا کھلانے کا کیا انتظام ہے اور اگر رش زیادہ ہو جائے تو اس کے لئے کیا طریق کار ہوگا۔

حضور کی راہنمائی سے ہی ہم نے یہ سیکھا کہ کام کو اپنے وقت سے پہلے مکمل کرنے کی کوشش کریں اور متبادل صورتحال کو بھی ہمیشہ اپنے ذہن میں رکھیں اور اس سلسلہ میں پوری پلاننگ کریں۔ورنہ آپ کے پروگرام کے فیل ہونے کا خطرہ ہے۔

کھانوں کے متعلق ہدایت

حضور نے ہمیں سکھایا کہ کھانا پکنے کے فوراً بعد ڈھانک کر نہیں رکھنا چاہئے بلکہ کچھ دیر کھلا رہنے دیں۔اس طرح گھی کی ایک ہلکی سی تہہ جم جاتی ہے سالن کے اوپر تو یہ کھانے کو گرمی سے خراب ہونے سے بچاتی ہے۔یہ ایک بڑی ٹیکنیکل بات ہے اور یہ بھی فرمایا کہ جب بھی کھانا پکانا ہے پانی ابال کر پکانا ہے۔مثال کے طور پر چائے پکاتے وقت ٹھنڈے پانی میں چائے کی پتی ڈالی جائے اور دوسری طرف کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر پکائیں تو جس کا پانی پہلے کھول چکا ہوگا اس چائے کا دوسری چائے سے زمین، آسمان کا فرق ہوگا۔

اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نے ہدایت فرمائی کہ بوٹی کو ہمیشہ چھوٹا رکھا کریں۔حضور نے بڑی حکمت کی بات ہمیں بتائی،اس طرح ایک تو گوشت جلدی گل جاتا ہے اور اندر تک گل جاتا ہے۔اسی طرح کھانے میں آسانی ہوتی ہے اور بڑی بوٹی کے سالن اور چھوٹی بوٹی کے سالن کے ذائقے میں بھی بہت فرق ہوتا ہے۔

ہمیں چاہئے کہ ہمیشہ خلیفہ وقت کی ہدایات کو اپنے عمل میں ڈھالیں۔اس طرح ہر کام میں ہمیں بہت فائدہ ہوگا۔

حضور کی شفقت

میری بیٹی کے نکاح کے سلسلہ میں کچھ انتظامی رکاوٹیں تھیں۔لیکن جب حضور انور کو پتا چلا تو آپ نے ازراہ شفقت نکاح پڑھانے کی منظوری عطا فرمائی اور لجنہ کے جلسے میں فرمایا کہ عبدالرحمٰن مبشر صاحب کی بیٹی کی شادی ہے بطور افسر جلسہ سالانہ یہ ان کا حق بنتا ہے کہ میں نکاح میں شامل ہوں۔حضور اقدس کے اس فیصلہ سے میری بہت حوصلہ افزائی ہوئی تھی۔خاکسار تو یہی کہتا ہے کہ

عرصہ خوشبو پچھتر سال پر پھیلا ہوا
وہ طبیعت کا غنی، مہر محبت کا نگیں
اس کی آنکھیں تھیں کہ یا تھیں نور کی دو مشعلیں
چاند سا چہرہ منور اور ستارا تھی جبیں

اللہ تعالیٰ ہمیں حضور کی توقعات پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

یہ سائبان

ایک تھی گمنام بستی ہے انوکھا یہ نشاں
گونجتی ہے ساری دنیا میں صدائے قادیاں

اس کے کوچے میں مسیحائے زماں کے نقش پا
آسماں سے ہے زمیں پر دیکھ اُتری کہکشاں

نُور میں ڈوبا ہوا ماحول تاحدِ نظر
غیر ممکن ہے بُھلا دے جس نے دیکھا یہ سماں

دل ہوئے مسرور آنکھیں اس طرح روشن ہوئیں
جگمگا اُٹھے ہیں سارے کوچہ ہائے قادیاں

تشنہ روحوں کے لئے جاری ہے چشمہ فیض کا
آؤ محرومو! کبھی آ کر تو دیکھو تم یہاں

پیار ہے سب کے لئے، نفرت کسی سے بھی نہیں
مستند منشور یہ ملت کی وحدت کا نشاں

امنِ عالم کی ضمانت ہے، یہی بنیاد بھی
ہے نظامِ نو کا حامل دوستو! یہ سائباں

اے ندیمؔ! ہر ہونٹ پر رحمت سلامت کی دعا
پیار کی خوشبو سے مہکی ہے فضائے قادیاں

انور ندیم علوی

آزمائشی جوڑوں کا درد کورس فری

افاقہ ہونے پر مکمل علاج کرائیں۔ معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب "فیملی ڈاکٹر" کی مدد سے اپنا علاج خود کریں۔ ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے

مظہر ہومیو و ہربل فارما و ہسپتال

www.drmazhar.com

0334-6372686 احمد نگر ربوہ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

کاشف جیولرز

گولبازار ربوہ

میاں غلام مرتضیٰ محمود

فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

Woodsy... Furniture® Chiniot

فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے

Malik Center.Faisal Abad Road. Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620

Mobile:0300-7705233-300-7719510

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے

شاہد الیکٹرک سٹور

متصل احمدیہ بیت الفضل

گول امین پور بازار فیصل آباد

پروپرائٹر: میاں ریاض احمد

فون: 2632606-2642605

اعلیٰ کوالٹی ہمارا معیار

لذیذ مٹھائیوں کا مرکز

صبح کا ناشتہ حلوہ پوری بھی دستیاب ہے

گاجر حلوہ سپیشل

شادی بیاہ و تقریبات کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

محمود سویٹ شاپ اقصیٰ روڈ ربوہ

طالب دعا: ریاض احمد۔ اعجاز احمد

فون شوروم: 047-6215523-0333-6704524

روغن زعفرانی

مہرے، مرچے، موڈھے، گٹے، گوڈے کی درد سے فوری نجات

حکیم منور احمد عزیز

چک چٹھہ حافظ آباد والے دارالفتوح شرقی ربوہ

فون 0476214029 موبائل 03346201283

ڈش ماسٹر

اقصیٰ روڈ ربوہ

فون نمبر 047-6211274 • 047-6213123

آپ کی دعاؤں کے محتاج: بشارت احمد خان

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں

فینسی زیورات کا مرکز۔ ڈائمنڈ کی جیولری بھی دستیاب ہے

فائن آرٹ جیولرز

بازار شہیداں۔ سیالکوٹ

طالب دعا: سفیر احمد

فون شوروم: 052-4588452 فون رہائش: 4586297 موبائل: 0300-9613257

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے

احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد

ناغہ بروز اتوار

صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ 041-2614838

شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ 041-8549093

ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن

بی ڈی ایس۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

نورتن جیولرز ربوہ

فون گھر 6214214

فون دکان 6216216

047-6211971

نیا سال ہم سب کو مبارک ہو — ہمارے واسطے یہ سال رحمت ہو بشارت ہو

الرفیع بینکوئیٹ ہال

• فل ایئر کنڈیشنڈ • فیکٹری ایریا حلقہ سلام ربوہ • تمام سہولیات کے ساتھ

ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال

رشید برادرز گولبازار ربوہ

Shop: 047-6211584

Hall: 047-6216041

Rasheed uddin 0300-4966814

Aleem uddin 0300-7713128

ابٹن نورِ رحمٰن کون مہندی

طالب دعا: رحمٰن کاسمیٹکس سٹور

خلیل الرحمٰن بابر مارکیٹ۔ مین بازار۔ سیالکوٹ

0092-52-4586914 – 0300-6157374

Love For All Hatred For None

محمد شفیق کریانہ سٹور

مین بازار گوجرخان

051-3511086,0300-9508024

ڈسٹری بیوٹرز

- میزان گھی
- خیبر ماچس
- کوہ نور سوپ
- کرن گھی

اعلیٰ کوالٹی کے چاول، دالیں، مصالہ جات، گھی، چینی اور صابن تھوک و پرچون خریدنے کے لئے تشریف لائیں

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل

الرحیم سٹیل

139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور

فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786

Email:alraheemsteel@hotmail.com

DASCO BEST QUALITY PARTS

داؤد آٹوز

ڈیلر: سوزوکی، پک اپ وین، آلٹو، F.X، جیپ کلٹس

خیبر، جاپان، جینئن جاپان چائنہ اینڈ لوکل سپیئر پارٹس

طالب دعا • داؤد احمد، محمد عباس احمد • محمود احمد، ناصر الیاس

13-KA بادامی باغ لاہور آٹو سنٹر

فون شوروم: 042-37700448 042-37725205

سمیع سٹیل ٹریڈرز

مینوفیکچر اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز

اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز

ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع

81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور

Mob:0300-8469946-0302-8469946

Tel:042-7668500-7635082

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

اٹک پٹرولیم

احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ

ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ کار فل سروس -/150 کار واش -/70

سروس اسٹیشن کی سہولت پمپ کے اندر بھی موجود ہے

نئی انتظامیہ کے ساتھ | جنریٹر کی سہولت

احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7552618,0300-8403289

EXPRESS کوریئر سروس

کی جانب سے U.K جرمنی۔ کینیڈا۔ آسٹریلیا۔ امریکہ اور دیگر ممالک میں چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر

شاندار سروس اور خصوصی پیکج

72 گھنٹے سروس کی بھی سہولت

سامان گھر سے پک کرنے کی سہولت

اعلیٰ سروس ہماری پہچان

نوٹ: فیصل آباد+سرگودھا+اسلام آباد اور کراچی سے بکنگ جاری ہے۔

فون آفس: 047-6214955,56

شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

نزد سپر برگر اقصیٰ روڈ بشارت مارکیٹ بالمقابل سیشن کورٹ ربوہ

ARSHAD CAR A.C

- Auto Electric Service
- Car Air Conditioning
- Fitting » Service
- Reappearing
- Battery Sale & Service

27/1 Link Jail Road Lahoore, Ph: 042-37574148, 37583314

WE WORK FOR QUALITY & PERFECTION CONSCIOUS PEOPLE

Converting Ideas To Reality

We also deals in Offset, Letter Set, Screen Printing, Computerized Commercial Graphic Designers, & General Order Suppliers

Aamir Mushood — Nasir Mehmood (Shaheed)

0333-4253145, 0300-9492966

GALAXY FOUR

PRINTERS, COMPOSERS & ADVERTISERS

3rd FLOOR, AZEEM MANSION, 5 - ROYAL PARK, LAHORE.

PH: (042) 6373443, 7058339 FAX: (92-42) 6373443

E-mail: galaxyfour@hotmail.com

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی نائیجیریا، امریکہ، کینیڈا کے دورہ کے دوران

واقفین نو کلاسز میں شفقتوں کے اچھوتے انداز اور انمول اور پُر معارف نصائح

مکرم افتخار احمد انور صاحب

تجدید عہد وقف

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خلافت جوبلی سال میں نائیجیریا کا دورہ فرمایا۔ حضور انور کی مورخہ 4 مئی 2008ء کو واقفین نو کے ساتھ کلاس منعقد ہوئی۔

حضور انور نے فرمایا کہ جن کی عمر 15 سال سے زائد ہے وہ اپنا ہاتھ کھڑا کریں۔ اس پر ان واقفین نو نے اپنے ہاتھ بلند کئے۔ حضور انور نے ان بچوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ کیا آپ کو علم ہے کہ آپ وقف نو میں ہیں۔ آپ نے زندگی وقف کی ہوئی ہے اس پر ان بچوں نے ہاں میں جواب دیا۔ حضور انور نے دوبارہ دریافت فرمایا کہ کیا آپ اپنا وقف جاری رکھنا چاہتے ہیں؟ اس پر بچوں نے ہاں میں جواب دیا۔

حضور انور نے سیکرٹری صاحب وقف نو کو ہدایت فرمائی کہ ان بچوں سے دوبارہ دستخط کروائیں اور ان سے تحریر لیں کہ یہ اپنا وقف جاری رکھنا چاہتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 2 جون 2008ء)

اللہ کی راہ میں وقف

حضور انور نے واقفین بچوں کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ آپ کے والدین نے آپ کو اللہ کی راہ میں وقف کیا ہے۔ اب آپ نے اپنی ذمہ داری ادا کرنی ہے۔ اپنی پڑھائی میں باقاعدگی اختیار کریں۔ سیکنڈری سکول کے بعد کیا کرنا ہے جماعت کو بتائیں۔ اگر جامعہ جانا ہے تو لکھیں کہ ہم نے جامعہ جانا ہے اور مربی بننا ہے۔ اگر دوسرے میدانوں میں جانا چاہتے ہیں تو آگاہ کریں۔ لڑکیاں میڈیکل میں جائیں ڈاکٹر بنیں یا نرس بنیں یا ٹیچر بنیں۔ اب جماعت آپ کو جو بھی حکم دے آپ نے وہی کرنا ہے اور کامل اطاعت کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا ابھی سے جس میدان میں جس شعبہ میں جانا چاہتے ہیں، ذہنی طور پر اس کی تیاری کرلیں۔ عام احمدی بچوں سے آپ کا مقام زیادہ ہے۔ آپ اپنے اندر ایمانداری پیدا کریں۔ جماعتی کاموں میں حصہ لیں۔ اپنی حالت میں تبدیلی لائیں۔

(روزنامہ الفضل 2 جون 2008ء)

کونسلنگ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 4 مئی 2008ء کو نصرت جہاں بورڈ کی میٹنگ میں شرکت فرمائی۔

آپ نے فرمایا:۔

واقفین نو بچوں کی ابھی سے کونسلنگ کریں، ان کو گائیڈ کریں، جو بچے ذہین ہوں، باصلاحیت ہوں اور ان کا تعلیمی معیار اچھا ہو وہ میڈیکل لائن میں جائیں اور ڈاکٹر بنیں اور خدمت کریں۔

حضور انور نے فرمایا سیکرٹری صاحب وقف نو سے پوچھیں کہ جو طلباء ذہین ہیں اور میڈیسن میں دلچسپی ہے ان کا جائزہ لیں اور ابھی سے کونسلنگ کریں۔

(روزنامہ الفضل 2 جون 2008ء ص5)

واقفین نو کا ریکارڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 5 مئی 2008ء کو نیشنل مجلس عاملہ کو ہدایات دیتے ہوئے سیکرٹری صاحب وقف نو کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا۔

آپ کے پاس تمام واقفین نو بچوں کا مکمل ریکارڈ موجود ہونا چاہئے۔ پندرہ سال سے زائد عمر کے بچوں کے تعلیمی معیار کا بھی ریکارڈ ہونا چاہئے جن کا تعلیمی معیار اچھا ہے ان کی مزید راہنمائی کی جائے۔ اگر یونیورسٹی میں ان کو مدد کی ضرورت ہو تو مدد دی جائے۔

(روزنامہ الفضل 6 جون 2008ء ص4)

روزانہ تلاوت قرآن کریم

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے امریکہ کا دورہ فرمایا۔ مورخہ 21 جون 2008ء کو واقفات نو کے ساتھ حضور انور کی کلاس ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں سے دریافت فرمایا کہ جن کی عمر 15 سال سے زائد ہے وہ اپنے ہاتھ کھڑے کریں۔ پھر حضور انور نے ان 15 سال کی عمر کی بچیوں سے دریافت فرمایا کہ کیا انہوں نے اپنا وقف فارم پُر کردیا ہوا ہے۔ حضور انور نے بچیوں سے دریافت فرمایا کہ قرآن کریم کس کس نے ختم کرلیا ہوا ہے اور کیا اس کی روزانہ تلاوت کرتی ہیں۔ حضور انور نے بچیوں کو نصیحت فرمائی کہ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کیا کریں۔

(روزنامہ الفضل 4 جولائی 2008ء)

تعلیمی میدان میں کامیابی

مورخہ 21 جون 2008ء کو لجنہ جلسہ گاہ میں تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والی طالبات کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سندات عطا فرمائیں اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے گولڈ میڈل پہنائے...... واقفات بچیوں میں سے پہلا انعام عزیزہ عائشہ خان نے حاصل کیا۔

(روزنامہ الفضل 4 جولائی 2008ء)

خلافت کے ساتھ گہرا تعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 21 جون 2008ء کو خواتین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

واقفات نو بچیوں کو بھی شعور کی عمر تک پہنچنے پر خلافت کے ساتھ گہرا تعلق ہونا چاہئے۔ اللہ کرے آپ اپنے ایمانوں کی حفاظت کرنے والی ہوں اور ایسی تبدیلیاں لائیں کہ جس سے جماعت کی عزت بڑھے اور ہم دوسرے لوگوں کی غلط فہمیوں کو دور کرنے والے بنیں۔ آمین

(روزنامہ الفضل 4 جولائی 2008ء)

سیکرٹریان وقف نو کو ہدایات

مورخہ 23 جون 2008ء کو سیکرٹری صاحب وقف نو نے بتایا کہ واقفین نو لڑکوں اور لڑکیوں کی کل تعداد 688 ہے۔ پندرہ سال سے زائد عمر کے جو بچے ہیں ان میں 158 لڑکے اور 80 لڑکیاں ہیں۔ 13 نے اپنے وقف فارم پُر کردیئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اس کے لئے خاص کوشش نہیں کی گئی۔ اپنی جماعتوں کے سیکرٹریان وقف نو سے کہیں کہ کوشش کرکے وقف فارم پُر کروائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر کہ 158 میں سے کتنے مربی بن رہے ہیں۔ سیکرٹری صاحب وقف نو نے بتایا کہ 19 مربی بن رہے ہیں۔ جن میں سے پانچ اس وقت جامعہ میں ہیں۔ باقی مجموعی جائزہ یہ ہے کہ 69 واقفین نو بچے اور بچیاں Medicine میں جانا چاہتے ہیں۔ سات Law کرنا چاہتے ہیں۔ پانچ Journalism کے شعبہ میں جانا چاہتے ہیں۔ تین Accountancy اور تین Agriculture اور نو انجینئرنگ کے مختلف شعبوں میں جانا چاہتے ہیں۔ چھ کمپیوٹر سائنس اور پانچ Dentistry، دس ٹیچنگ کے شعبہ میں جانا چاہتے ہیں۔ اسی طرح بعض دیگر واقفین نو بچے نرسنگ، فارمیسی، Psychology، Sciences، ٹیلی کمیونیکیشن، Linguist، فنانس اور Cinematography کے شعبوں میں جانا چاہتے ہیں۔

سیکرٹری صاحب وقف نو نے بتایا کہ 15 سال سے بڑی عمر کے تمام بچوں اور بچیوں کا جائزہ مکمل کیا جارہا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ان بچوں کی کونسلنگ کی گئی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ لڑکیاں زبانیں سیکھنے اور ترجمہ کرنے کی فیلڈ میں آئیں۔ (روزنامہ الفضل 10 جولائی 2008ء)

نمازوں کی بروقت ادائیگی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے کینیڈا کا دورہ فرمایا۔ واقفین نو بچوں کی کلاس مورخہ 26 جون 2008ء منعقد ہوئی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو بچے 15 سال سے اوپر ہیں وہ کھڑے ہو جائیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا انہوں نے اپنے وقف فارم پُر کردیئے ہیں۔ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ان کے تمام سنٹرز میں بھیج دیئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جو مربی بننا چاہتے ہیں اور جامعہ میں جانا چاہتے ہیں وہ ہاتھ کھڑا کریں۔ اس پر جامعہ جانے والے بچوں نے اپنے ہاتھ بلند کئے۔

بعد ازاں حضور نے فرمایا کسی نے کوئی سوال پوچھنا ہے تو پوچھ لے۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ حضور! آپ کتنے ممالک میں گئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ کافی ممالک میں گیا ہوں ابھی دو ماہ پہلے افریقہ کے تین ممالک غانا، بینن اور نائیجیریا گیا تھا۔

ایک بچے نے سوال کیا آپ مختلف ممالک میں گئے ہیں آپ کو کیسے لگا۔ حضور انور نے فرمایا

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258
بکنگ جاری ہے

MULTICOLOR INTERNATIONAL
SPECIALIST IN ALL KINDS OF:
Printing & Advertising
Email: multicolor13@yahoo.com
Cell: 92-321-412 1313, 0300-8080400
www.multicolorintl.com

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹیفائر ٹرانسفارمر، اوون
ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائیٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی او نائزر پلانٹ
پی۔وی۔سی لائننگ، فائبر لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37-دل محمد روڈ، لاہور۔ فون: 0300-4280871, 0313-4280871, 042-37247744

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

خورشید گارمنٹس
سکول یونیفارم۔ بچگانہ گارمنٹس لیڈیز اینڈ جینٹس جرسی سوئیٹر، نیز ہوزری کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ فون 047-6213001
پروپرائٹر: فضل محمد فاتح

SHEIKH SONS
31,32 Bank Square Market Model Town,
Lahore-54700,Pakistan
Tell: 042-35832127, 35832358 Fax: 042-35834907
Web site: www.sheikhsons.com
Indenters, Suppliers & Contractors
(1) Gas & steam Turbines Spares (2) Boilers
(3) Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH SpeedRemit CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384

بلڈنگ کنسٹرکشن
خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ
سٹینڈرڈ بلڈرز کی ماہر اور تجربہ کار ٹیم کی زیر نگرانی لاہور میں اپنے گھر/پلازہ/ملٹی سٹوری بلڈنگ کی تعمیر لیبر ریٹ بمعہ میٹریل مناسب ریٹ پر کرائیں۔
رابطہ:۔ کرنل (ر) منصور احمد طارق، چوہدری نصر اللہ خان
0300-4155689, 0300-8420143
سٹینڈرڈ بلڈرز ڈیفنس لاہور
042-35821426,35803602,35923961

GALAXY TRAVEL SERVICES
(PVT)Ltd. Govt, Licence No 207
Caters for all your travel needs. Highly trained staff equipped with most modern computer reservation system ready to serve you. Do call us.
042-35774835-36-37
Fax: 042-35774838
IATA
TRAEL AGENTS ASSOCIATION OF PAKISTAN TAAP
Suit # 20 1st Floor Al-Hafeez view
Sir Syed Road Gulberg III Lahore
E-mail: galaxy@brain.net.pk, galaxylahore@gmail.com

UNIVERSAL ENTERPRISES
174 Loha Market
Landa Bazar Lahore
Dealers of Pakistan Steel Mills & Importers
Deals in all kind of products HR, CR, GP coils & Sheets
Talb-e-Dua: Mian Zahid Iqbal
S/O Mian Mubarik Ali (Late)
Tell: +92-42-37379311,
universalenterprises1@hotmail.com
Cell: 0300-4005633, 0300-4906400

اعلیٰ کوالٹی کے کپڑے اور بہترین سلائی کے لئے
سپر ٹیلرز اینڈ سپر فیبرکس
شاپ نمبر 1، بلاک 6بی، سپر مارکیٹ۔ اسلام آباد 44000۔ پاکستان فون آفس: 2877085
فیکس: 92-51-2872856 Email: supertailors@hotmail.com

القاسم سیکیورٹی سروس (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ہماری پہچان ...... آپ کا اعتماد
گورنمنٹ آف پاکستان رپنجاب حکومت سے منظور شدہ
جماعتی اجازت کے ساتھ
ہم پیش کر رہے ہیں آپ کی حفاظت کے لئے قابل اعتماد، مستند صحت مند اور مہارت رکھنے والے با صلاحیت
سیکیورٹی گارڈز
تعلیمی ادارہ جات، بیوت الذکر، محلہ جات، کاروباری مارکیٹس، گھروں اور دفاتر وغیرہ کی
سیکیورٹی اور انفرادی طور پر باڈی گارڈز رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔
ہم آپ کے معیار کے مطابق سروس مہیا کریں گے۔
Sub Office
فرسٹ فلور مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
03336700965
03066700965
پروپرائٹر: چوہدری لقمان احمد اٹھوال
Head Office
القاسم سی این جی نزد ٹول پلازہ شیخوپورہ روڈ تحصیل جڑانوالہ فیصل آباد
03336700965
03338985519
03338985520

زکریا سٹیل
33 میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
سی۔آر۔سی۔جی پی
ای جی اور کلر شیٹ
ڈیلر۔
طالب دعا
میاں خالد محمود
Tel: 042-37650510, 37658876, 27658938,37667414

میں افریقہ میں غانا میں رہا ہوں۔ وہاں جا کر ایسا لگتا ہے کہ اپنے ملک میں رہ رہا ہوں۔ وہاں اچھے بچے ہیں، اچھے لوگ ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ نے افریقہ کا جلسہ دیکھا ہے۔ ان کے بچوں کو شوق ہے۔ کئی بچے میری گاڑی کے ساتھ کئی میل دوڑتے رہتے ہیں۔

ایک بچے کے سوال پر کہ آپ کینیڈا میں کیا پسند کریں گے۔ حضور انور نے فرمایا آپ لوگ نماز نہ چھوڑیں، روزانہ قرآن کریم پڑھا کریں اور اس کی تلاوت کیا کریں۔ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھیں، ترجمہ سیکھ کر پھر دیکھیں کہ اس میں کون کون سے حکم ہیں۔ ان پر عمل کریں۔ دنیا کی طرف زیادہ نہ دیکھیں، جنہوں نے ڈاکٹرز، ٹیچرز، وکیل بننا ہے یا کسی اور شعبہ میں جانا ہے تو ان لوگوں کو بھی دینی علم آنا چاہئے اور جو خواہشات ہیں وہ بنیادی نہیں ہونی چاہئیں۔ صبر ہونا چاہئے اور قناعت کو اختیار کریں۔

اس سوال پر کہ کینیڈا کا دورہ کیسا لگ رہا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اچھا لگ رہا ہے، امید ہے جلسے کا انتظام اچھا ہوگا۔

ایک بچے کے سوال کے جواب پر حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ کو نہ امیر پسند ہے نہ غریب نہ کالا نہ گورا، جو نیک اور متقی ہو گا وہ پسند ہے۔ مجھے بھی وہی پسند ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی پسند۔ ہر جماعت نیکی میں بڑھنے والی ہو۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ میں ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں، مجھے کوئی نصیحت کریں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ دعاؤں اور نمازوں کی طرف توجہ دیں۔

ایک بچے نے سوال کرنے سے قبل حضور انور کے قریب آ کر حضور انور کے گھٹنے کو ہاتھ لگایا اس پر حضور انور نے فرمایا کہ نئی بدعتیں نہ ڈالیں۔ میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ تم نیک بنو، تلاوت کرنے والے ہو، نمازیں پڑھنے والے ہو، قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے والے ہو اور تمہاری توجہ دین کی طرف ہو دنیا کی طرف نہ ہو۔

ایک بچے کے سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ نماز وقت پر ادا کرنے کی کوشش کریں۔ الارم لگا کر سویا کریں اور وقت پر بیدار ہوں، اگر کسی وجہ سے اٹھ نہیں سکے تو خواہ دیر سے اٹھیں لیکن نماز ضرور پڑھنی ہے۔

(روزنامہ الفضل 12 جولائی 2008ء)

تم وقف نو ہو

مورخہ 4 جولائی 2008ء کو بیت النور کیلگری کینیڈا میں واقفات نو کی کلاس منعقد ہوئی۔

حضور انور نے فرمایا آپ جو بچیاں واقفات نو ہیں۔ آپ کا دوسری بچیوں سے تھوڑا سا فرق ہونا چاہئے۔ آپ کے ڈریسز میں فیشن نہیں ہونا چاہئے۔ دینی علم سیکھیں، قرآن کریم پڑھیں اور اس کا ترجمہ سیکھیں، احمدیت کا لٹریچر پڑھا ہونا چاہئے۔ آپ کا جو بھی پروفیشن ہو اس کے ساتھ دینی تعلیم ضروری ہو یہ نہیں کہ جوڑا کونسا خوبصورت ہے۔ بال کس طرح کے ہوں، پھر ڈریسنگ کس طرح کروانی ہے۔ ان باتوں کی طرف توجہ نہ ہو۔ آپ باہر نکلیں تو باقاعدہ حجاب ہو۔ کوٹ پہننا شروع کر دینا چاہئے۔ سر پر دوپٹہ ہو، حجاب ہو۔ یہ نہیں سوچنا کہ فلاں نے جین پہنی ہے اس لئے ہم بھی جین پہنیں گی۔ تم وقف نو ہو۔ تم نے دوسروں کے لئے نمونہ بننا ہے۔ اگر تم لوگ بھی دوسروں کی طرح ماحول میں بہتے ہوئے چلے گئے تو پھر سب ایک جیسے ہو جائیں گے اور آئندہ تربیت کرنے والے کوئی نہیں رہے گا۔ پس تم نے نہ صرف اپنی تربیت کرنی ہے بلکہ چھوٹے بچوں کی بھی تربیت کرنی ہے اور بعد میں آنے والوں کی بھی تربیت کرنی ہے۔ حضور انور نے فرمایا ان باتوں کی سمجھ آ گئی ہے۔

بعدازاں حضور انور نے فرمایا کوئی سوال پوچھنا ہے تو پوچھ لیں۔

ایک واقفہ نو کے سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا۔ میں یہاں کیلگری میں ٹورانٹو سے آ رہا ہوں اس سے پہلے امریکہ، واشنگٹن میں تھا۔ وہاں ان کا جلسہ تھا۔ اس سے پہلے افریقہ کے تین ممالک غانا، بینن اور نائیجیریا کا سفر کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا لڑکیوں میں سے زیادہ میڈیسن میں جائیں تو اس کی ضرورت ہے اور ٹیچرز کی بھی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا جو پندرہ سال کی اوپر کی بچیاں ہیں کتنی ہیں جو مجھے خط لکھتی ہیں۔ مجھ سے خط لکھ کر پوچھیں کہ ہمیں اس بات کا شوق ہے۔ ان مضامین میں دلچسپی ہے۔ ہمیں بتائیں کہ ہم نے کیا بننا ہے۔ خط لکھ کر رابطہ رکھیں۔ کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام بچیوں کو تحائف عطا فرمائے۔

(روزنامہ الفضل 28 اگست 2008ء)

جماعت کو ڈاکٹرز کی ضرورت ہے

مورخہ 4 جولائی 2008ء کو بیت النور کیلگری کینیڈا میں واقفین نو کی کلاس کا انعقاد کیا گیا جس میں حضور انور نے شرکت فرمائی۔

حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر میرا یہی ہے

خوش الحانی کے ساتھ عزیزم ساغر محمود باجوہ نے پڑھ کر سنایا۔

حضور انور نے عزیزم ساغر محمود کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ تم نے بہت اچھی نظم پڑھی ہے اردو زبان کہاں سے سیکھی ہے۔ پاکستان سے سیکھی ہوئی ہے، ماشاء اللہ۔ حضور انور نے اظہار خوشنودی فرمایا۔

بعدازاں حضور انور نے فرمایا کہ جو بچے 15 سال سے اوپر ہیں وہ ہاتھ کھڑا کریں۔ اس پر بچوں نے ہاتھ کھڑے کئے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا۔ آپ سب نے وقف کا فارم پُر کر دیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا جو اپنا وقف جاری رکھنا چاہتے ہیں وہ وقف کا فارم پُر کریں۔

حضور انور نے ازراہ شفقت ایک نائیجیرین بچے کو اپنے قریب بلایا اور اس سے پوچھا کہ تم اپنا وقف جاری رکھنا چاہتے ہو۔ جس پر بچے نے بتایا کہ میں اپنا وقف جاری رکھنا چاہتا ہوں۔

حضور انور نے سیکرٹری صاحب وقف نو کو توجہ دلائی کہ جن بچوں کی عمر 15 سال ہے اور وہ اپنا وقف جاری رکھنا چاہتے ہیں ان سے وقف فارم پُر کروائیں۔

حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ اس سال جامعہ میں کون جا رہا ہے۔ جامعہ جانے والے بچوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔ حضور انور نے فرمایا ڈاکٹر کون بن رہا ہے؟ فرمایا میڈیسن میں جائیں اس کی بہت ضرورت ہے۔ کمپیوٹر اور میڈیا پروڈکشن کے علاوہ میڈیسن میں بھی جائیں۔ جماعت کو ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔

ایک ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب ایک طرف زائرین میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور انور نے ان کو مخاطب ہو کر فرمایا کہ آپ وقف عارضی کریں اور قادیان جائیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تمام واقفین نو بچوں کو تحائف عطا فرمائے۔ بچے باری باری حضور انور کے پاس آتے اور اپنا تحفہ حاصل کرتے۔ 15 سال سے زائد عمر کے بچوں سے حضور انور ساتھ ساتھ دریافت فرماتے کہ کس کلاس میں ہیں اور کیا پڑھ رہے ہیں اور آئندہ کیا پروگرام ہے۔

(روزنامہ الفضل 28 اگست 2008ء)

عشق کی ڈور

عشق و وفا کی ڈور سے خود کو باندھ لیا جب عروہ سے
تب سے ہم پر اللہ کے انعام اکرام اترتے ہیں

اشکوں کی برسات میں شبنم قطرہ قطرہ گرنے سے
پیار کی آگ پہ کوئلہ کوئلہ جذبے خوب دہکتے ہیں

یاد کی دلہن شب گھونگٹ میں چپکے سے جب آتی ہے
ذکر کے کنگن وجد میں آ کر اس دم خوب کھنکتے ہیں

ساقیا! تیری ایک نظر جب پڑ جائے ہم رندوں پر
محفل میں پھر دید کے جام خمار میں اور چھلکتے ہیں

قلب و نظر کے پاک مسیحا ہم ترے پیار کے آنگن میں
نور سے نہلاتے ہیں حسنِ عمل میں روز اُجلتے ہیں

مبارک احمد ظفر

فری ہوم ڈیلیوری

علی تکہ اینڈ ریسٹورنٹ

کی ایک اور فخریہ پیشکش

پیزا، زنگر برگر، فرائی مچھلی، شین سلیڈ، تازہ نان وروٹی

فیملی کیلئے پردہ کا انتظام ھے

کالج روڈ ربوہ 047-6212941,6212041

Cell:0331-7724039

تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے 53 سال

ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں

مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ و جگر،
نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔

اطباء وشائقین فہرست ادویہ طلب کریں

حکیم شیخ بشیر احمد

ایم اے، فاضل طب والجراحت

فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

المعروف چوہدری سراج دین اینڈ سنز

نگینہ برتن سٹور

طالب دعا: چوہدری مبارک احمد

چوک جھنگ تھاں۔ چنیوٹ فون: 047-6332870, 0300-7714390

ربوہ آئی کلینک

اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک

برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414

047-6211707-0301-7972878

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ڈیکوریشن بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں

فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور

145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور

فون: 042-37563101 طالب دعا: فیصل خلیل خان

موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خان

دلہن جیولرز

Tel: 042-36684032
Mobile: 0300-4742974
Mobile: 0300-9491442

طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk, Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

---

1924ء سے خدمت میں مصروف

راجپوت سائیکل ورکس

ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔

پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت

محبوب عالم اینڈ سنز

24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 042-37237516

اشفاق سائیکل سٹور

کالج روڈ ربوہ

نئی برانچ: نزد جلسہ گاہ ساہیوال روڈ

ہر قسم کے سائیکل: سہراب، ایگل، پیکو، چائینہ، شہباز (ماؤنٹین بائیک شاک ڈسک، بریک، ایلومینیم رِم) پرائم، واکر، بے بی سائیکل اور سپیئر پارٹس کا با اعتماد مرکز

ربوہ کا سب سے سستا سائیکل سٹور

دکان 047-6213652

موبائل 0333-6704046 0333-6705040

طالب دعا: شیخ اشفاق احمد۔ شیخ نوید احمد۔ شیخ آفاق احمد

عوامی بلڈنگ میٹریل سٹور

ہمارے ہاں گاڈر، ٹی آر، سریا، سیمنٹ اور بلڈنگ میٹریل کی تمام اشیاء موجود ہیں

لنک ساہیوال روڈ دارالبرکات ربوہ

پروپرائیٹر: بشارت احمد

فون: 047-6212983 موبائل 0300-4313469

احمدیوں کی اپنی کوریئر سروس

گولڈ کراس کی جانب سے خوشخبری

تمام ممالک میں بھی چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے کے لئے ریٹ میں نمایاں کمی دوسرے شہروں سے بھی پارسل پک کرنے کی سہولت کیلئے پہلے فون پر رابطہ کریں۔

مکمل گارنٹی + بہترین سروس

سب سے کم ریٹ اور آپ کا اعتماد

آج ہی رابطہ کریں۔ اسعد رضوان 047-6215901

0315-7250557
0315-6215901

ریلوے روڈ ربوہ

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔

نیشنل الیکٹرونکس

آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں **نیشنل الیکٹرونکس**

1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور

042-37223228
37357309
0301-4020572

طالب دعا: منصور احمد شیخ

البشیرز معروف قابل اعتماد نام

پیج جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب چٹوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ 0300-4146148

فون شوروم چٹوکی 049-4423173 -047-6214510

PTCL-V فرنچائز

EVO, Brodband, Vfone ہر وقت ہر جگہ

MTA دوران سفر یا گھر میں تیز ترین EVO انٹرنیٹ

Vfone موبائل میں بھی دستیاب ہے۔

تحسین ٹیلی کام حافظ آباد روڈ پنڈی بھٹیاں

میاں طارق محمود بھٹی آفس 0547-531201,2

حافظ اعجاز احمد بھٹی 0300-7627313,0547415755

ڈیلرز: L.G، لومیز، سونی ٹی وی و فریج، کینڈی ڈیپ فریزر، ہائی سیر واشنگ مشین
نیز گیس کوکنگ رینج، گیزر، ٹی وی ٹرالی الیکٹرونکس کی تمام مصنوعات سستی خریدنے کیلئے تشریف لائیں

انعام الیکٹرونکس

بالمقابل رحیم ہسپتال گوجر خان

طالب دعا: خواجہ احسان اللہ

فون آفس: 051-3510086-3510140 رہائش: 051-3512003

Homoeopathically You

FINE & THE BEST — FB

The Homoeo Pathic World

گلی عامر لیب والی۔ اقصیٰ روڈ ربوہ

Mob:0300-7705078 PH:047-6212750

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

سونے اور چاندی کے نت نئے ڈیزائن

منور جیولرز

اقصیٰ روڈ ربوہ

047-6211883
0321-7709883

میاں منور احمد قمر

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

فضل عمر ایگریکلچر فارم

زرعی مشورہ جات کے لئے رابطہ کریں

صابن دستی تحصیل ماتلی ضلع بدین

چوہدری عتیق احمد

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil

JK STEEL

6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-37656300-37642369-37381738 Fax:37659996

Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

MUHAMMAD YAQOOB, MUHAMMAD ILYAS

محمد یعقوب محمد الیاس

YI ٹریڈ مارک

سبزی فروش کمیشن ایجنٹس

پروپرائیٹر: یاسر الیاس: 0345-5306175

محمد الیاس: 0300-5282738

دکان: 051-4441379 آفس: 051-4438142,43

دکان نمبر 142 سیکٹر 4-1/11، ہول سیل سبزی منڈی اسلام آباد

TURBO
Store-Rite
Premium Plastic Ware

GOOD MORNING
Shezan
JAM , JELLY & MARMALADE
Shezan
MIXED FRUIT
JAM
Natural Goodness
PRODUCT OF PAKISTAN
Shezan
MANGO
JAM
Natural Goodness
PRODUCT OF PAKISTAN
Shezan
APPLE
JAM
Natural Goodness
PRODUCT OF PAKISTAN
Shezan
SWEET
ORANGE
MARMALADE
Natural Goodness
PRODUCT OF PAKISTAN
With Added
Fruit Chunks